

از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

ہمنوا میرے  
از قلم صباؑ نوید  
مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Page 1

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029va333333333333333333)



کبھی کبھی زندگی انسان کو عجیب موڑ پر لے آتی ہے انسان سوچتا کچھ ہے اور زندگی آ کے اُسے ایسا تھپڑ مارتی ہے کہ وہ سمجھ نہیں پاتا اسکے ساتھ ایسا کیوں ہوا۔

دسمبر کی تیخ بستہ رات میں وہ تنہا بارش میں کھڑی اپنی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی جس محبت کے لیے وہ ساری دنیا سے لڑتی آئی اُس محبت نے اُسے کیا دیا؟ زلت، رسوائی، ہجر کا غم اور ہمیشہ کے لیے ایک ایسا روگ جو بس اسکے مٹنے پر ہی ختم ہونا تھا۔

اپنے گلے میں موجود اسکے نام کا پینڈنٹ اُتار کے اس نے دور پھینکا اور اپنی بربادی پر چیخ چیخ کے رونے لگی لیکن وہاں اسکی سننے والا کوئی نہیں تھا بارش زور و شور سے برس رہی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ آسمان بھی اسکی حالت پر ماتم کناں ہے اس برستی تیخ بارش میں اسے کوئی بھی دیکھ کے پاگل ہونے کا گمان کر سکتا تھا لیکن



ہممنوا میرے













یہ ہے وقار ہمدانی کی چھوٹی سی خوشحال فیملی۔











”او کے بیٹا فی امان اللہ“ مسسز سرمد نے پیار سے کہا

ریان انہیں خدا حافظ کہتا گاڑی کی چابیاں لے کر باہر نکل آیا۔



www.urdu-novelbank.com

گد مارنگ "فائقہ نے ڈائی ننگ ہال میں داخل ہوتے ہوئے کہا

فائقہ آپ سے کتنی بار کہا ہے سلام کیا کریں "مسسز ہمدانی نے فائقہ کو ٹوکتے ہوئے کہا

”اوو! سوری ماما السلام علیکم“ فائقہ نے شرمندہ ہو کر کہا



وقت کہا

حاشر نے ناشتہ کرتے ہوئے فائقہ سے کہا

ہمدانی کی طرف دیکھتے ہوئے سرگوشی میں کہا

میڈم لگتا ہے آپ نے پھر کوئی نیا کارنامہ سرانجام دیا ہے ”حاشم نے رازدارانہ

انداز سے پوچھا

کرنے دو باتوں میں مت لگاؤ“ مسسز ہمدانی نے دونوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا



ماما ہوا کیا ہے ہمیں بھی تو کوئی کچھ بتائے“ حاشر نے مسسز ہمدانی سے پوچھا



”بیٹے کچھ خاص نہیں بس آپ کی لاڈلی نے ایک نیو ٹیچر کو واش روم میں بند کر دیا  
مسز ہمدانی نے طنزیہ لہجے میں حاشر کو بتایا

حاشر اور ہمدانی صاحب حیرانی سے فائقہ کو دیکھنے لگے اور ایک بلند قہقہہ لگا کے  
ہنس پڑے۔ فائقہ بھی منہ نیچے کیے شرمندہ سی ہنسی ہنسنے لگی۔

یہ سب آپ لوگوں کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے یہ نہیں کہ اس کو سمجھائیں آپ دونوں  
اس کے ساتھ مل کر ہنس رہے ہیں ٹھیک ہے جو دل میں آتا ہے کریں آپ لوگ  
میں اب کچھ نہیں بولا کرو گے” مسز ہمدانی نے غصے سے ان سب کو دیکھتے  
ہوئے کہا

ارے ماما آپ کیوں ناراض ہو رہی ہے آج کے بعد آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے  
گا” حاشر نے پیار سے



مسئز ہمدانی کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

جی ماما پکا اب میں کوئی شرارت نہیں کروں گی آپ بے فکر رہیں“ فائقہ نے معصوم سی شکل بنا کے کہا

ابھی وہ لوگ یہی باتیں کر رہے تھے کہ ساتھ والے پڑوسی سے آنٹی اور انکے ساتھ انکا دس بارہ سال کا بیٹا تھا

السلام علیکم صوفیہ بھابھی ایک چھوٹی سی گزارش ہے کل اپنی فائزہ میرے حماد

visit for more novels:

کا کرکٹ بیٹ لے آئی تھی اسکو کہہ دیں آپ کے دے دے نہیں تو حماد نے رو

”میرا دماغ خراب کر دینا ہے“ مسسز بختاود نے مسسز ہمدانی سے کہا۔ انکی

بات پر سب نے گھور کر فائقہ کو دیکھا جو حماد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ

رہی تھی اور حماد اپنی ماں کے پیچھے چھپ رہا تھا۔



فائقہ جاؤ حماد کا بیٹ دو اسے “ مسسز ہمدانی نے فائقہ کو سختی سے کہا

فائقہ نے بیٹ لا کے دیا تو وہ دونوں چلے گئے

حاشر نے فائقہ کو باہر جانے کا اشارہ کرتا مسسز ہمدانی کے سامنے کھڑا ہوا اور

فائقہ چپکے سے باہر بھاگ گئی

دیکھ لیئے آپ نے اپنی لاڈلی کے کارنامے اب اس جوان جہان لڑکی کے محلے میں

سے شکایتیں بھی آئی گئی “ مسسز ہمدانی نے طنزیہ لہجے میں کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
اچھا بیگم ہم تو دفتر چلتے “ ہمدانی صاحب جلدی سے کہتے ہوئے نکلے

اس گھر میں تو میری کوئی سنتا ہی نہیں ہے “ مسسز ہمدانی ناراض ہوتے ہوئے کہا

اوکے ماما آپ غصہ مت کریں شام میں ملتے ہیں خدا حافظ۔ “ حاشر یہ کہتا تیزی

میں باہر نکلا



تھی

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**







گئی ہے اس کی ساس نے دھکے دے کے اسے گھر سے باہر نکال دیا۔ وہ روتی ہوئی اپنے بھائی کی دروازے پر آئی تب بھابھی نے ہزار باتیں سنائی ہیں۔ بھائی نے رہنے کے لیے چھت تو دے دی مگر بھابھی کے طنز اتنے تھے کہ اس دکھوں کی ماری کی جان ہلاکان کرتے۔

محترمہ اگر اٹھ گئی ہو تو اپنا تشریف کا لوکرا باہر لے آؤ میں تمہارے باپ کے ملازم نہیں جو تمہیں پکا پکا کے کھلاؤ“ بھابھی نے زور سے دروازہ کھولتے ہوئے حرم کو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سنادی -

جی بھابھی بس میں آہی رہی تھی“ حرم نے جلدی سے کہا

بڑی مہربانی جلدی باہر آؤ اور ناشتہ بناؤ تمہارے بھائی دکان پر جانے سے بیٹھے ہیں پتہ نہیں کیسے سبز قدم لائی ہے اچھے خاصے شوہر کو کھا کر ہمارے سروں پر

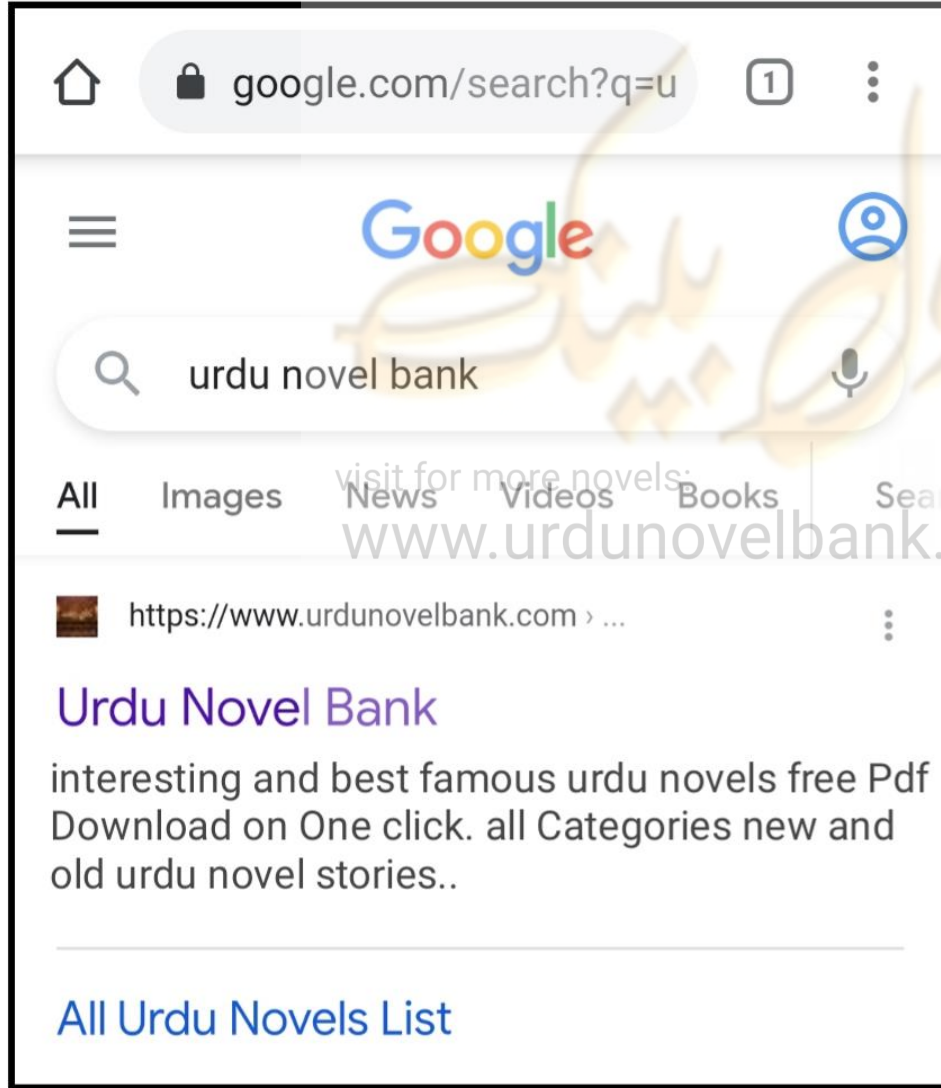






اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں



“نو فائی قہ اب آپ کچھ نہیں کرے گی پلیز میں نے ماما سے پروس کیا ہے  
حاشر نے اس سے ریکویسٹ کی



بھائی آپ ٹینشن مت لیں اب کسی کی مجال نہیں ہوگی میری شکایت ماما تک لانے کی۔ اب میں پکا بندوست کروں گی“ حاشر فائقہ کی بات پر سر پکر کے بیٹھ گیا میری پیاری گڑیا اس بار سب کو معاف کر دو میرے کہنے پر“ حاشر نے ایک آخری کوشش کی

نہیں بھائی آپ اس خطرے سے دور رہے“ حاشر نے حیرت سے اپنی بہن کو دیکھا جو چھوٹے پیکٹ میں بڑا دھماکہ تھی

visit for more novels:

بھائی بھائی پلینز گول گپے کھانے ہے“ فاقہ نے فرمائی ش کی

گڑیا یہ کوئی میٹھی م ہے گول گپے کھانے کا..... نو آپ سیدھا کالج چلے“ حاشر نے فاقہ کو منع کر دیا۔ فاقہ منہ بنا کے بیٹھ گئی







کیا ہوا بھائی می ایسے کیوں دیکھ رہے آپ پریشان کیوں ہو رہے ہیں کچھ نہیں ہوگا  
بس تھوڑی راگنگ کریں گے “ فائقہ نے حاشر کی حیران پریشان شکل دیکھتے

نوائف یہ کوئی طریقہ نہیں ہے رانگ جو نیئر کی کرو تو سمجھ بھی آتا ہے یہ پچر کی رانگ کون کرتا ہے “ حشر نے فائف کو سمجھانے والے انداز میں کہا

بھائی آپ کو پتہ تو ہے جو کوئی نہیں کرتا وہ دی گریٹ فائٹ کرتی ہے“ فخریہ انداز میں فائی قہ نے اپنی بات کی۔







حرم نے جلدی جلدی میں ناشتہ بنا کر سب کو دیا اور حمزہ (حرم کا بیٹا) کے لیے دودھ بنانے کے لگی۔ بھابھی کیچن میں آئی اور اسکے ہاتھ سے فیڈر چھین لیا۔

بی بی تم کو کیا لگتا ہے پیسے درختوں پر لگتے ہیں کیا یا جو بھر بھر کے فیڈر بناتی ہو

دودھ فری میں آتا ہے

جاؤ جان چھوڑو ہماری نہیں ہے دودھ "رائی یہ (حرم کی بھابھی) نے دودھ فریج میں رکھ کے لاک کر دیا

بھابھی پلینز حمزہ بہت رو رہا ہے دودھ کے علاوہ میں اسے کچھ نہیں دے سکتی

حرم نے منت کرتے کہا “



تو بی بی جاؤ جہاں مرضی سے لاؤ ہمارا سر درد نہیں اور رات کی روٹی ہے کھانی ہو تو کھالو ہمارا سر مت کھاؤ "راستی یہ نے بہت دھتکار سے بولا۔ حرم کی آنکھوں سے کئی می بے آواز آنسوؤں گرے۔

رآئی یہ حرم کو دودھ دے دو“ حرم کے بھائی می داود نے اپنی بیوی سے کہا۔

کیوں داود رات کو تو پیسوں کا رونا رو رہے تھے اب بہن کی بڑی محبت جاگ رہی

رآئی یہ نے طنزیہ انداز میں کہا“

visit for more novels:

تمہیں میں نے جتنا کہا ہے تم اتنا کرو مجھ سے زیادہ سوال جواب مت کرو "داؤد نے سخت لہجے میں کہا



”بھائی می آپ پلیز جاب کا کر دے میں مینج کر لوگی “حرم نے وہی بات دہرائی



ٹھیک ہے میں پتا کرتا ہو۔ اللہ تمہارے لیے آسانیاں کرے۔“ داود حرم سے ”  
کہتا چل دیا۔ چاہتا تو وہ بھی یہی تھا کیوں کہ اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ اسے حرم  
اور اس کا بیٹا بوجھ لگ رہے تھے۔

بھائی کے جاتے ہیں حرم کی آنکھ میں قید آنسوؤں چہرے پر بہہ گئے اور وہ بے آواز  
روتے حمزہ کے لیے دودھ بنانے لگی۔

visit for more novels:

سات سال پہلے انکا گھر ایک خوشحال گھرانہ تھا جہاں داؤد اور حرم دونوں اپنے امی  
بابا کے ساتھ سکون اور خوشیوں بھری زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن وقت کب ایک  
جیسا رہتا ہے حرم کے بابا ایک دن آفس سے آرہے تھے کہ انکی گاڑی ٹرک سے



ٹکرا گئی اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے انکے گھر قیامت ٹوٹ پڑی تھی۔ وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ گزرتا چلا گیا۔

دو سال بعد داؤد کی رآئی یہ سے شادی ہوگی شروع شروع تو رآئی یہ سب کے ساتھ گھل مل کر رہی مگر حرم کی ویلیو گھر میں دیکھ کر اس سے نفرت کرنے لگی۔ ایک صبح حرم نماز پڑھنے کے لئے اٹھی تو اپنی امی کے کمرے میں گئی کیونکہ آج وہ نہیں اٹھی تھیں ورنہ سب سے پہلے وہ جاگ جاتی تھیں۔ حرم نے انہیں جا کر جگانا چاہا لیکن ان کا ٹھنڈا پڑتا وجود دیکھ کر حرم کے پیروں تلے زمین کھسک گئی وہ بھاگی ہوئی گی اور داؤد کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا داؤد انہیں لے کر ہسپتال گیا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ حرم کے اوپر قیامت ٹوٹ پڑی تھی وہ تو نہ زندہ میں تھی نہ مردہ میں۔ کچھ دنوں بعد ہی بھابھی نے اپنے تیور دکھانا شروع کر دیے حرم سے سارے گھر کا کام کرواتی اور بہت ظلم کرتی۔ حرم سارا



علی بہت اچھا انسان تھا اس نے حرم کو بہت خوش رکھا کچھ بھی عرصے میں حرم کو اپنی زندگی جنت لگنے لگی شادی کے ایک سال بعد حرم اور علی کی زندگی میں حمزہ نے آکر انہیں مکمل کر دیا لیکن شاید حرم کی زندگی میں خوشیوں کی مدت بہت کم تھی ایک دن علی کا کسی سے جھگڑا ہو گیا اور بندے نے علی کو گولی مار دی اور علی بھی

چلا گیا





حاشر آفس میں داخل ہوا اور آفس بوائے سے ایک کپ کافی کا کہتا اپنے کیمین میں چلا گیا۔ آنکھیں موندے وہ چچی پر کی بیک سے ٹیک لگا گیا۔ آنکھیں موندتے ہی اس پری وش کا سراپا اس کے سامنے لہرا گیا اور ایک پرسکون سی مسکراہٹ اس کے خوبرو چہرے پر آگئی۔

کون ہو تم اور کہاں ہو کیوں میرے خوابوں اور خیالوں میں ٹہر کے رہ گئی ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”ہو“ حاشر نے خود کلامی کرتے کہا

خیریت پوچھو

کبھی تو کیفیت پوچھو

تمہارے بن دیوانے کا کیا حال ہے







## آکر چلائی می

”میں سوچ ہی رہا تھا کہ آج کل چڑیل نظر نہیں آرہی لے حاشر کر لے یاد اور  
اپنے سر پر نازل کر لے اس کو۔ یار تمہے تمہارے گھر چین نہیں ہے“ حاشر نے  
رمشاء کو چڑاتے ہوئے کہا



”اچھا چلو ناراض نہیں ہو بتاؤ کیا لوگی چائے یا کافی“ حاشر نے اس سے

پوچھا

”نووے حاشر میرا آج لنچ پلان ہے تمہارے ساتھ تو یہ چائے کافی تم رہنے دو“  
- ہم لنچ کرے گے پھر شاپنگ اور لاسٹ مجھے ممانی سے بھی ملنا ہے “ رمشاء

www.urdu-novel-bank.com

یار سوری آج بہت کام ہے مجھے میں نہیں جاسکتا کہیں“ حاشر نے ”

معزرت کرتے ہوئے بولا

نہیں حاشر مجھے کچھ نہیں سننا "رمشاء نے زد کرتے کہا



ہوئے کہا

او کے لیکن صرف تم اور میں تیسرا کوئی ہی نہیں“ رمشاء نے فائی قہ کے ”  
ذکر پر ناگواری دکھاتے ہوئے بولا۔ رمشاء کے اس طرح کہنے پر حاشر کو عجیب لگا  
لیکن فلحال وہ خاموش رہا۔ تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد حاشر  
ایکسیکوز کرتا کسی کام سے جانے لگا تو رمشاء بھی اسے بائے کرتی نکل گئی اور  
اسکے جاتے ہی حاشر نے سکھ کا سانس لیا۔





ریان کا کالج میں آج فرسٹ ڈے تھا وہ اپنے انکل وہاج کے بہت اسرار پر صرف دو ماہ کے لیے انکی جگہ اس کالج میں پڑھانے آیا تھا۔ اُنہیں کسی بہت ضروری کام سے ملک سے باہر جانا تھا۔ ابھی وہ کالج میں داخل ہی ہوا تھا کہ اچانک ایک نازک وجود اس سے بری طرح ٹکرا گیا۔ ٹکراؤ اتنا شدید تھا کہ ایک دم ریان بھی گھبرا گیا یہ طوفان کہاں سے آگیا۔

آپ کے چہرے پر آنکھیں لگیں ہے یا بٹن جو آپکو سامنے سے آتی لڑکی نظر ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

“ نہیں آرہی

فائقہ نے غصے میں سامنے کھڑے اونچے لمبے لڑکے سے پوچھا

ریان نے حیران ہوتے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو خود تیز گام بنے آ کے اس سے ٹکرائی تھی







فائقہ نے اتراتے ہوئے کہا

اس کی بات پر فائزہ کا رنگ اڑ گیا

آپ سرریان ہیں؟“ فائقہ نے ہکلاتے ہوئے پوچھا ”نہیں محترمہ“

”میں ایک نابینا انسان ہوا اور میرے چہرے پر آنکھیں نہیں بٹن لگے ہوئے ہیں“









visit for more novels:



اچانک ہی حرم کے ذہن میں ثریا خالہ (ان کی پڑوسن) کا خیال آیا۔ خالہ ثریہ کی اپنی تو کوئی اولاد نہیں تھی انہوں نے ہمیشہ حرم اور داؤد کا خیال رکھا تھا اور بہت پیار کیا تھا۔ حرم نے سوچ لیا تھا وہ ان سے بات کر کے دیکھے گی اسے امید تھی کہ اس کی غیر موجودگی میں اللہ کے بعد خالہ ثریا ہی اس کے بیٹے کا خیال رکھ سکتی ہیں۔

میں خالہ ثریا سے بات کرتی ہوں انہیں جا کے اپنی ساری مجبوری بتاؤں گی اور ”

پھر جاب کے لیے اپلائی کرتی ہوں ”حرم نے سوتے ہوئے حمزہ کو پیار کرتے







ہمکنوا میرے

یہ مطلب کی دنیا ہے

یہاں سنتا نہیں فریاد کوئی

## ہنستے ہیں تب لوگ

www.urdunovelbank.com

جب ہوتا ہے برباد کوئی









اسلام علیکم گڈ مارنگ کلاس میں ریان احمد آپ کا نیو میٹھس ٹیچر ہوں وجاہت ”  
 سر کی جگہ آج سے فائنل تک آپ کی کلاس میں لوں گا امید کرتا ہوں میں آپ  
 کی اور آپ سب میری توقعات پر پورا اتریں گے تو پلیز آپ سب سے ریکویسٹ ہے  
 کہ اپنا اپنا انٹروڈکشن کروادیں“ ریان نے اپنا انٹرو کیا اور باری باری پوری کلاس کا  
 انٹرو لیا

اوکے کلاس آج کے لیکچر میں ہم بیسک ٹوپک ڈسکس کریں گے ”اتنا کہہ کر“  
 ریان کلاس کو بیسک ٹوپک ایکسپلین کرنے لگا  
 visit for more novels  
 www.urdu-novelbank.com

یار فائقہ تو اتنے ہینڈ سم گڈ لکنگ سر سے کیوں پنکالیا دیکھ نہ یار پڑھاتے بھی ”  
 کتنا اچھا ہے میں تو آج سے ہی کی فین ہوگی“ سحر نے ریان کو دیکھتے ہی فدا فدا  
 انداز میں کہا۔ ریان کی پرسنلٹی سے صرف سحر نہیں بلکہ پوری کلاس کی لڑکیاں ہی  
 مرعوب ہوئی تھیں۔۔



سحر تم اندھی ہو گئی ہو یا تمہارے اس موٹے چشمے کا نمبر بھر گیا ہے یہ کڑوا ”  
 کریلا یہ سڑا ہوا کدو تمہیں کہاں سے ہینڈ سم لگ رہا ہے منہ سے ہی ڈرگن کی طرح  
 آگ اُگل رہا تھا مجھے تو ایسا لگ رہا تھا مجھے کچا ہی کھا جائے گا“ فائقہ نے اپنی باہر  
 ہونے والی بیعزتی یاد کرتے ہوئے چڑ کر کہا

”تو کلاس آج بس اتنا ہی۔ مس فائقہ آپ ہمیں بتائیں آج کے لیکچر میں  
میں نے کیا بتایا“ ریان نے لیکچر کے اختتام پر فائقہ سے سوال کیا۔ وہ لیکچر  
کے دوران مسلسل اسکی حرکات سے ڈسٹرب ہوا تھا۔  
جی.... جی کیا میں بتاؤ“ فائقہ نے چونک کے پوچھا

جی بالکل آپ ہی غالباً فائقہ آپ کا ہی نام ہے“ ریان نے طنزیہ لہجے میں ”



”بئی می سوری سر مجھے ایک لفظ سمجھ نہیں آیا اور آپکی ہی غلطی ہے“

فائقہ نے الزام الٹا اسکے سر ڈالتے کہا

واٹ! میری غلطی؟ لیکچر کے دوران اپنی دوست سے باتیں آپ کر رہی تھیں

ریان نے غصے سے دانت پیستے کہا پہلے تو وہ اسکی بات پر حیران ہوا پھر سمجھ

آنے پر اسکا دماغ گھوم گیا

”جی سر آپکی غلطی آپ اگر باہر مجھ سے نہ ٹکراتے تو ابھی وہ قصہ سنانے کی

بجائے میں لیکچر پر فوکس کرتی“ فائقہ نے معصوم شکل بناتے کہا

”بہت ہی عجیب اور بے شرم ہیں آپ تو کوئی ادب لحاظ ہی نہیں“ ریان

فائقہ سے یہ کہہ کے کلاس سے جانے لگا تو پیچھے سے فائقہ کی آواز پر رک کر

اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا



”امی کہتی ہے جو کہتا ہے وہی ہوتا ہے

فائقہ کی بے تکی شاعری پر پوری کلاس قہقہہ لگا کے ہنس پڑی اور ریان غصے سے لال پیلا ہوتا واک آؤٹ کر گیا۔

”ایکلم دی کالج سر بیان احمد“ فائقہ نے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ

www.urduovelbank.com

لاتے ہوئے کہا













”کیا بھیج دیتی میری بچی تو اتنے چاہوں سے گئی تھی کہ حاشر کے ساتھ کہیں  
باہر گھوم پھر آئے گی اور تم سے مل لے گی آخر وہ تم سب سے اتنا پیار جو کرتی  
ہے مگر حاشر صاحب نے تو صاف صاف کہہ دیا کہ میرے پاس وقت نہیں ہے  
بیچاری اتنا سامنے لے کر گھر واپس آگئی برا مت منانا صوفیہ مگر تمہاری اولاد میں ذرا  
نحاظ نہیں ہے“ صبیحہ بیگم مسسز ہمدانی کو طنزیہ لہجے میں بولی

”آپا جان ایسی کوئی بات نہیں ہے ضرور حاشر کو کوئی می ضروری کام ہوگا نہیں“  
تو آپ جانتی ہیں ہمارا حاشر کتنا فرماں بردار ہے میں آپ سے معذرت کرتی ہوں  
www.urdu-novel-bank.com  
صوفیہ بیگم نے دھیمے لہجے میں کہا“

ہمم ٹھیک ہے دیکھتے ہیں ان کی فرما برداری خیر رکھتی ہوں لگاؤں گی ایک دو ”  
دن میں چکر اور وقار سے بولنا کہ کبھی خود بھی بہن کو یاد کر لیا کرے خدا حافظ ”خدا  
حافظ کہتے کہتے بھی صبیحہ بیگم طنز کرنا نہ بھولیں



”او کے اپنا خیال رکھیے گا خدا حافظ“ صوفیہ بیگم نے نرم لہجے میں کہا

آج رمشاء کا سیدھا حاشر کے آفس میں جانا صوفیہ بیگم کو بہت عجیب لگا وہ کسی گہری سوچ میں پڑ گئی۔



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فائقہ اور سحر کلاس سے باہر نکلی تو انھیں فہد اور باسط اپنی طرف آتے نظر آئے

”السلام وعلیکم کیسی ہو لڑکیوں“ باسط نے آتے ہی فائقہ اور سحر کو دیکھتے کہا

”سحر ان دونوں سے کہو کہ اپنی شکل یہاں سے گم کرے نہیں تو میں نے ان

کے دانت توڑ دینے ہیں“ فائقہ نے دونوں کو غصے سے گھورتے ہوئے بولا



”ارے ہمارے گینگسٹر کو کیوں اتنا غصہ آیا ہوا ہے آج“ فہد نے سحر سے پوچھا

”ایک تو صبح صبح فائقہ کی لڑائی ہو گئی اور تم دونوں بھی آج اتنی لیٹ آئے ہو“

سحر نے بھی ناراض لہجے میں بولا

”اتنی ہمت کس میں جو فائقہ سے لڑ پڑا“ باسط نے حیرانی سے پوچھا

”سحر مجھے ان دونوں سے کوئی بات نہیں کرنی ہے ان کو کہو دفع ہو جائیں“

یہاں سے ”فائقہ خونخوار لہجے میں بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”یار فائقہ ریلی سوری لیکن ہمارا آج نیوسر کا لیکچر لینے میں کوئی می انٹرسٹ“

”نہیں تمہا یہ ہم دونوں آج ناشتہ کرنے چلے گئے“ فہد کی بات پر فائقہ اور سحر

نے غصے سے ان دونوں کو گھورا







وہ کوئی اور نہیں ہمارے نیوٹیچر سر ریان ہیں جن پر ہماری فائقہ فضول کا ”  
 روب جھاڑ رہی تھی“ سحر کی بات پر دونوں پہلے حیران ہوئے اور پھر ہنسنے لگے  
 یار اپنی فائقہ کا بھی بڑا جگرہ ہے سب کو ٹھکانے پر رکھتی ہے“ باسط نے  
 ہنستے ہوئے کہا

”اچھا یار سحر آگے تو بتاؤ پھر کیا ہوا“ فہد نے سحر سے پوچھا۔

سحر انہیں صبح ہونے والی لڑائی کے بعد سے لے کر کلاس کے ایند تک کا سارا قصہ سناگئی











”تم دونوں میرے دوست میرے کرائی م پارٹنرز ہو اس لئے آج معاف کیا

فائی قہ نے نرم پڑتے بولا

بہت شکریہ ملکہ عالیہ بہت شکریہ ”باسط کے ایسا کہنے پر وہ چاروں ہنس

پڑے

میرے دوست بے شک کم ہیں

لیکن جتنے بھی ہیں ایٹم بمب ہیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



.....





حاشر شام میں تمھکا ہوا ہے آفس گھر واپس آیا تو صوفیہ بیگم اور وقار صاحب لان میں بیٹھے شام کی چائے پیتے ہوئے آپس میں باتیں کر رہے تھے

حاشر سلام کر کے انکے ساتھ ہی بیٹھ گیا صوفیہ بیگم نے حاشر کی طرف مسکرا کر دیکھا اور پانی کا گلاس اسے پکڑایا حاشر نے شکریہ کہتے ہوئے ان کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھام لیا۔ یہ دیکھ کر وقار صاحب نے مسکراتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا

بیشک صوفیہ بیگم ان کے گھر اور بیٹے کے لیے بہترین انتخاب تھیں

”بھئی بیگم بیٹے کے آتے ہی آپ ہمیں تو بھول ہی جاتی ہیں“ وقار صاحب نے مزاحیہ انداز میں کہا

”آپ تو رہنے ہی دیں کیا حال کر دیا ہے میرے بچے کا اتنا کام کروا رہے ہیں“

”اس سے دیکھیں کتنا کمزور ہو گیا ہے“







”ماما گریا کہ ہر ہے نظر نہیں آرہی ”حاشر نے فائی قہ کے بارے میں پوچھتے کہا

”بیٹے آپکو تو انکا پتا ہے اپنے کمرے میں بیٹھی کوئی می نیو شرارت ہی سوچ رہی

ہوں گی ”صوفیہ نے حاشر سے کہا

”او کے ماما میں فریش ہو کر آتا ہوں اور گریا سے بھی مل لیتا ہوں ”حاشر یہ کہتا

ہوا اندر چلا گیا

صوفیہ بیگم اندر جانے لگی تو یاد آنے پر وقار صاحب سے بولی

visit for more novels:

”آپا کو کال کر لیں وہ آج مجھ پر شدید ناراض ہو رہی تھیں ”صوفیہ بیگم وقار

صاحب سے کہتی کچن میں چلی گئی

وقار صاحب نے اپنی بڑی بہن صبیحہ بیگم کو کال ملائی دو سے تین بیل پر انہوں

نے کال ریسپونڈ کی













وہ صوفہ پر بیٹھی اس کا انتظار کرنے لگی

حاشر فریش ہو کر باہر نکلا تو اس نے صوفیہ بیگم کو انتظار کرتے ہوئے پایا۔

”مما آپ نے کیوں زحمت کی اُوپر آنے کی آپ مجھے کہہ دیتی میں نیچے آجاتا“

حاشر نے ان سے کہا







جی ماما آئی تھی لیکن میں بہت مصروف تھا اور فضول باہر جانے کی ضد ”  
 لگائے بیٹھی تھی لیکن خیریت ہے آپ نے پہلی دفعہ ایسا کچھ پوچھا ہے ”حاشر  
 رمشاء کے ذکر سے بے زار ہو کر بولا

بیٹے مجھے آپ کا پتا ہے لیکن رمشاء کا ایسے بنا مقصد آنا مجھے بہت عجیب لگا ”  
 اور آپا کا کچھ اس انداز میں کہنا کہ آپ رمشاء کو ٹائم نہیں دیتے ”صوفیہ بیگم حاشر  
 سے بولیں

” ماما ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ کو رمشاء کی عادت کا پتہ تو ہے اور پھپھو  
 بھی اس کو نہیں روکتی “ حاشر اپنی ماں کی پریشانی دیکھتا بولا

” نہیں بیٹے میں نے بس پوچھا کہ اگر کوئی ایسی بات ہے تو آپ مجھے بتا سکتے  
 ہیں میں آپ کی پھپھو سے خود بات کرونگی ”صوفیہ بیگم نے حاشر سے کہا



”نہیں ماما ایسا ہو ہی نہیں سکتا آپ کو پتہ ہے میری اور رمشا کی نیچر میں زمین  
آسمان کا فرق ہے“ حاشر نے ہنستے ہوئے کہا

”بیٹا بری بات ایسے نہیں کہتے تمہاری کزن ہے وہ“ صوفیہ بیگم نے مصنوعی  
غصے سے کہا

”لیکن ماما آپ کا بیٹے کتنا چارمنگ ہے وہ کیا کبھی رمشا چھپکلی سے شادی  
کرے گا“ حاشر نے مزاحیہ لہجے میں کہا

”اتنی پیاری نیچی تو ہے کیوں تنگ کرتے ہو اسے لیکن ایک بات تو ہے میرا بیٹا  
تو لاکھوں میں ایک ہے“ یہ کہتے ہوئے دونوں ماں بیٹا ہنس پڑے



.....





حرم شام کے وقت روٹیاں بنا رہی تھی جب اسے حمزہ کے رونے کی آواز آئی وہ  
بھاگی بھاگی کمرے میں گئی تو حمزہ بلک بلک کر رو رہا تھا اس نے حمزہ کو گود میں  
لیا اور فیڈر پلانے لگی۔ فیڈر پیتے ہی حمزہ سو گیا۔

حرم کو کچھ جلنے کی بو آئی وہ بھاگی ہوئی ی کچن میں گئی ی تو روٹی جل کر راکھ ہو چکی تھی حرم ایک دم پریشان ہوگئی ی اتنی دیر میں رائے کچن میں آئی ی تو کچن میں دھواں دیکھا اور اسکی نظر سامنے جلی روٹی پر پڑی تو غصے سے آگ بگولا ہوگئی ی -

واہ بی بی واہ کوئی کام ڈھنگ سے کرنا آتا بھی ہے یا بس مفت کی روٹیاں ”

تورنی آتی ہیں “ رآئی مہ نے جلی ہوئی ی روٹی حرم کے سامنے کرتے ہوئے پوچھا



حرم شرمندگی سے سر جھکا گئی

دیکھو بی پی تمہارے ماں باپ یا وہ تمہارا شوہر تمہارے لیے جائیدادیں نہیں ”

چھوڑ کے گئے جو تم ہر چیز خراب کرتی ہو میرے شوہر کا معمولی سا کام ہے ہمیں

بخش دو تم “ رآئی مہ حرم کو سناتی گئی ی

”بھابھی معاف کیجیے گا حمزہ رو رہا تھا تو میں جلدی میں اندر چلی گئی تو دھیان  
نہیں رہا“ حرم نے کہا

”جاؤ جا کر بیٹھ جاؤ اپنے بیٹے کے پاس کام خراب کروانے سے اچھا میں خود کر لو“ رآئی مہ نے حرم کو غصے سے جھاڑ دیا

”بھابھی سب تیار میں بس کھانا لگا دیتی ہے“ حرم نے جلدی میں کہا



”حرم مجھے مزید غصہ مت دلاؤ چلی جاؤ یہاں سے“ رائی مہ نے قدرے اونچی

آواز میں بولا

حرم وہاں سے چلی گئی می کمرے میں آکر اپنے بیٹے کو پیار کرنے لگی۔ نہ چاہتے ہوئے بھی کئی آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ گئے۔ وہ وضو کر کے عشاء کی نماز پڑھنے لگی

جب نماز پڑھ کے فارغ ہوئی اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو اسکی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہنے لگے وہ دل کھول کر رو پڑی تھی جیسے سارا غبار آنسو کے ذریعہ نکل ہی ہو

جب انسان زبان سے کچھ کہہ نہ پائے تو رو لیا کرے بے شک اللہ تو سب جانتا ”  
ہے“





”مما فائی قہ کدھر ہے جب سے میں گھر آیا ہو نظر ہی نہیں آرہی ”حاشر اور  
وقار صاحب اور صوفیہ بیگم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا فائی قہ کی غیر موجودگی کا پوچھا  
السلام علیکم بھیا آپ نے مجھے یاد کیا اور میں حاضر ”فائی قہ سیرٹھیاں اترتے  
visit for more novels:  
www.urdu novelbank.com  
ہوئے بولی

”وعلیکم السلام کیسا گزرا دن آپ کا گریا ”حاشر نے فائی قہ سے پوچھا  
”ہمیشہ کی طرح بہت اچھا لیکن بھائی آپ کو اپنا وعدہ یاد ہے نہ ”فائقہ نے  
دھیمی آواز میں کہا



مایوسی سے حاشر کو دیکھا











ہائے دیکھو آواز بھی کتنی حسیں ہے ہائے مر جاؤں “ ان میں سے ایک ”

منچلے لڑکے نے کہا

”رک کمینے تجھے میں مارتی ہو اب دیکھ تیرے دل کی حسرت پوری کر کے چھوڑو“

گی آج ”یہ کہتے ہی فائقہ نے پاس پڑی لینٹ اٹھائی۔ یہ دیکھتے ہی وہ دو لڑکے ڈر گئی

”اوپاگل عورت لینٹ نیچے رکھو“ دوسرے والے نے ڈر کر کہا



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



”گڑیا گڑیا بس جانے دو انہیں“ حاشر نے فائقہ سے کہا اور لینٹ لے کر ایک طرف رکھ دی۔

”شکر مناؤ اگر آج میرے بھائی نہ ہوتے نہ ساتھ میرے تو تم لوگوں کو تو میں بتاتی بھاگو یہاں سے“ فائقہ فرضی کالر کھڑے کیے اور وہ لڑکے شکر مناتے چلے گئے

”گڑیا یہ سب کیا تھا یہ اتنی گنڈا گردی کہاں سے آگئی آپ نے“ حاشر ابھی بھی حیران پریشان کھڑا اپنی بہن کے کچھ دیر پہلے والے رویہ کو سمجھنے لگا

”نہیں بھائی ایسی کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے بس یہ دی گریٹ فائقہ کا اپنا اسٹائل ہے“ فائقہ نے لاپرواہی سے کہا



”نہیں بھائی یہ مجھ پر سوٹ نہیں کر رہا ہونا یہ چاہیے“

”ہم تو بگڑیں گے دوست“

www.urduovelbank.com

“ساتھ سب کو بگاڑ کے چھوڑیں گے

## فائقہ کی بات پر دونوں قلمیہ لگا کر ہنس دی





آج صبح ہی صبح ہند اور باسط ان دونوں سے پہلے ہی کالج پہنچ چکے تھے۔ کلاس شروع ہونے میں صرف دس منٹ تھے لیکن فائضہ اور سحر ابھی تک کالج نہیں پہنچی تھی اور وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے

visit for more novels:

”یار اگر ان دونوں کی جگہ آج ہم لیٹ ہو جاتے ہیں نہ توفائی قہ نے ہماری  
بڈی پسلی ایک کردینی تھی لیکن ان ملکہ عالیہ کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا“  
باسط  
نے اکتاتے ہوئے کہا



یار باسط کہہ تو تو سہی رہا ہے لیکن تمہیں اس کی عادت کا پتا تو ہے جو بھی ”

بول دے لیکن دل کی صاف ہے“ فہد نے بولا

اتنی دیر میں ان کو دور سے سحر آتی دکھائی دی

سوری یار آج تھوڑی لیٹ ہو گئی ہو ”سحر بولی

نہیں نہیں سحر تم لیٹ تھوڑی ہو تم تو بالکل ٹائم پر آئی ہو ”باسط نے طنز کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” او باسط پلیز تنگ مت کرو ایک تو صبح صبح گاڑی خراب ہو گئی دوسرا فائی قہ کال

نہیں اٹینڈ کر رہی ”سحر ان دونوں سے بولی







ہمم! فہد صحیح کہہ رہا ہے چلو“ سحر نے فہد کی بات کی تائید کی اور وہ تینوں ”  
کلاس میں چلے گئے۔



حمزہ کو صبح سے بخار تھا نا وہ دودھ پی رہا تھا اور نہ ہی وہ سو رہا تھا اس کو لے کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حرم بہت پریشان تھی پریشانی میں آئی یہ کہ پاس گئی ”  
بھابھی حمزہ کو صبح سے بخار ہے وہ مسلسل رو رہا ہے

پلیز آپ مجھے کچھ پیسے دے دے میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے جاتی ہوں“ حرم  
نے کہا







آنسو آگئے لیکن اس میں سوچنے میں وقت ضائع کئے بنا حمزہ کو اٹھایا اور ڈاکٹر کے پاس چل دی

وہ پریشانی میں اپنے دھیان چل رہی تھی اور اپنے گزرے حالات سوچ رہی تھی اس کے ذہن میں علی کی آواز گونجی ”علی آپ اتنا مہنگا تحفہ کیوں لائے ہیں جتنی آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں میری پرواہ کرتے ہیں اس کے آگے تحفوں کی کوئی ضرورت نہیں لیکن اس خوبصورت تحفے کے لیے شکریہ ”حرم مسکرا کر علی سے بولی بیگم جان کوئی مہنگا نہیں ہے لیکن آپ کے ہاتھوں میں جا کے اس انگوٹھی “ کی قیمت بڑھ گئی ہے “ علی نے اسکا ہاتھ تھامتے بولا

حرم انہی سوچوں میں گم تھی کہ اسکو کوپتہ ہی نہیں چلا سامنے سے گاڑی آرہی ہے



محترمہ یہ کوئی پارک نہیں ہے اتنا بڑا روڈ ہے اور اب یہاں پر ٹہلتی پھر رہی ”  
ہیں سامنے فٹ پاتھ نظر نہیں آ رہا آپکو یا پھر مرنے کا زیادہ شوق ہے“ حاشر گھر  
کی طرف جا رہا تھا کہ اچانک اس کی گاڑی کے آگے ایک لڑکی آگئی جس کی گود  
میں ایک چھوٹا سا بچہ تھا۔

ایک دم حاشر گھبرا کر گاڑی سے نیچے اترا لیکن لڑکی اور بچے کو صحیح سلامت دیکھ  
کے شکر کا سانس لیا۔

دیکھیے معاف کیجیے گا مگر میرے دھیان نہیں گیا“ حرم نے حاشر سے کہا ”  
اسکی بات پر حاشر کو اس لڑکی کی لاپرواہی پر شدید غصہ آیا



”واہ واہ کیا کہنے آپ کے میڈم اگر مرنا ہے تو اکیلے مرے کسی کے بچے کو کیوں“  
ساتھ لے کر گھوم رہی ہیں پہلے اپنے آپ کو سنبھالنا سیکھ لیں پھر دوسروں کے  
بچوں کو باہر لایا کریں“ حاشر نے حرم کو غصے میں خوب سنا دی

دیکھیں میں نے آپ سے معافی مانگ لی نا اور نا تو آپ کی گاڑی کو کوئی نقصان  
نہیں ہوا ہے اور خدا کا شکر ہے ہم بھی ٹھیک ہیں رہی بات کسی کے بچے کی تو  
آپ کو کسی پہ تنقید کرنے کا حق نہیں ہے جب کہ آپ کو کچھ پتا ہی نہ ہو یہ کسی  
کا نہیں میرا اپنا بیٹا ہے“ پہلے حرم چپ کر کے سنتی رہی لیکن جب بات اس  
کے بیٹے کی تو اس نے بھی حاشر کو جواب دینا ضروری سمجھا

”واٹ! یہ بے بی آپ کا ہے دیکھ کر تو ایسا لگ رہا ہے جیسے بے بی کو بے بی  
ہو گیا ہو“ حاشر نے پہلے حیران ہوتے اور پھر ہنستے ہوئے کہا















پھر اس نے ہمت کر کے اندر جانے کا سوچا

سٹائل میں اسٹالر اوڑھے معصوم شکل بنا کر پوچھ رہی تھی۔ ریان جب کلاس میں انٹر ہوا اس نے اس پٹاخے کی غیر موجودگی پر شکر ادا کیا لیکن اب اسے دیکھ کر وہ بے زار ہوا



مس فائقہ یہ ٹائی منگ ہے کلاس کی؟ ”ریان نے اس سے پوچھا کیونکہ“

کلاس صرف 20 منٹ کی رہ گئی تھی

سر سوری لیکن میرا کوئی قصور نہیں ہے میری صبح آتکھ ہی نہیں کھلی "فائقہ"

نے بڑے آرام سے بیان کو کہا۔ بیان تو اس کی ہٹ دھرمی پر عیش عیش کرتا رہ گیا

”مس فائقہ کا جب آپ فیل ہو جائیں گی نہ تب میرا بھی کوئی تصور نہیں“

ہوگا "ریان دانت پیستے بولا

وہ جب سے اس کالج میں آیا تھا یہ لڑکی مسلسل اسے زچ کر رہی تھی

سر اب میں اتنی بھی گئی گزری نہیں ہو“ فائقہ نے منہ بناتے ہوئے کہا ”

”یہ کوئی طریقہ نہیں ہے آپ کلاس میں بہت لیٹ آئی ہیں میں آپ کو اندر

آنے کی اجازت نہیں دے سکتا آپ جا سکتی ہیں“ ریان نے سختی سے کہا



”ٹھیک ہے سر لیکن پھر آپ کو ایک کام کرنا پڑے گا میرے گروپ کو بھی  
کلاس سے باہر بھیج دیں ”فائی قہ مزے سے بولی

فائی قہ کی بے تکی بات پر ریان نے اسے گھور کر دیکھا دوسری طرف ہند باسط اور  
سحر سر پکر کر رہ گئے

”آپ کی وجہ سے میں کلاس کے باقی سٹوڈنٹس کو کیوں نکالوں ”ریان کو غصہ  
آیا

visit for more novels:

”پھر مجھے اندر آنے دے نہ“ فائی قہ نے معصوم شکل بناتے کہا ریان کو پتا

تھا کہ اس نے فضول بحث کرتے رہنا ہے اس لیے اس نے اسے اندر آنے دیا

”تھینک یو سوچ سر“ فائی قہ نے دانت دیکھاتے کہا اور اپنی جگہ جا کر بیٹھ  
گئی



تم تینوں تو مجھے باہر ملو ”فائی قہ تینوں کو گھورتے بولی“

یار سوری پلینز ”سحر بولی“

سحر میری پیاری دوست تم تو ٹائی م نکال کے مر جاؤ اور ان دونوں کو بھی ”

جہنم کے دروازے تک ڈراپ کر دینا ”فائی قہ دانت پیس کے بولی

مس فائی قہ میں نے آپ کو اندر آنے کی اجازت اس لیے نہیں دی کہ آپ ”

سب کو دسٹرب کریں“ ریان بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سر مجھے ایک بات بتائی میں بھلا آپ کو کچھ کہتی ہو کوئی آپکو غصے کے ”

ٹائی م میں ہی نظر آتی ”فائی قہ ریان سے بولی - ریان تو اسکی حرکتوں سے تنگ آچکا

تھا ابھی ریان کچھ بولتا ہی کہ فائی قہ بول پڑی







جہاں آپ کی ضرورت نہ ہو

وہیں بیٹھے رہیں اور جنہیں مسئلہ ہے انہیں اور تپائیں“ فائقہ نے سچ میں ریاں کو تپاتے ہوئے بولا

پوری کلاس اس کے بات پر ہنسنے لگی

ریان کو اس پر شدید غصہ آیا وہ اسے غصے سے گھورتا رہا اور اتنا کہا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ فائقہ کو گھورتا وہاں سے چلا گیا

”ارے واہ ہماری بے شیرنی تمہاری ٹکر کا تو کوئی نہیں“ ”فد فائقہ سے بولا

تم سب پہلی فرصت میں دفع ہو جاؤ یہاں سے "فائقہ گھورتے ہوئے ان تینوں"

سے بولی



بولتے ہوئے سحر کو اشارہ کیا

فائقہ یہ دونوں مجھے اپنے ساتھ لے آئے میں تو تمہارا سچ میں انتظار کر رہی تھی ”

سحر نے فوراً پارٹی بدل لی ”

”اوائے بھنڈی تمہیں تو اللہ پوچھے تم کتنی چلاک ہو“ باسط اور فہد دانت پیس کے بولے

”جاؤ جاؤ تم لوگ مجھے اپنے دوست پر بہت اعتبار ہے“ فائقہ بھی سحر کی

طرف ہوگئی اور دونوں وہاں سے نکل گئی۔ فہد اور باسط ایک دوسرے کی شکل دیکھتے رہ گئے

”چلاک لومڑیاں “باسط بولا اور دونوں کینیٹین کی طرف چلے گئے“





”مما آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں اتنا “ریان کال پر اپنی ماں کو تسلی دیتے بولا

”بیٹا کیسے پریشان نہ ہوں تم تو اپنے بابا کو جانتے ہو انہیں صرف اور صرف اپنے

کام سے پیار ہے اور وہ آئیں گے بھی نہیں اور اگر میں ان سے پوچھے بغیر چلی گئی

تو وہ بہت غصہ کریں گے “مسز سرمد پریشانی میں بولی

”مما میں ان سے کہہ دو گا کہ میں لے کر گیا تھا اور تو اور آپ مجبوری میں جا

رہی ہیں شوق سے نہیں “ ریان غصے سے میں بولا

”دیکھو بیٹا میں سوچ رہی ہوں کہ تمہارے بابا کو بتا کے جاتے ہیں “مسز سرمد

ریان سے بولی۔



ہے ”ریان ان سے بولا

## کے کال بند کر دی

visit for more novels:

ہوتا وہ تو بس اپنی شرارتی حرکتوں سے سب کو ہنسانا جانتی ہے

رہنا اور ہنسنا مسکرانا تو وہ بھول ہی گیا تھا







ریان نے پہلے اسے دیکھا پھر سوچا ہو سکتا کوئی شرارت ہو تو اسنے تمھوڑا سختی سے دیکھا

”سر آپ سے شرارت کرنے کی ہمت ہو سکتی میری؟“ فائقہ بولی۔ فائقہ اس

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

چھوٹی سی یہ پیاری لڑکی ستواں ناک اور بڑی آنکھوں کے ساتھ اس کے دل میں  
اُترتی محسوس ہوئی ی۔ شرارت کر کے ہنستے اسکی چمکتی رنگت میں سرخی گھلنے لگتی



کا پتہ ہی نہیں چلا

”سہر بتائیں نہ معاف کیا ”فائی قہ بولی

او کے ”ریان یہ کہتا مڑا اور لڑکھڑا کر رہ گیا دیکھا تو اسکے شوز کے تسمے آپس میں ”  
بندھے ہوئے تھے اسے فائقہ کی ساری گیم سمجھ آگئی اس نے مڑ کر دیکھا تو  
فائقہ ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

”بدھو بنایا بڑا مزہ آیا“ فائقہ اسے زبان چڑھاتے یہ کہتے بھاگ گئی

آج پہلی بار اسے فائقہ کی شرارت پر غصہ نہیں بلکہ ہنسی آرہی تھی اور وہ اپنے اندر اس تبدیلی پر حیران تھا





حرم حمزہ کو جب سے ڈاکٹر کو دیکھا کر لائی می تھی وہ بہت پریشان تھی ڈاکٹر نے کہا  
تمہا کہ حمزہ کی ڈائیٹ اچھی نہیں لیکن رآی یہ تو اسے دو وقت دودھ ہی مشکل  
سے دیتی تھی اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے  
حمزہ کو دودھ پلایا اور دوا دی تو وہ سو گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اللہ نے اس کے بیٹے کو بہت صبر دیا تھا وہ عام بچوں کی طرح تنگ نہیں کرتا تھا  
لیکن اب حرم کو جاب کی اشد ضرورت تھی اسے کسی بھی حال میں اپنے بیٹے کی  
ضروریات پوری کرنے کے لیے جاب کرنی ہی تھی



حرم اٹھی اور اس نے وضو کر کے نماز ادا کی اور روتے ہوئے دعا کرنے لگی شاید اللہ کو حرم کا رونا اور صبر پسند آگیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد داؤد اس کے کمرے میں آیا

”کیسی ہو حرم“ داؤد اپنی بہن کی حالت دیکھ کے دکھ سے بولا

بھائی می حمزہ کی طبیعت بہت خراب ہے اس کی پریشانی میں کیسی ہو سکتی ”  
ہیں ڈاکٹر نے کہا ہے اس کی ڈائٹ کا خیال رکھنا ہے اور دوسری ضروریات کا بھی  
اور سارے حالات آپ کے سامنے ہے بھائی ” حرم نے پریشانی سے اپنے بھائی کو  
بولا



تمہاری جاب کی بات ہوگئی ہے میرا دوست جہاں کام کرتا ہے اسکے پاس کو  
اسسٹنٹ کی ضرورت ہے اور صبح تمہارا وہاں انٹرویو ہے ”دائود نے حرام کو کہا

”شکریہ بھائی میں آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گی“ حرم نے تشکر

## بھڑے انداز میں کہا



”نہیں بھائی اس میں آپ کا تو کوئی قصور نہیں یہ سب تو میری قسمت کا لکھا ہے آپ نے اور بھابھی میں جتنا کیا ہے میرے لئے بہت ہے میں وہ احسان کبھی ادا نہیں کر سکتی آپ نے ہی مجھے رہنے کے لیے چھت دی ہے

نہیں تو میں کہاں جاتی ”حرم داؤد کو شرمندہ دیکھتے بولی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اللہ تمہارے لیے آسانیاں کرے میری بہن“ داؤد اسکے سر پر ہاتھ رکھ کے ”

کہتا کمرے سے چلا گیا







”اوکے سحر کل ملتے ہیں پھر اللہ حافظ“ یہ کہتے ہی فائقہ حاشر کی طرف آگئی

”السلام علیکم بھائی می آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں اس ٹائم“ فائقہ

حاشر کو سلام کرتے ہوئے شرارت سے بولی

”علیکم السلام کیوں جی میں اپنی گریبا کو لینے نہیں آسکتا اپنی بہن کے لیے تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرے پاس ٹائم ہی ٹائم ہے“ حاشر بھی اسکے انداز میں بولا

”میں تو چاہتی ہوں کہ آپ مجھے روز لینے آئے اور روز مجھے واپسی میں آئیں“

کریم بھی کھلائیں“ فائقہ نے مزے سے ہنستے ہوئے کہا



جی جی میڈم ضرور ”حاشر مسکرا کر بولا“

ایکسکیوز می حاشر ہمدانی ؟ ”دونوں کسی کی آواز پر متوجہ ہوئے ”

ریان تم یہاں ”حاشر ریان کو پہچانتے ہوئے بولا اور دونوں آپس میں خوشی سے گلے ملے

”آفر! لانگ ٹائی م حاشر ہمدانی میرے سامنے کھڑا ہے ”ریان نے خوشی سے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کے

”ریان تم ہی غائب ہو گئے تھے یونیورسٹی کے بعد اور آج یہاں پر واہ اتفاق تو

کمال ہے "حاشر نے ریان سے کہا



”یار میں یہاں پر ٹیچر ہو کچھ ٹائی م کے لیے اور تمہارا یہاں آنا کیسے ہوا“ ریان

نے حاشر کو بتایا

”او سوری تمہیں میں اپنی سسٹر سے ملوانا بھول گیا اسے ہی لینے آیا تھا اس سے ملو یہ ہے میری چھوٹی بہن فائزہ ہمدانی اور گریٹیا یہ میرا بہت اچھا دوست ریان ہے ہم ساتھ یونی میں ہوتے تھے“ حاشر نے دونوں کا آپس میں تعارف کروایا فائزہ کا تو اپنی شرارت یاد کر کر کے خون خشک ہو رہا تھا

”حاشر آپ کی سسٹر کو تو میں بہت اچھے سے جانتا ہوں صرف میں ہی نہیں  
پورا کالج ہی جانتا ہے کیوں مس فائی قہ “ریان نے مسکراتے ہوئے کہا



فائقہ آج تو گئی تو نہیں بچتی سرریان نے بھائی کو ساری تیری کرتوتیں بتا  
 دینی ہے "فائقہ نے دل میں خود کو ملامت کی

”کیا مطلب ”حاشر نے سوالیہ انداز میں ان دونوں کو دیکھ کے بولا۔ حاشر کی بات پر ریان نے فائقہ کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں معصومیت دیکھ کر ریان کو اپنا دل ان آنکھوں میں ڈوبتا محسوس ہوا مشکل سے نظر چڑاتے وہ حاشر سے بولا

”کچھ خاص نہیں یاں مس فائقہ میری ہی سٹوڈنٹ ہیں“ ریان نے حاشر سے بولا



یار یہ تو بہت اچھا ہو گیا فائفہ آپ کو پتہ ہے ریان ہمیشہ سے ایک بریلیئنٹ ”

سٹوڈنٹ رہا ہے اور یقیناً آپ کو بہت اچھا لگائیڈ کرے گا مجھے تو سن کر بہت خوشی ہوئی کے ریان آپ کے ٹیچر ہیں“ حاشر نے ریان کی تعریف کرتے کہا

”خاک اچھے ہیں شدید کڑوے کرپے ہیں یہ تو ”فائقہ نے منہ میں بڑبڑاتے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ہوئے کہا جو ریان نے سن لیا

جی جی؟ مس فائقہ آپ نے کچھ کہا؟ ”ریان ہنسی دباتے ہوئے اس سے

پوچھا



”نہیں نہیں تو سر میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا جی بھائی آپ بالکل ٹھیک  
کہہ رہے ہیں سر ریان تو بہت اچھا پڑھاتے ہیں“ فائقہ جلدی سے زبردستی  
ہنستے ہوئے کہا فائقہ کی اس حالت پر ریان کو بہت ہنسی آرہی تھی

” اچھا کسی دن چکر لگاؤ گھر “حاشر نے ریان کو گھر آنے کی دعوت دی اس کی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بات پر فائقہ برا سا منہ بنا گئی

ہاں ہاں ضرور اب تو چکر لگانا ہی پڑے گا ”ریان فائقہ کے ایکسپریشن پر  
اسے زچ کرتے بولا







www.urdunovelbank.com

پالیا ہے ٹھکانا

باہوں کی بے پناہ



ریان فائقہ کی خوبصورت آنکھوں کو تصور میں لاتا مسرت سے یہ بول گنگنانے لگا



visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

سنا ہے سنا ہے

یہ رسم وفا ہے

جو دل پہ نشہ ہے

وہ پہلی دفعہ ہے

فائقہ ہمدانی ”فائقہ کی نٹ کھٹ شرارتیں یاد کرتے ریان اسکا زیر لب نام ”

دہراتا مسکرا دیا





السلام علیکم آئیے آپا کیسی ہیں آپ؟“ صوفیہ بیگم کھانے کی تیاری کر ”  
 رہی تھی جب انہیں ملازم نے آکر صبیحہ بیگم اور ان کے دونوں بچوں کے ساتھ آمد  
 کی اطلاع دی۔ وہ ملازمہ کو کچھ ہدایات کرتی ڈرائنگ روم کی طرف چلی گئی جہاں وہ  
 لوگ بیٹھے تھے اور خوش دلی سے ان سب کا استقبال کیا

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

و علیکم السلام ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسی ہو اور بچوں کی سناؤ اور فائی قہ ابھی ”  
 تک آئی نہیں ” صبیحہ بیگم نے ادھر ادھر نظریں دوڑاتے کہا اور صبیحہ بیگم نے







Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 118  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)



ہمکنوا میرے

میں کر رہے تھے کہ داخلی دروازے سے فائق

visit for more novels:

نظر آئے

”السلام علیکم پھوپھو جانی اسلام علیکم رمشا آیا ”فائقہ نے آتے ہی چمکتے ہوئے سلام کیا



”دیکھو فائقہ اب میں تم سے اتنی بھی نہیں بڑی پھر آیا آیا کیوں کہتی ہو مجھے

رمشا نے سختی میں بولا

اسلام علیکم پھوپھو فائقہ ابھی بچی ہے بڑی ہوگی تو سمجھ جائے گی اور رمشا ”

پلیز تم فائقہ سے اس طرح بات مت کیا کرو وہ تمہیں عزت دینے کے لئے آیا بولتی ہے“

حاشر کو ان کی باتوں سے اپنی بہن کا اترا چہرہ کیسے برداشت تھا وہی تو ان کے گھر کی رونق تھی تبھی اس نے رمشا اور صدیجہ بیگم کو لوک دیا



”نہیں نہیں حاشر بیٹا ہمارا وہ مطلب تو نہیں تھا فائقہ تو ہماری ہی بیٹی ہے“

بس ویسے ہی سمجھا رہی تھی جیسے میں اپنی رمشا کو کہہ دیتی ہوں اچھا بیٹا برا مت

بناؤ ”صبحیہ بیگم فوراً شہد کی طرح میٹھا لہجہ اپناتے بولی

”نہیں پھوپھو آپ بڑی ہیں آپ کا احترام ہم سب کے لیے

visit for more novels:

لازم ہے بس گریٹا گھر کی لاڈلی ہے نا اس لیے“ حاشر نے صبیحہ بیگم کو کہا تاکہ

وہ اس کی بات سے شرمندہ نہ ہوں۔ رمشا نے نفرت سے منہ پھیرا



## طرف چل دی

”حاشر بیٹے آپ بھی فریش ہو جاؤ لچ سب ساتھ کریں گے آپ کے بابا بھی آتے ہونگے“ صوفیہ بیگم ماحول کی تلخی کو کم کرتے بولیں

”مما پھوپھو ایکسٹریلی سوری میں آپ لوگوں کے ساتھ لچ نہیں کر سکتا میری

بہت اہم میٹنگ ہے میں چلتا ہوں میں بس فائفہ کو ڈراپ کرنے آیا تھا "حاشر  
یہ کہتا وہاں سے چلا گیا ویسے بھی فائفہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر حاشر کو بہت دکھ  
ہو رہا تھا اس کا سارا موڈ خراب ہو چکا تھا



”ماما ان ماں بیٹی کا تو کچھ کرنا پڑے گا دیکھیں حاشر کو کیسے غلام کیا ہوا ہے اور اس فائقہ چربیل نے حاشر کو بالکل اپنا ڈرائیور ہی بنایا ہوا ہے“ رمشا نفرت سے بولی

www.urduovelbank.com

صحیح کہہ رہے ہو تم ان کا کوئی بندوبست کرنا ہی پڑے گا ” صبیحہ بیگم اپنے  
شاطر دماغ میں سوچتی ہوئی بولیں





حاشر واپس آفس میں آکر بیٹھا تو اس کا سر شدید درد سے پھٹا جا رہا تھا اس نے آفس بوائے کو ایک کپ چائے بنانے کا کہا اور ساتھ سر درد کی گولی لی

اکرم صاحب کو اندر بھیجیں ” اس نے انٹرکام کر کے اپنے مینیجر کو بلایا ”

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”جی سر آپ نے بلایا مجھے“ اکرم صاحب اندر آتے ادب سے بولے

”میں نے آپ سے ایک کام کہا تھا اسسٹنٹ والا وہ ہو گیا ہے“ حاشم نے

ان سے پوچھا



سر کل ہم نے کچھ لوگوں کو انٹرویو کے لئے بلایا ہے آپ انٹرویو کر کے ان میں سے کوئی بھی فائل کر لیجئے گا ” اکرم صاحب حاشر سے بولے

جی چلیں ٹھیک ہے اوکے آپ جاسکتے ہیں شکریہ ”حاشر نے انہیں جانے“

کا کا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر آنکھیں موندے کچھ دیر کے لیے بیٹھ گیا اس کو ایک دم انگوٹھی کا خیال آیا  
اس نے اپنے دراز سے وہ انگوٹھی نکال کے دیکھی



حاشر اسکے بارے میں سوچنے لگا اس نے تمہیہ کر لیا تھا اگر اب کبھی بھی وہ لڑکی  
اس کے سامنے آئی تو وہ اس سے معافی مانگ لے گا

www.urdu-novelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 126  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”ڈربی گرل“ بے ساختہ حاشر کے لبوں سے یہ لفظ پھسلا



السلام علیکم آپا کا کیسی ہیں آپ ماشاء اللہ آج تو ہمارے گھر میں تو رونق لگی ہوئی

visit for more novels:

ہے "وقار صاحب جیسے ہی گھر میں داخل ہوئے سامنے اپنی بہن صبیحہ بیگم کو دیکھ کر خوشی سے بولے



”وعلیکم سلام بس رہنے دو اوپر سے محبت مت دکھاؤ بہن کے لیے جانتی ہوں“  
سب میں ”صبیحہ بیگم نے منہ بناتے ہوئے کہا

”ارے آپا کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ“ وقار صاحب حیرانگی سے بولے

”بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں میں نہ کوئی خیر خیریت نہ تم لوگ ہمارے گھر  
آتے ہو نہ پوچھتے ہو یہ کیسی محبت ہوئی“ ”صبیحہ بیگم ناراضگی سے بولی

”آپا آپ تو جانتی ہیں کہ کتنی مصروفیت ہے اس لیے بہت مشکل ہو جاتا“ ”قار“  
صاحب نے انہیں قائل کرتے کہا



اب بہن سامنے آگئی ہے تو آیا آپا یہ تو اور کبھی یاد نہیں آتی خیر چھوڑو کیا ”  
شکوے کرنے میں تو بڑی ہوں نا مجھے ہی سب کا خیال کرنا ہے ” صبیحہ بیگم بولیں

رمشاء بیٹا تم سناؤ کیسی ہو اور کیا مصروفیات ہیں آج کل ” وقار صاحب نے  
پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی ماموں میں بالکل ٹھیک ہوں اور کچھ نہیں بس گھر کے کام اور امی کا ”  
خیال رکھتی ہے اسی میں سارا وقت گزر جاتا ” رمشاء کچھ زیادہ ہی اچھا بنتے بولی



اسکی بات پر صبیحہ بیگم نے گھور کر اسے دیکھا لیکن بولی تو اسکی جھوٹی تعریف میں ہی

ہاں بھئی ماشاء اللہ میری بیٹی نے تو سارا گھر سنبھالا ہوا شکر ہے آج کل کی لڑکیوں کی طرح کالج کا بہانہ کر کے سیر سپاٹوں پر نہیں جاتی ” صبیحہ بیگم نے ڈرائنگ روم میں آتی فائی قہ کو دیکھ کر طنزیہ کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” ماشاء اللہ آپا بہت اچھی بات ہے لیکن بچوں کا پڑھنا بھی ضروری ہے اچھے مستقبل کے لیے لڑکے اور لڑکی دونوں کی تعلیم ضروری ہے اور کالج سے کون جاتا ہو گا بچوں کو پڑھائی کی ہی اتنی ٹینشن ہوتی اب فائض اور حاشر کو ہی دیکھ لیں



حاشر کتنے اچھے سے بزنس دیکھ رہا اور فائقہ کی تعلیمی قابلیت بھی سب کے سامنے ہے ”وقار صاحب سکون سے بولے انکی بات سن کے فائقہ محبت سے اور رمشاء بے زاریت سے انہیں دیکھنے لگی

السلام علیکم بابا جانی ماما آپ سب کو بلا رہی ہیں کھانا لگ گیا آپ سب ”  
آجائیں “ فائقہ وقار صاحب کو سلام کرتے سب سے بولی

visit for more novels:

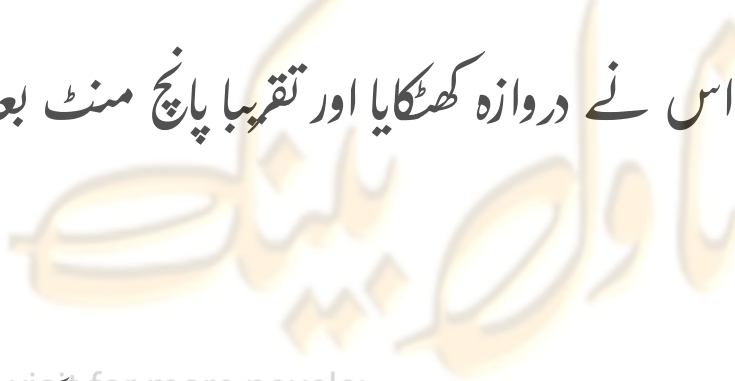
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

و علیکم السلام اوکے گریا چلیں آئی یے آپا رمشاء بیٹے چلو “ یہ کہتے وہ سب ”  
کھانا کھانے کے لیے اوٹھ گئیے





حرم کو جب سے داؤد نے جاب کا بتایا تھا وہ تب سے ہی خوش لیکن پریشان بھی تھی اسے حمزہ کی بہت ٹینشن تھی تبھی وہ دو گلیاں چھوڑ کے اپنے پرانے محلے خالہ ثریہ کے گھر آئی اس نے دروازہ کھٹکایا اور تقریباً پانچ منٹ بعد دروازہ کھلا



visit for more novels:

” ماشاء اللہ آج میری بیٹی گھر آئی ہے آج اپنی بوڑھی ماں کیسے یاد آگئی ” خالہ ثریا  
نے حرم کو گلے لگاتے بولا ان کی بات پر حرم شرمندہ ہوئی



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 133  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



بس بیٹی صبر کرو اللہ تمہارے حق میں بہتر کرے گا اپنے لیے نہیں تو اپنے ”  
بیٹے کے لئے تمہیں اس دنیا کے سامنے کھڑا رہنا پڑے گا ”خالہ ثریا حرم کے سر پر  
پیار دیتی بولی

خالہ آپ سے ایک بات کرنی تھی ”حرم نے جھجکتے ہوئے بولا ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” بیٹا ماؤں سے بات کرتے ہوئے بھی کوئی شرماتا ہے بولو کیا بات ہے ”خالہ  
ثریا اس کی جھجک محسوس کرتے ہوئے بولی



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 135  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)



”ٹھیک ہے بیٹی اللہ تمہارے لئے آسانیاں پیدا کرے حمزہ کو تم میرے پاس  
چھوڑ جایا کرنا میری بھی تنہائی دور ہو جائے گی“ خالہ ثریا کے کہنے پر حرم کے دل  
سے بوجھ اتر گیا

”بہت بہت شکریہ آپ کا خالہ میں بہت مشکور ہوں آپ کی میرے دل سے  
بہت بڑا بوجھ ہلکا ہو گیا ہے“ حرم میں ان کے ہاتھ چومتے کہا

visit for more novels:  
”ارے جاپنگلی ماؤں کو کون ایسے کہتا“ یہ کہتے ہی خالہ ثریا حرم کے گلے لگ گئی





ان دونوں کو دیکھ کے وہ ان دونوں کی طرف بڑھا

”وعلیکم السلام بیٹے سارہ کیسی ہے“ مسز سرد پریشان ہوتی اپنی بیٹی کے

www.urduovelbank.com

## بارے میں پوچھنے لگی

ان سے بولا



”سعد بھائی می آپ پریشان مت ہوں اللہ سب خیر کرے“ ریان سعد کو ریلیکس کرتا بولا

تقریباً ایک گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آئی می اور اس کے ہاتھ میں کمبل میں لپیٹا ایک ننھا وجود تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”مبارک ہو بہت آپ کا پیارا سا بیٹا ہوا ہے“ ڈاکٹر نے مسکرا کر سعد کو بچہ پکڑتے ہوئے کہا

”ڈاکٹر میری مسسز کیسی ہیں“ سعد نے فوراً پوچھا



” ماشاء اللہ ماں اور بچہ دونوں صحت مند ہے آپ کی مسسز ٹھیک ہیں کچھ دیر تک ہم انہیں روم میں شفٹ کرتے ہیں تو آپ مل سکتے ہیں “ ڈاکٹر نے کہا

”تمھیںک یو سو میچ ڈاکٹر ”ریان نے ڈاکٹر سے کہا اور وہاں سے چلی گئی“

”آئی بہت بہت مبارک ہو آپ دعا سے سب ٹھیک ہے اور آپ نانی بن گئی“

بیٹا آپ کو بھی بہت بہت مبارک ہو "مسسز سرمد نے بچے کو پیار کرتے ہوئے کہا



از قلم صبا نؤید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

میں بھی تو ماموں بنا ہو مجھے بھی تو کوئی مبارک باد دو ”ریان منہ بناتے ہوئے“

بولا

جی جی ماموں جان مبارک ساری آپ کو ہی“ مسز سرمد کے ایسے بولنے پر

سب ہنس پڑے

visit for more novels:

www.urdu



کھانا کھانے کے بعد سب باتیں کرنے لگے تب صبیحہ بیگم وقار صاحب سے مخاطب

ہو کے بولی



دیکھو وقار آج میں تم سے بہت ضروری بات کرنے آئی ہوں اور میں کوئی ”  
انکار نہیں سُنوگی“ صبیحہ بیگم بولی

جی جی آیا آپ حکم کریں ”وقار صاحب نے اپنی بہن سے بہت محبت سے“  
پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اصولؑ تو یہ بات تمہیں کرنی چاہیے تھی لیکن میں کر دیتی ہوں میں چاہتی ”  
ہوں کہ ہم رمشاء اور حاشر کی بات پکی کر دیں ”صبیحہ بیگم نے اپنی بات بولی



ان کی بات پر وقار صاحب حیران ہو کر صوفیہ بیگم کی طرف دیکھنے لگے جو خود بھی  
حیران تھیں

”آپ ہمیں کچھ وقت تو دے سب سے پہلے حاشر سے پوچھنا بنتا ہے“  
انکی بات پر صوفیہ بیگم بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھو صوفیہ میں اپنے بھائی سے بات کر رہی ہو میں نہیں چاہتی کہ کوئی  
درمیان میں بولے اور تم کون سا حاشر کی سگی ماں ہوں جس سے پوچھنا ضروری  
ہے



## ہممنوا میرے

## کوسنادی







”ٹھیک ہے مجھے پوچھ کر بتاؤں میں آج یہاں سے اقرار سننے بنا نہیں جاؤ گی“

صبحہ بیگم بولی

www.urduovelbank.com

انکی بات پر وقار صاحب گہرا سانس لے کر رہ گئے اور صوفیہ بیگم وہاں سے اٹھ کر چلی گئی





سرپلیز اس فائل پر سائن کر دیں "اکرم صاحب حاشر کے آفس میں " آتے ہوئے بولے

اکرم صاحب فلحال میں آج لیٹ ہو رہا ہوں کل صبح کرتا ہوں "حاشر اپنا " موبائل اٹھاتے ہوئے آفس سے باہر نکل گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نومبر کی شام میں ہلکی ہلکی بارش موسم کو حسین بنارہی تھی حاشر نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا اسے یہ سب بہت حسین لگتا تھا



ایک سرد ہوا کا جھونکا حاشر سے ٹکرایا تو وہ جھرجھری لیتا کار میں بیٹھ گیا۔ ابھی وہ کار سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا کہ اسے فائقہ کا میسج موصول ہوا

”بھائی می آج آپ چاکلیٹ آئی س کریم اور گول گیوں کے ساتھ گھر آئی یے گا  
نہیں تو آکی گریا پکا کٹی ہو جائے گی“ فائی قہ کا میسج پڑھتے وہ مسکرا دیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اسکو اوکے کہتا وہ فائی قہ کی فرمائی شی چیزیں لینے لگا  
ابھی وہ گھر جانے کے لیے کے گاڑی میں بیٹھنے ہی لگا تھا اسکو ایک لڑکی نظر  
آئی ی جب غور کیا تو وہ حرم تھی



حاشر جلدی سے اس کی طرف جانے لگا تاکہ اپنے کل کے رویے کے لیے معافی مانگ سکے

حرم اپنے دھیان میں حمزہ کا دودھ اور کچھ ضرورت کی چیزیں لیتے ہوئے وہاں سے جانے لگی سامنے سے آتے حاشر سے ٹکڑاگئی می حاشر نے بروقت حرم اور حمزہ کو تھام لیا اور گرنے سے بچایا

visit for more novels:

جب حرم نے زمین پر ساری چیزیں پھیلی پڑی دیکھی تو اسے اس آدمی پر بہت غصہ آیا لیکن جب اس نے سر اٹھا کر حاشر کی طرف دیکھا تو اس کا غصہ آسمان کو چھو گیا



آپ کو کیا مسئلہ ہے کل بھی آپ کی وجہ سے میرا اور میرے بیٹے کا نقصان ”  
ہوتے ہوتے بچا ہے اور آج بھی آپ کے ٹکراؤ میرا سارا سامان ضائع ہو گیا ہے  
حد ہے ”حرم سامان زمین پر پھیلا دیکھے غم و غصے کی حالت میں بولی

ایک تو اس کے پاس اتنے پیسے موجود نہیں تھے کہ دوبارہ سے کچھ لے سکے اور حمزہ  
کو دودھ اور دوائیوں کی بہت ضرورت تھی اب اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کرے

دیکھیں ریلی سوری میرا آپکو تکلیف پہنچانے کا کوئی مقصد نہیں تھا یہ ”  
اچانک سے ٹکراؤ ہو گیا مجھے بھی سمجھ نہیں پلیر معافی چاہتا ہوں“ حاشر بہت  
شرمندہ ہوتے ہوئے بولا



”دیکھیے ہر کوئی آپ کی طرح امیر کبیر خاندان سے نہیں ہوتا کچھ لوگوں کے لیے کچھ پیسے ہی بہت اہم ہوتے ہیں جو میرے تو برباد ہو گئے اب آپ کے سوری کامیں کیا کر سکتی ہوں آپکا سوری میرے نقصان کی بھرپائی نہیں کر سکتا ”حرم سخت لہجے میں حاشر کو سناتی گئی

”میں معذرت چاہتا ہوں لیکن میں جان بوجھ کر نہیں کیا ”حاشر نے حرم سے

کہا



اتنا کہتے حرم زمین پر جھکی اپنا پھیلا سامان اکھٹا کرنے لگی۔ اس کی آنکھوں سے

مسلسل آنسو بہتے دیکھ حاشر شرمندگی میں ڈوب گیا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ایک خیال آتے ہی حاشر پاس میڈیکل سٹور تک گیا



حاشر جلدی سے وہاں آیا اور وہاں موجود ایک پھل فروش کے پاس گیا

visit for more novels:

سامنے گلی کی طرف اشارہ کیا تو وہ ان کا شکریہ ادا کرتا جلدی سے وہاں سے چل دیا

اسے دور سے ہی حرم جاتی ہوئی نظر آئیں اس نے اسکا پیچھا کیا تو وہ ایک گھر میں داخل ہوگی اب مشکل یہ تھی کہ حاشر اسکا سامان اس تک کیسے پہنچائے



تیجی اسے اس گھر سے 76 سالہ بچہ نکلتا تو نظر آیا اس سے اس بچے کو اپنے

پاس بلایا

”بیٹا وہ جو آنٹی ابھی اندر گئی ہیں یہ ان کا سامان ہے یہ ان کو دے آؤ“

حاشر نے بچے کو سامان دیتے ہوئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”ابھی تو میری حرم چھو پھو اندر گئی می ہیں ان کو سامان دینا ہے یہ انکل“

اس بچے نے حاشم سے پوچھا



لیکن انکل آپ کون ہے ؟ ” بچے نے اپنی طرف سے سمجھ داری سے پوچھا ”

حاشر نے کچھ سوچا اور پھر بولا

www.urduovelbank.com

”بیٹا ان سے کہنا میڈیکل سٹور والے انکل تجھے وہ اپنا سامان بھول گئی تھیں  
 ”اسی لیے میں دینے آگیا

”او کے انکل میں دے دوگا“ بچہ یہ کہتا سامان لے کے اندر چلا گیا







تم ہو کے اور کہ



دیکھو تم نہ میرے ہی بنے

افسوس ہوتا ہے دل یہ روتا ہے



” ہماری اجازت کے بغیر کیسے گئی می آپ ”ریان اور مسسز سرمد گھر میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

داخل ہوئے تو انکا سامنا سرمد صاحب سے ہو گیا

” آپ کو بہت بہت مبارک ہو آپ نانا جان بن گئے ہیں ”مسسز سرمد خوشی

سے بتاتی بولی



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 158  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 159  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



سرمہ صاحب پیچھے غصے میں بیچ و تاب کھاتے رہ گئے۔



حاشر شام میں گھر داخل ہوا تو اس نے سب کو اپنا منتظر پایا۔ ڈرائنگ روم میں

آتے وہ سب بڑوں کو سلام کرتا وقار صاحب کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گیا



”الحمد لله سب اچھا رہا“ حاشر مسکراتا ہوا بولا

”لو بیٹا پانی“ صوفیہ نے حاشر کو پانی کا گلاس پکڑاتے کہا

شکریہ ممافائقہ کہاں ہے نظر نہیں آرہی "حاشر نے شکریہ کہتے فائقہ کا پوچھا "

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

بیٹا یہی اپنے روم میں ہوگی یا باہر لان میں آپ فریش ہو جاؤ میں آپ کے لئے چائے بنواتی ہے ” صوفیہ بیگم حاشر سے کہتی ہوئی وہاں سے اٹھی



”ہاں بیٹا جاؤ فریش ہو جاؤ پھر تم اور رمشاء باہر ڈنر کر آنا رمشاء کب سے تمہارے انتظار میں بیٹھی ہے“ صبیحہ بیگم حاشر سے بولی

جی پھوپھو میں فائی قہ کو بھی کہتا ہوں وہ تیار ہو جاتی ہے ”حاشر بولا تو فائی قہ کے زکر پر رمشاء سخت چڑ کر حاشر سے بولی اسکائیوں بولنا وقار صاحب اور حاشر دونوں کو اچھا نہیں لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”نہیں حاشر ڈنر پلان بس تمہارا اور میرا تھا اور کوئی تیسرا نہیں“ رمشاء بولی



## رمشاء کے لہجے میں بولا

”ٹھیک ہے میرا تو ویسے بھی کوئی می پلان نہیں تھا“

www.urdunovelbank.com

ایزیوروش "یہ کہتا حاشر وہاں سے اٹھ گیا اور رمشاء تمللا کر رہ گئی

رمشا کے اس لب و لہجے پر وقار صاحب کو بہت ہی حیرانگی ہوئی مگر وہ بولے کچھ نہیں





”پھوپھو یہ آپ کا سامان ہے ایک انکل باہر دے کر گئے ہیں“ داؤد کا بیٹا

طلحہ حرم کو سامان دینے آیا

visit for more novels:

”طلحہ بیٹے یہ سامان آپ کو کس نے دیا“ حرم نے حیران ہوتے ہوئے طلحہ سے پوچھا















ہمدانی ہاؤس میں خوش گوار ماحول میں کھانا کھایا گیا

پھر چائے کا دور چلا جس کے ساتھ فائوقہ کی ہلکی پھلکی شرارتوں پر وقار صاحب اور

حاشر ہنسنے لگتے

تو کبھی صوفیہ بیگم ہلکا سا ڈانٹ دیتی جبکہ رمشاء اور صبیحہ بیگم بے زار منہ بنائے بیٹھی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”وقار اگر بیٹی کے لاد پورے ہو گئے ہو تو وہ بات کر لے جو ہم سب کرنے

بیٹھے ہیں "صدیقہ بیگم طنزیہ لہجے میں فائقہ کو دیکھتے ہوئے بولی

صوفیہ بیگم کے اشارے پر فائقہ اپنے کمرے میں چلی گئی



”کیسی بات پھوپھو کون سی بات “حاشر نے سوالیہ انداز میں سب کو دیکھتے

بولا

”برخودار آپ سے ایک بات پوچھنی تھی امید کرتے ہیں آپ ہمیں انکار نہیں کریں گے“ وقار صاحب دھیمے لہجے میں حاشر سے پوچھنے لگے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی بابا آپ کا حکم سر آنکھوں پر آپ کیسے پلینز "حاشر کے یہ بولنے کی دیر "

تمھی رمشاء کے چہرے پر ایک شاطرانہ مسکراہٹ آٹھری جو صوفیہ بیگم کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکی



visit for more novels:



## اونچی آواز میں بولی

www.urduovelbank.com



اب تک نہیں دیکھا تو اب دیکھ لو کس نے منع کیا ہے “ رمشا سب کے ”  
سامنے تیزی میں بولی وقار صاحب اور صوفیہ بیگم کے ساتھ ساتھ سب کے سامنے  
اس کے اس طرح بولنے پر حاشر بھی شرمندہ ہوا

صبیحہ بیگم نے زور سے اسکا ہاتھ دبایا تو اسے اپنے بے باک جملے کا احساس ہوا

آپا حاشر سہی کہہ رہا ہے اس نے انکار تو نہیں کیا نہ بس تھوڑا وقت مانگا ہے ”  
جو اسکا حق بھی ہے “وقار صاحب صبیحہ بیگم سے بولے  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 173  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)



از قلم صبا نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

حرم صبح اٹھی نماز ادا کر کے کیچن میں آئی اور جلدی جلدی کام سمیٹنے لگی آج

اس نے انٹرویو کے لیے جانا تھا

جلدی میں ناشتہ بنا کر وہ حمزہ کے لیے دودھ گرم کر کے واپس کمرے میں آئی اور حمزہ کو چیلنج کروانے لگی

حمزہ کو دودھ پلانے کے بعد وہ جلدی جلدی حمزہ کی ضرورت کی چیزیں اپنے بیگ میں رکھ کر جانے لگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” یہ صبح صبح کس کی اجازت سے کہاں کہ سیر سپاٹوں پر جا رہی ہو یہ کوئی ی طور طریقے ہیں تمہارے ”راٹی یہ کمرے سے نکلتے ہی حرم کو سنانے لگی



”بھابھی وہ میں حمزہ کو خالہ ثریا کی طرف چھوڑنے جا رہی ہو آج مجھے ایک باب کے لیے انٹرویو دینے جانا ہے “حرم رآئی یہ سے بولی

”میرے گھر میں ایسے کھیل چل رہے ہیں اور مجھے ہی نہیں پتا بلاتی ہو نہ میں “تمہارے بھائی کو وہ بھی تو دیکھے بہن نوکری کے بہانے سیر سپاٹوں پر جا رہی ہے رآئی یہ طنزیہ لہجے میں کہتی داؤد کو آواز دینے لگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”رآئی یہ کیوں تم صبح صبح شور مچانے لگی ہو “داؤد کمرے سے اُٹھ کے آتا ہوا

بولا







حرم گھر سے نکلی اور خالہ ثریا کی طرف گئی اور حمزہ کو خالہ ثریا کو پکڑا کر بس

## سٹاپ کے لیے نکل گئی

ابھی وہ کچھ کچھ دور بس سٹاپ پر ہی کھڑی تھی کہ اچانک ایک گاڑی آکر اسکے پاس

حرم نے چونک کر گاڑی کی طرف دیکھا تو گاڑی سے نکلتے ہوئے شخص کو دیکھ کر منہ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مورٹ لیا





کمر بولا

ہوئے بولی



” فائقہ تمیز سے بیٹھ کے ناشتہ کرو اور بھائی کو بھی چین سے ناشتہ کرنے دو ”

مسز ہمدانی غصے سے بولی

بس ماما میں تو ناشتہ کر چکا ہوں بس اب ہم چلتے ہیں “ حاشر فائقہ کی رونی صورت دیکھتے ہوئے بولا اور یہ کہتے دونوں خدا حافظ کہتے باہر نکل گئے

visit for more novels:

” ویسے میں سہی کہتی ہوں آپ نے اور حاشر نے فائقہ کو بگاڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لڑکی ذات ہے کل کو بیاہ کر جائے گی تو کون دیکھے گا اتنے نخرے “ مسز ہمدانی وقار صاحب سے بولی



اللہ پاک ہمارے بچوں کے نصیب اچھے کرے ”صوفیہ بیگم نے دل سے دعا کی اور وقار صاحب آمین کہتے ہیں مسکرا دیے





”بھائی ویسے یہ سر بیان آپکے دوست کیسے بنے آپ اتنے اچھے ہیں اتنے  
سو فٹ مزاج کے ہیں اور وہ تو ہٹلر ہیں تو بہ ”فائی قہ حاشر سے بیان کی بات  
کرتے ہوئے بولی

”نہیں گریا اتنا اچھا تو ہے وہ ہمیشہ کلاس میں آؤٹ سٹینڈنگ پوزیشن رہی ہے  
اس کی مجھے تو بہت خوشی ہے کہ آپ کا بچہ ہے“ حاشر مسکراتے ہوئے بولا تو  
فائقہ منہ پھولا کر بیٹھ گئی



” بہت اچھے ہیں نہ جیسے سب کے سامنے ڈانٹ دیتے ہیں کدو کریلا کہیں کے “  
فائقہ جل کر بولی “

” تو گریا جیسا سٹوڈنٹ ویسا ہی ٹیچر اب کوئی می تو آپکی ٹکر کا ہونا چاہیئے نہ “ حاشر  
ہنسی دباتا فائقہ کو چڑاتا ہوا بولا

اچانک حاشر کی نظر بس اسٹینڈ پر کھڑی لڑکی پر گئی می

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

وہ ایک نظر میں حرم کو پہچان گیا

” گریا دو منٹ میں آتا ہوں “ فائقہ کو یہ کہتا وہ گاڑی سے اترا اور حرم کی طرف  
چل دیا







”دیکھیں کل جو ہونا تھا ہو گیا اس وقت مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی میں آگے لیٹ ہو رہی ہوں آپ جا سکتے ہیں “حرم یہ کہ کر چند قدم آگے بڑھی کہ اچانک ایک بڑا سا پتھر اس کے پاؤں کے نیچے آیا اور وہ لڑکھڑا گئی

ابھی وہ گرتی ہی کہ اچانک حاشر نے اسکا ہاتھ تھام لیا

فائقہ گاڑی میں بیٹھی یہ دیکھ کر مسکرانے لگی

visit for more novels:

”آپ ٹھیک ہے لگی تو نہیں آپ کو “حاشر نے گھبرا کر حرم سے پوچھا

”جی نہیں آج صبح ہی آپ کی شکل دیکھ لی ہے تو کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے “ سب “حرم چڑ کے حاشر سے بولتی اپنا ہاتھ چھڑا کر وہاں سے چلی گئی



اور حاشر ہکا بکا اس کی شکل دیکھتا رہ گیا

”بھائی وہ جاچکی ہیں آپ ہوش کی دنیا میں واپس آ جائے اور مجھے کالج ڈراپ کر آئے“ فائقہ گاڑی سے نکلتی حاشر کے کان میں آکر بولی اور ہنسنے لگی

”ہاں ہاں چلو میں میں تو اس کی مدد کرنے آیا تھا مگر لگتا ہے کسی کے ساتھ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
نکی کرنی ہی نہیں چاہیے“ حاشر جلدی میں بولتا گاڑی میں بیٹھ گیا

وایسے بھائی وہ تمھی کون جو آپ کو اتنی کھڑی کھڑی سنا گئی ویسے جو بھی تھا تمھی ”  
تو بہت پیاری اور معصوم سی ” فائقہ حرم کی تعریف کرتی حاشر سے بولی



اسکا غصے سے سرخ چہرہ یاد کر کے حاشر کے لبوں پر خود بخود مسکان آگئی

www.urduovelbank.com

”میری پیاری گریٹا جیسا آپ سوچ رہی ہیں ویسا کچھ نہیں ہے“ حاشر اس کے سر پر چمپت لگاتا ہوا



ٹھیک ہے ٹھیک ہے اب آپ اپنی بہن سے چھپائیں گے لیکن ماما سے کیسے  
چھپائے گے ”فائی قہ زبان چڑھاتے بولی

اچھا میڈم کیا بتائیں گی آپ ماما کو ”حاشر فائی قہ سے بولا

میں ماما کو بتاؤں گی کہ بھائی نے باہر ہی ایک پیاری سی بھابھی پسند کر لی ہے اور  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
ہمیں بتایا تک نہیں ”فائی قہ بولی تو حاشر اپنا سر پیٹ گیا

تو بہ میرے اللہ ماما تمہیں سہی کہتی ہے ہر وقت تیز گام بنی رہتی ہو پہلے پوری بات  
” تو جان لیا کرو اس لڑکی کا ایک عدد بیٹا بھی ہے جسے تم اپنی بھابھی بنا بیٹھی ہو  
حاشر مسکراتا ہوا اسے بتانے لگا



بھائی آپ مذاق کر رہے ہیں اس لڑکی کے ساتھ تو کوئی بچہ نہیں تھا اور اس کی  
 ایج تقریباً میرے جتنی ہی ہوگی "فائقہ حیران ہوتے ہوئے حاشر سے پوچھنے لگی

ہاں فرسٹ ٹائم مجھے بھی اسے دیکھ کر بہت حیرانگی ہوئی تھی "یہ کہتا حاشر  
فائقہ کو اپنی اور حرم کی پہلی ملاقات کے بارے میں بتانے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”ہاھاہا واقعی بھائی می بے بی کا بے بی ہاھا پھر وہ آپ سے سہی چڑتی ہے  
فائی قہ ہنستے ہوئے کہنے لگی تو حاشر بھی اسکی بات پر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے  
ہنس پڑا



ویسے بھائی جو بھی ہے رمشا آپا سے تو بہت کیوٹ ہے یہ کاش یہ میری بھابھی بن جاتی ہے آپ دونوں ساتھ کتنے اچھے لگتے ہیں "فائقہ نے دل سے کہا

چلو گریٹا اب بس بھی کرو "حاشر فائی قہ کو چپ کرو اتا ہوا بولا

لیکن آگے کیا ہونے والا تھا یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا بس دور کھڑی قسمت ان

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

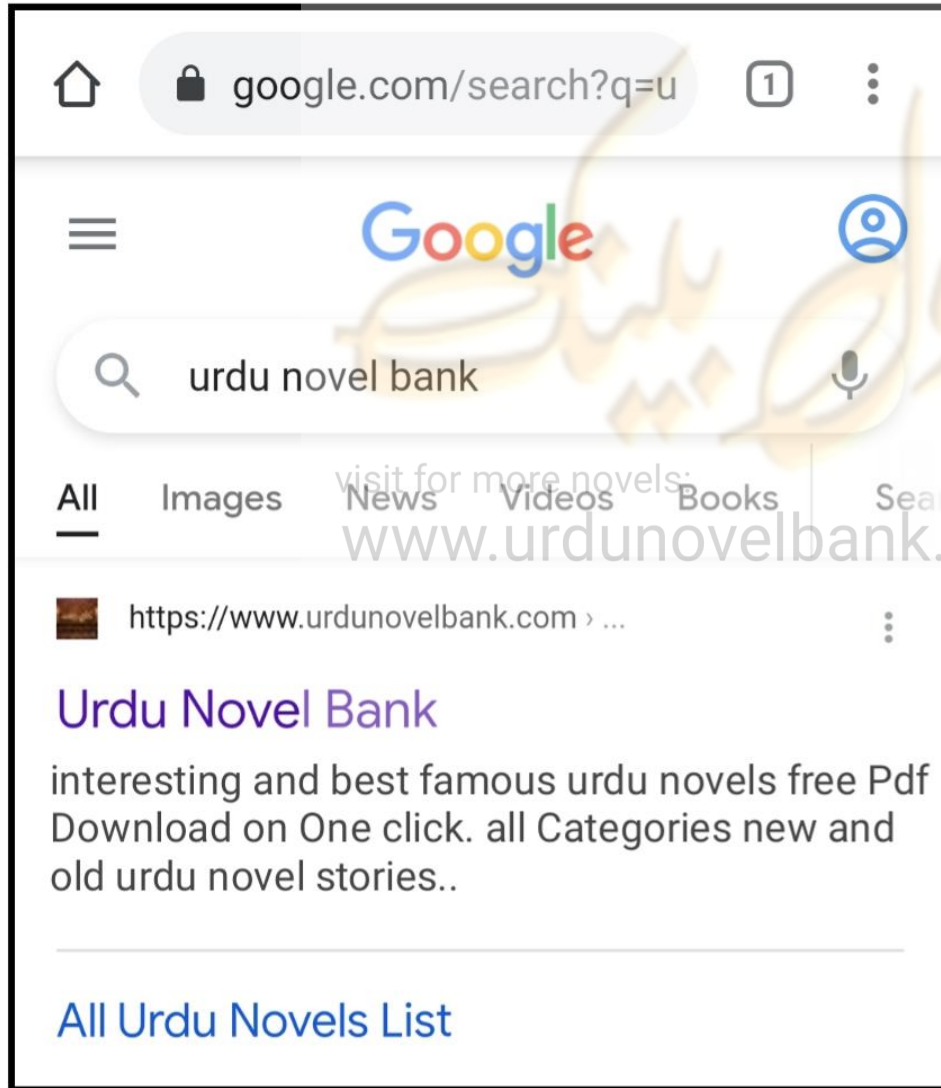
## کی باتوں پر مسکرا دی





اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں







## باسط سے بولی

”اچھا چلو کوئی تنگ نہیں کرے گا تمہیں اب تم معاف کر دو اور دوستی کر لو  
پلیز ” سحر فائقہ سے بولی

”پہلے ان دونوں سے کہو اب یہ دونوں غداری نہیں کریں گے اگر دونوں وعدہ

کرتے ہیں تو میں معاف کر دوں گی " فائقہ شان بے نیازی سے بولی



”نہیں اس کی ضرورت نہیں پڑے گی اب تم دونوں غدامی کرو تو سہی اپنے ہاتھوں سے گلا دباؤ گی“ فائی قہ ہنس کے کہنے لگی

”ویسے میں نے تم سب کو ایک ضروری بات بتانی تھی ”فائقہ منہ بناتے ہوئے بولنے لگی

”کونسی ضروری بات “وہ تینوں حیرانگی سے یک زبان ہو کر بولے



”جو اپنے سر کدو کریلا ہیں نہ سر ریان یہ میرے بھائی کی بہت اچھے  
والے دوست ہیں“ فائقہ بے زاریت سے بولی

”اچھا مطلب اب فائقہ دی گریٹ سرریان سے کوئی پنکا نہیں لے گی“ باسط  
مسکراہٹ دباتے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”نہ بیٹا نہ تم فائقہ کو اتنا ایزی مت لوہنگے تو میں پورے پورے لوگی بس دیکھو  
اب آگے آگے ہوتا ہے کیا “فائقہ مزے سے بولنے لگی



جی جی سر ہم کلاس میں ہی جا رہے تھے ”فند جلدی سے بول پڑا تو ریان  
جانے لگا

www.urduovelbank.com

”یہ سرکب نازل ہوئے“ فائقہ سحر کے کان میں گھستے ہوئے بولی



Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 196  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



فائقہ کے مسلسل ریان سے درگت بنتے دیکھ سحر فہد اور باسط بمشکل اپنا قہقہہ روکے  
کھڑے تھے جب سے سر ریان اس کالج میں آئے تھے فائقہ کی کم اور ان کی زیادہ  
چل رہی تھی

چلیں اب آپ سب کلاس میں چلیں ”ریان یہ کہتا کلاس میں چلا گیا تو وہ

visit for more novels:

سب بھی اسکے پیچھے چل دے





E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



اکرم صاحب میں نے تو آپ سے کہا تھا اور خود ہی کسی کو ڈیساڈ کر لیتے مجھے ”  
تو آج بہت ضروری کام ہے“ حاشر مصروف انداز میں بولا

سر میں نے اس لیے آج کارکھا ہے کہ آپ خود سلیکٹ کر لیں اور دیکھ لیں ”  
کہ کون اس سیٹ کی اہلیت رکھتا ہے“ اکرم صاحب بولے

visit for more novels:

”ٹھیک ہے آپ دس منٹ تک انٹرویو اسٹارٹ کیجیے گا“ حاشر ان سے بولا

جی سر بہتر ”یہ کہتے اکرم صاحب کیبن سے باہر چلے گئے اور حاشر خان  
انڈسٹریز کی فائل دیکھنے لگا



اچانک موبائل پر میسج کی آواز پر وہ متوجہ ہوا

صوفیہ بیگم کے میسج پر اسکے لب خود بہ خود مسکرا دیے

انہوں نے اسے ناشتہ کرنے اور دوپہر کا کھانا ٹھیک سے کھانے کی سخت تاکید کی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کے ذہن میں رات والا واقعہ آگیا رمشاء کا رشتہ اور اس کا بے باکی سے کہنا

حاشر کو سخت نا پسند لگا تھا



ہمسنو! میرے



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 202  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)



”سحر تم جانتی ہو اس دفعہ میں نے کیا کرنا ہے میں نے اس بار منہ پر جھنڈہ  
بھی بنانا ہے اور گرین اور وائیٹ غبارے بھی لگانے ہیں پوری کلاس میں اور بڑا  
والا پرچم بھی لہانا ہے پھر اونچا سا وہ گائی یں گے

”شکریہ پاکستان-----پاکستان شکریہ

فائقہ مسلسل اپنی دھن میں بولی جا رہی تھی اور سحر کبھی فائقہ کی اور کبھی ریان  
کی شکل دیکھ رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”مس فائقہ آپ کو کسی ضروری بات کر رہی ہے ذرا آپ پوری کلاس کو بتانا پسند  
کریں گی“ ریان کی آواز اپنے قریب سے سن کے فائقہ اچھل پڑی  
ریان مشکل سے اپنا قہقہہ ضبط کیے کھڑا پوچھ رہا تھا



ہائے اللہ جی سر آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا ابھی میرا دل بند ہو جاتا اللہ معافی ”  
فائی قہ منہ بناتے بولی ”

تو پلیر اپنا دھیان کلاس پر رکھا کریں نا ادھر ادھر کی باتوں پر نہیں ” ریان اس  
سے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سر مجھے پتا ہے آپکو ٹیسٹ ہی لینا ہے نہ تو آپ لے لیجئے گا ابھی فلحال ”  
ہمیں 14 اگست کی تیاری کا سوچنے دیں ” فائی قہ کی بات پر ریان ہکا بکا اس کی  
شکل دیکھنے لگا



”آپ کو ایک راز کی بات بتاؤ “فائی قہ رازدارانہ انداز میں

ریان سے بولی تو ریان نے سوالیہ انداز میں اسکی طرف دیکھا

یار کی گلی میں 14 اگست کو جھنڈا لگانا بھی عشق ہے“ فائقہ کے شعر پر

پوری کلاس میں قہقہہ گونجا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دیکھنے میں جتنی معصوم لگتی تھی لیکن اتنی ہی پٹاخہ - ابھی وہ سوچ رہا تھا کہ

# فائقہ بول پڑی



”اوکے ٹھیک ہے “فائقہ کی دل موہ لینے والی صورت دیکھتے ہوئے ریان سے

انکار نہیں ہوا اور اسنے ہامی بھرلی

”واہ سر جی تسی گریٹ ہو“ فائی قہ کے شہرات سے کہنے پر سب ہنسنے لگے









”جی تو آپ کی کوالیفیکیشن کیا ہے اور کس فیلڈ میں آپ کے پاس ایکسپیرینس ہے“ اکرم صاحب حرم سے پوچھنے لگے

”جی وہ میں نے بس ایف ایس سی کی ہے اور ایکسپیرینس تو کسی فیلڈ میں نہیں“ حرم کنفیوز ہوتے ہوئے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”دیکھو بیٹا شاید آپ کو نہیں پتا لیکن ہمیں ایم بی اے کو الیفائیڈ پرسن ریکوائیڈ ہے اور 2 سال ایکسپیرینس ہونا لازم ہے“ اکرم صاحب بولے تو انکی بات پر حرم پریشان ہو کر انھیں دیکھنے لگی



اس کے لیے یہ جاب بہت ضروری تھی کیونکہ مزید وہ حالات افورڈ نہیں کر سکتی تھی آج وہ جس طرح بسوں کے دھکے کھاتی آئی تھی یہ وہی جانتی تھی اور رستے میں اسکی جوتی تک ٹوٹ گئی تھی

اکرم صاحب کی بات پر وہ آنسو ضبط کرتی کھڑی رہی

انکو اس پر ترس آگیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”ٹھیک ہے بیٹا انٹرویو دے دو اللہ تمہارے لیے بہتر کرے گا ہو سکتا کوئی می نہ  
کوئی می حل نکل آئے“ اکرم صاحب اس سے کہتے وہاں سے چل دیے







ہممنوا میرے

اکرم صاحب شرمندگی سے

بولے

”ٹھیک ہے پھر آپ دیکھ لیں میری خان انڈسٹریز سے ایک امپورٹنٹ میٹنگ ہے“

www.urduovelbank.com

”سہرا ایک لاسٹ لڑکی ہے اور میری ریکویسٹ ہے اسکا انٹرویو آپ ہی لیں اسکو“

صرف آپ ہی سلیکٹ کر سکتے ”انکی بات پر حاشر نے سوالیہ انداز میں انکی جانب

دیکھا



مطلب؟ آپ بھی سلیکشن کر سکتے ہیں تو اس لاسٹ پرسن کے لیے میں ”

کیوں؟ کچھ سمجھا نہیں“ حاشر موبائل پر میڈنگ شیڈول چیک کرتا ان سے پوچھنے

لَا

”سر وہ لڑکی صرف انٹر کوالیفائیڈ ہے اور ایکسپیرینس بھی نہیں ہے اسے“

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اکرم صاحب کی بات پر پہلے وہ حیران ہوا پھر بولا

”اکرم صاحب کیا ہو گیا ہے مجھے ایک پی اے چاہیے جو کم از کم اتنی کوالیفائیڈ تو ہو جو تمام معاملات ٹیک اور کرسکے آپکے سامنے میں ماسٹرز کوالیفائیڈ کو ریجیکٹ







”بیٹا آپ جاؤ اندر اب آپ کی باری ہے انٹرویو کی“

اکرم صاحب آکر حرم سے بولے

سر لیکن آپ کے بوس نے تو اتنے کو الیفائی ڈ لوگوں کو رنجیکٹ کر دیا ہے تو  
میں کیسے ”حرم پریشانی میں بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں لیکن بیٹا ہمت نہیں ہارنی چاہیے جاؤ اللہ بہتر کرے گا اللہ آپ کے لیے  
آسانیاں کرے ”اکرم صاحب بولے

ان شفیق سے شخص کا شکریہ ادا کرتے حرم ہمت کرتی حاشر کے آفس میں چلی  
گئی



حرم ڈرتے ہوئے آفس میں داخل ہوئی ی حاشر رخ موڑے کسی سے فون پر بات  
کر رہا تھا

حاشر نے پلٹ کر دیکھا اور اسی وقت حرم نے بھی اس کی طرف دیکھا دونوں ایک  
دوسرے کو دیکھ کر شدید حیران ہوئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ ”دونوں بیک وقت بولے“





حرم ڈرتے ہوئے آفس میں داخل ہوئی ی حاشر رخ موڑے کسی سے فون پر بات  
کر رہا تھا

حاشر نے پلٹ کر دیکھا اور اسی وقت حرم نے بھی اس کی طرف دیکھا دونوں ایک  
دوسرے کو دیکھ کر شدید حیران ہوئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ ”دونوں بیک وقت بولے“

حاشر حرم کر حیرانگی سے دیکھنے لگا

حرم نے جب حاشر کو دیکھا تو فوراً موڑ کر جانے لگی







حاشر اسے ایکسپلین کرتا ہوا بولا

اسکی بات پر ناچاہتے ہوئے حرم کو بیٹھنا پڑا

بیمبھی وہ لگاتار اپنی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی اسکی حرکت پر حاشم کے چہرے پر

خوبصورت مسکراہٹ پھیل گئی

حاشر نے پانی کا گلاس حرم کی طرف بڑھایا تو وہ اسکی طرف دیکھنے لگی



دیکھیں آپ اپنی انگلیاں بعد میں توڑ لیجئے گا پہلے پانی پی لیں ”حاشر نے ہلکا سا مسکراتے کہا

نہیں وہ کچھ نہیں تھینک یو ”حرم کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا بولے ”  
اور حاشر کے ساتھ اپنا صبح والا برتاؤ یاد کر کے حرم کو یقین تھا کہ یہ جاب تو اسکے ہاتھ سے نکل ہی گئی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے آپ نے تو مجھے بتایا تھا کہ آپ کا بیٹا ہے تو اپنے بیٹے کو چھوڑ کر آپ  
جاب ڈھونڈ رہی ہیں وجہ پوچھ سکتا ہوں جہاں تک مجھے اندازہ ہے تو آپکا بیٹا بہت







نظروں سے حرم کو دیکھا

www.urduovelbank.com

آپ نے بالکل غلط اندازہ لگایا ہے میں آپ کو ہرگز بھی ترس کھا کر ہائی نہیں  
 کر رہا مجھے اس سیٹ کے لئے ایک قابل پرسن چاہئے جو اپنے کام کے ساتھ



رسپونسل ہو اور آپ مجھے اپنے کام کے ساتھ سنسنی رلگ رہی ہیں اس لئے  
میں آپ کو سلیکٹ کر رہا ہوں "حاشر نے نہایت سنجیدہ لہجہ اپناتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے تمھنک یو تو کیا میں کل سے جوائننگ دے سکتی ہو؟ "حرم اب  
نرم لہجے میں بولی

visit for more novels:

جی آپ اکرم صاحب سے ساری ڈیٹیل لے لیں اینڈ موسٹ ویلکم "حاشر  
مسکرا کر بولا

حرم شکریہ کرتی جانے لگی کہ حاشر بول پڑا



”جی کہیے “حرم بولی

www.urduovelbank.com

”میرے ہسپینڈ کی ڈیٹھ ہو چکی ہے وہ اس دنیا میں نہیں ہیں“ حرم ضبط سے بولی







لڑکی اس کو اپنا اسپر کرتی

جاری تھی لیکن یہ تو وقت نے فیصلہ کرنا تھا کون کس کی زندگی میں شامل ہونے والا ہے اور کس کی زندگی میں ساری عمر کی جدائی لکھ دی گئی ہے



www.urduovelbank.com

موسم نے کروٹ لی اور کالی گھٹا کی طرح پورے آسمان پر بادل چھا گئے تھوڑی دیر میں ہی موسم اتنا خوشگوار ہو گیا سب اپنی کلاس سے باہر گراؤنڈ میں نکل آئے



جو لوگ موسمِ انجوائے کرنے باہر کھڑے تھے وہ سب گیلے ہونے سے بچنے کے لیے کوریڈور کی طرف چل دیے

ہوئے بولی

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 226  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



اونے سحر یہ فائقہ کیا کر رہی ہے "باسط سر پر ہاتھ مارتے بولا

اپنی مرضی " اس کی بات پر فہد اور سحر دونوں یک زبان ہو کر بولے "

پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

واہ جی واہ بڑی بات ہے ایک لہجہ ایک بات وہ بھی ساتھ ساتھ

" یہ کون سا سین چل رہا ہے ہم ساتھ ساتھ ہیں والا یا کچھ کچھ ہوتا ہے والا

باسط شرارت سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا



” باسط یقینا عنقریب تم میرے ہاتھوں سے ضائع ہو جاؤ گے اپنی بکواس بند رکھا کرو ” سحر اسے گھور کر بولی

لو میں نے کیا غلط کہا کسی کے سامنے بھی تم دونوں ایسے بولو گے تو تم لوگوں کو لو برڈز تصور کرنا تو بنتا ہے نہ ” باسط سحر سے دور ہوتے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” فہد میں اس کو اب گنجا کر دوں گی اس کو کھو چپ کر جائے فضول مت بولے ”  
سحر غصے میں بولی



”باسط یار نہ تنگ کر“ فہد سحر کو اپنی آنکھوں میں بھرتا بولا

”واہ واہ واہ صحیح کہتے ہیں دوست دوست نہ رہا تو اس کی خاطر مجھ سے لڑ رہا ہے اپنے جگری یار سے دیکھ پیار میں پڑ گیا ہے تو تو لو بہن اوہ سوری اب تو تم بھا بھی ہو معافی دینا پلیز میرے یار کا خیال رکھنا میں تو چلا“ باسط فل اور ایکٹنگ کرنے لگا لیکن جیسے ہی سحر کو خونخوار تیور لیے اپنی طرف بڑھتے دیکھا وہاں سے دوڑ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لگا دی

”چلو سحر غصہ چھوڑو تمہیں تو اس کی عادت ہے نہ فائقہ کی میل کا پی ہے وہ

فہد اس سے بولا“



تم بھی مجھے مت بلاؤ میں نے دیکھا تھا تم بھی اس کی باتوں پر ہنس رہے  
تھے "سحر فہد سے ناراضگی میں بولی اور وہاں سے چل دی

”یار وہ باتیں ہی ایسی کر رہا تھا کہ ہنسی آجائے اب میرا کیا قصور ہے میری بات  
تو سنو ”فہد اس کے پیچھے بھاگتا ہوا کہنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جائو اب کیوں میرے پیچھے آرہے ہو جائو جا کر ہنسوں مجھ پر اس باسط کے  
ساتھ مل کر "سحر منہ بنا کر بولی







”کس نے کہا کہ تم پاگل ہو کوئی می کہہ کے تو دکھائے“

”تم تو معصوم ہو پاکیزہ ہو نرم دل ہو اور کبھی کبھی جو یوں روٹھتی ہو کمال لگتی ہو  
فہم جذب میں اسے دیکھتا چلا گیا

فد جرب ميں اسے ديكھتا چلا گيا

سحر تو حیرت سے اسکی شکل دیکھتی رہ گئی ی سمجھ آنے پر سرخ چہرہ جھکائے وہ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
سائیڈ سے نکل کر جانے لگی تو فہد نے اسکی نازک کلائی می تھام لی اور اسکے کان  
کے قریب ہوتے بولا

کے قریب ہوتے بولا



سہی کہتا ہے باسط پیار میں تو میں پڑ ہی گیا ہوا ب یہ آپ پر ہے محترمہ کہ ”  
آپ کب ہمارے دل کی سن کر ہمیں قبول کرتی ہیں ”فند کی بات پر سحر ہاتھ  
چھڑواتے شرماتی وہاں سے بھاگتی چلی گئی



اولدینکے

visit for more novels:

بارش زور و شور سے برس رہی تھی ہوا بھی بہت سرد ہوگئی تھی کیونکہ سردی  
کی آمد آمد تھی مگر مجال ہے جو فائی قہ کو کوئی می پرواہ ہو



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

بارش میں بھگتی وہ سب فراموش کئے اپنی ہی دھن میں مکن بارش انجوائے کر رہی  
تھی بارش تو جیسے اسکی کمزوری تھی اپنے ارد گرد کی پرواہ کیے بغیر وہ بس بھگتی جا رہی  
تھی

ریان اپنی لاسٹ کلاس لیے باہر آیا تو اس کا فون بج اٹھا سارہ کالنگ لکھا دیکھے کال  
ریسیو کی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”کیسی ہو چڑیل میرا پیارا گڈا کیسا ہے“ ریان شرارت سے بولا۔ ماں اور اسکی  
چھوٹی بہن سارہ ہی تو اسکا کل کائی نات تھی وہ ان دونوں سے بہت پیار کرتا تھا



”واہ واہ بھائی می بہن چڑیل اور بھانجا گڈا یہ تو غلط ہے نہ “سارہ آگے سے بولی

”توبہ توبہ کیسی لڑکی ہو تم یار اپنے بیٹے سے ہی جیلس ہو رہی ہو کیسی ماں ہو  
ریان سارہ کو چڑاتے ہوئے بولا “

”نہیں جی ہرگز نہیں میرا بیٹا تو میری جان ہے میرا شہزادہ ہے “سارہ اپنے  
visit for more novels:  
www.urdu novelbank.com بیٹے کو پیار کرتے بولی

”اہم اہم ماں کا پیار واہ جی واہ میری بہن تو سہی ممتا دیکھا رہی کہیں میں غش  
کھا کر گر نہ جاؤ “ریان شرارتاً مزاق میں بولا



جی جی بچو ابھی جتنا ہنسنا ہے ہنس لیں ایک بار بھابھی آگئی نہ پھر ان سے پوچھیے گا کتنا پیار ہوتا ہے اولاد سے ”سارہ بول رہی تھی اچانک ریان کی نظر گراؤنڈ میں بارش میں بھگیاتی فائیو پرگئی

بچوں کی طرح بارش کے پانی سے کھیلتی وہ اسے اتنی معصوم اور پیاری لگی کہ وہ

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یک ٹک اسے دیکھتا چلا گیا

اورنج کرتے اور وائیٹ پاجامہ میں وائیٹ اور اورنج امتزاج کا ڈوپٹہ خود پر پھیلائے  
وہ اسے ایک حسین پری ہی تو لگی











سوری مجھے آپ کو ایسے نہیں لانا چاہیئے تھا لیکن دیکھیں شوق اپنی جگہ اور ”  
یوں باہر سب کے سامنے بھیگ کر ”ریان اسکے بھیگے سراپے سے نظریں چڑاتا ہوا  
بات ادھوری چھوڑ گیا

فائقہ اس کی بات پر جی بھر کے شرمندہ ہوئی می اسکو شدید غصہ آیا بچنے میں وہ  
کیسی غلطیاں کر جاتی ہے فن اور مستی میں وہ یہ تک بھول گئی تھی کہ وہ کہاں  
کھڑی ہے اور اب وہ شرمندگی سے ریان سے بھی نظر نہیں ملا پا رہی تھی

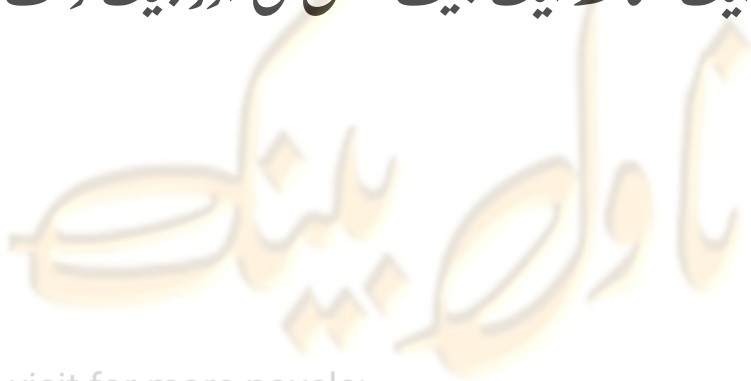


Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 240  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)



ریان کے ہاتھ سے جیکٹ پکرتے فائقہ کے ہاتھ کی نازک انگلیاں ریان کے  
ہاتھوں کو چھوگئی

دونوں کے دل نے ایک ساتھ ایک بیٹ مس کی اور بیک وقت ایک دوسرے کی  
آنکھوں میں دیکھا



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سردی سے سرخ ہوتا چہرہ لیے ناک سے سر سر کر کے آنکھیں چھوٹی ہوتی اور  
کپکپاتے سرخ ہونٹ لیے فائقہ نے جب ریان کو دیکھا تو ریان اس کی آنکھوں میں  
دوب سا گیا اور آج وہ پوری طرح اس شرارتی سی لڑکی پر دل ہار بیٹھا تھا



”میں گرفتار ہو گیا تھا

اولیٰ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

چڑاتا ڈرائیو کرنے لگا



## ہمکنوا میرے

رم جھم یہ ساون  
پھر برساتیں لے آیا ہے

## موسم محبتوں کا

خود چل کے آیا ہے

## سارے شہر میں صرف

ہم کو بھگایا ہے







از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

آسمان کی نوازش ہیں

کتنا خوش ہے

دیکھو نہ یہ آسمان

ہے خوش نصیبی میری

سارے زمانے میں

جو ہمسفر تو نے

مجھکو بنایا ہے

رم جھم یہ ساون

پھر برساتیں لے آیا ہے

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)



فائقہ تو میوزک پلیئر آن کر کے ہی پچھتائی می تھی ریان اسکی حالت پر بمشکل اپنا  
قمقہ روکے بیٹھا تھا مزید سنگر صاحب کچھ گوہر افشانی کرتے فائقہ نے پلیٹی ر بند  
کر دیا

مس فائقہ آپکا گھر آگیا ”ریان گاڑی روکتے ہوئے بولا“

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تھینک یو سر ”فائقہ نے بولتے ہوئے اسکی جیکٹ اسکی طرف بڑھائی می“



مرطی

## دعوت دی

## کی طرف چل دیا





حرم کو حاشر کے آفس سے نکل کے بس سٹاپ تک پیدل ہی جانا تھا اور بس سٹاپ کوئی 15 سے 20 منہ کی واک پر تھا مگر مسئلہ یہ تھا کہ حرم کی جوتی ٹوٹ چکی تھی جس سے اسے پیدل چلنے میں دشواری کا سامنا تھا

اس وقت اسے کچھ سمجھ نہ آیا اس نے اپنی جوتی اتار کر ہاتھ میں پکڑی اور اسکے سٹیپ جوڑنے لگی تبھی اسکے پاؤں کے بالکل قریب آکر ایک بائی یک کی حرم ڈر کر پیچھے ہوئی



ارے ارے کہاں جا رہی ہو آؤ بیٹھو میں چھوڑ آتا ہوں ریکھو تمہارے حسین ”

پاؤں خراب ہو جائے گے بنا جوتے کے تمہارا تو جوتا ہی ٹوٹ گیا ” منچلا سا لڑکا حرم

کے پیچھے بائی یک چلاتے ہوئے بولا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 250  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



یا اللہ میں کیا کروں کدھر جاؤ میرے مالک میری حفاظت فرما ”حرم گھبراہٹ“  
میں دل میں دعا کرنے لگی

اسکا دل اس وقت سوکھے پتے کی طرح کپکپانا شروع ہو گیا تھا

دیکھیے پلیز مجھے جانے دیں میں آپ کا کیا بگاڑا ہے ”حرم کپکپاتی ہوئی می آواز“  
میں بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسکی بات پر وہ دونوں ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہنسنے لگے

ہم تو تمہیں کہہ رہے ہیں آؤ ہم چھوڑ آتے ہیں“ اتنا کہتے وہ آگے بڑھے ہی  
تھے کہ ایک گاڑی انکے پاس آ کر رکی



حاشر جو گھر جانے کے لیے آفس سے نکلا ہی تھا دور سے ایک لڑکی اور دو لڑکوں کو دیکھ کر چونکا غور کرنے پر اس نے دیکھا لڑکی تو حرم تھی وہ گاڑی اسی طرف موڑ لایا جب پاس آیا تو سارا ماجرا سمجھ آنے پر اسکا دماغ گھوم گیا

گاڑی روک کر وہ گاڑی سے نکل کر حرم کے آگے اسکی دھال بن کر کھڑا ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حاشر کو دیکھ کر حرم کی جان میں جان آہی می

”اوائے ہیرو کیا تکلیف ہے چل نکل ہٹ یہاں سے“ حاشر سے ہو لڑکا کہتا  
اسے ہاتھ سے پیچھے کرنے لگا



آپ جاکر گاڑی میں بیٹھیں حرم "حاشر نے حرم سے کہا تو حرم حیرانگی سے  
اسکی طرف دیکھنے لگی

”اوائے چل نکل میہاں سے اتنی آسانی سے یہ حسین مال ہم تو تجھے لے کر  
جانے نہیں دیں گے“ دوسرا لڑکا یہ خباثت سے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں نے کہا جاییں آپ گاڑی میں بیٹھیں "حاشر کے غصے میں چیخ کے"

کہنے پر حرم کا دل اچھل کر حلق میں آگیا اور وہ بھاگ کر گاڑی میں بیٹھ گئی



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 254  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)



حاشر نے لال ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا تو وہ الٹے پاؤں بھاگ گیا جب  
کے زمین پر پڑا ہوا لڑکا مشکل سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگا تو حاشر نے اسے  
گمربان سے پکڑ کر کھڑا کیا

” آج کے بعد کسی بھی لڑکی کی عزت پر آواز کسنے یا ہاتھ بڑھانے سے پہلے یہ سبق یاد رکھنا کہ تم جیسوں کے لیے پولیس سے پہلے ہم جیسے عزت دار مرد موجود ہیں “حاشر اس سے یہ کہتا ایک جھٹکے سے اسے چھوڑ کر گاڑی کی طرف بڑھا جہاں حرم آنکھیں بند کیے دعائیں کر رہی تھی





فائقہ مسلسل تین گھنٹوں سے سحر کو کال کرنے لگی ہوئی تھی اور وہ تھی کہ  
کال ریسرو ہی نہیں کر رہی تھی اب فائقہ فل تپ کے اسے کوئی دو سو سے  
زائد میسیجز میں گالیوں کی بوچھاڑ کر چکی تھی

”اللہ کرے تیرا بیڈ ٹوٹ جائے تو گٹر میں گر جائے تیرے سارے بیسکٹ چائے میں ڈوب کے خودکشی کر لے“ فائقہ اسکے کال کرتے ہی غصے سے بولنے لگی



# کال بیک کرتی ہوں

www.urduovelbank.com

”اچھا یار سو سو رومی بتا اب “سحر ہنستے ہوئے بولی



”اچھا اچھا پکا سوری چل اب بتا بھی دے اب نہیں ہنستی ”سحر اٹھتی اپنا جوڑا  
بناتے بولی

”ابھی بھی میں بتاؤ تجھے نہیں یاد“ فائی قہ تیوری چڑھاتی پوچھنے لگی

”اوو سوری سوری یار میں بھول گئی تھی کہ کل کے لیے مارکیٹ جانا ہے  
بس آرہی ہو میں تو تیار رہی“ سحر جلدی سے بولی



”میں تیار ہو تو اگر دس منٹ میں نہ پہنچی تو یقین کر پھر میں جو تیرے ساتھ  
”کرو گی نہ تو گھڑی دیکھنا بھول جائے گی

یار آرہی ہوں ماں میری ”سحر یہ کہتی کال کٹ کر گئی“

سحر واقعی دس منٹ میں پہنچ گئی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”چلو چلو“ فائقہ فوراً گاڑی میں بیٹھتی سحر کے ساتھ قریبی مارکیٹ میں گئی



یار فائقہ بس کرو تم نے بارات لے کر جانی ہے ”سحر حیرانگی سے فائقہ“  
کی شاپنگ دیکھ رہی تھی

فائقہ نے ہر سائی ز کے چھوٹے بڑے ہر قسم کے کوئی 66 باجے لیے تھے  
اور جتنے غبارے لیے تھے اس سے زیادہ ہرے اور سفید رنگ لیے تھے  
عجیب عجیب ماسک لے کر وہ سب ماسک پہن کر چیک کر رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب فائقہ میڈم پٹاخوں کی دکان پر کھڑی ہر قسم کے پٹاخوں کے دو دو پیکیٹ لے  
کر ایسے خوش ہو رہی تھی جیسے پتا نہیں کون سا خزانہ مل گیا ہو







دیکھئے مس آپکو یوں سناٹے میں کھڑے ہونے کی کیا ضرورت تھی "حاشر"

نے بولا تو حرم شرمندگی سے منہ نیچے کر گئی

حاشر کی نظر اسکے پاؤں پر پڑی تو وہ جی بھر کر شرمندہ ہوا اسکو یوں بولنے پر ہمیشہ  
وہ ایسے ہی بول پڑتا تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر نے گاڑی سٹارٹ کی اور سیدھا ایک نزدیک شاپ پر گیا اور وہاں سے فائی قہ کے سائی زکی ایک خوبصورت اور سادہ سی سینڈل لاکر حرم کو دی



”تھینک یو سر لیکن مجھے نہیں چاہیے“ ”حرم نے فوراً انکار کرتے اسے واپس کی“

”دیکھیں میں آپ پر کوئی می احسان نہیں کر رہا جب مجھے مدد کی ضرورت ہوگی تو آپ کر دیجیے گا“ حاشر رسان سے بولا

نارنگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”مس پلیز یہ میرا آرڈر ہے آیز آباس سمجھ کر رکھ لیں“ حاشر یہ کہتا  
ڈرائی یونگ کرنے لگا



سر سر آپ کو چوٹ لگی ہے پلیز ڈاکٹر پر چلیں ایم سوری میری وجہ سے آپکو ”

چوٹ آئی ی ”حرم اس سے بولی

”نہیں میں ٹھیک ہو آپ اپنا ایڈریس بتائیے“ حاشر سنجیگی سے بولا

”نہیں سر بہت شکریہ لیکن آپ بس یہی اتار دیں مجھے سامنے ہی سٹاپ ہے  
حرم فوراً بول اٹھی“



اوکے ٹھیک ہے "حاشر کو بھی میی مناسب لگا وہ اسے وهاں اتارتا آگے بڑھ  
گیا اور حرم بس میی سوار هوگئی



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کالج میی جشن آزادی کی تیاری زور و شور سے جاری تھی هر طرف خوبصورتی سے  
سجاوٹ کی گئی تھی وائیٹ اور گرین کلر کے غباروں کو بڑی نفاست اور منفرد  
انداز میی سجایا گیا تھا



اگر کوئی ی سب سے الگ ڈھنگ میں تیار ہوا تھا تو وہ تھی

"دی گریٹ فائی قہ"

وایٹ کلر کی فراک کے ساتھ گرین کلر کا کیری پاجامہ پہنے گلے میں لڑکوں کی طرح گرین مفلر لپیٹے چہرہ

میک اپ کی بجائے جھنڈوں سے بھرا ہوا تمبا اور تو اور بالوں کی دو پونیاں بنائیے  
ایک پر وائیٹ اور دوسری پر گرین کلر کا غبارہ باندھے اپنے منہ سے بڑا باجا بجاتی



سب کا جینا دو بھر کر رہی تھی اور کالج کے کچھ منچلے اور کچھ بے چارے ڈرپوک  
سٹوڈنٹس کو زبردستی اپنے گینگ میں شامل کرتی باجے بجوا رہی تھی

”یار اگر آج قائد اعظم زندہ ہوتے نہ تو وہ فائی قہ کو دیکھ کر یہ ضرور سوچتے یار  
”کس قوم کو آزادی دلا دی

باسط اس باجے کی آواز سے شدید تپ کر بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں اور قائد اعظم کبھی نہ کہتے ”

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کر

اس ملک کو رکھنا میرے بچوں سنبھال کر



## سن کمر بولا

ان دونوں کی بات پاس کھڑی سحر ہنس پڑی

یارتھ دونوں جانتے تو ہو اسے وہ فائی قہ ہی کیا جو نارمل انسانوں والے کام کر لے ”سحر بولی

www.urduovelbank.com

فد گرین اور باسٹ وائی ٹ شرٹ پہنے ہوئے تھے اور سحر گرین کلر کی فراک میں بال  
کھولے بہت پیاری لگ رہی تھی







”رکو کھولے رہنے دو تم پر کھولے بال بہت سوٹ کر رہے ہیں“ سحر بال  
سمیٹ کے باندھنے لگی تو فہد نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک دیا

سحر شرما کر ہاتھ پیچھے کیا فہد ابھی اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ ہی رہا تھا کہ  
پاں پاں پاں پاں پاں ”کی آواز پر دونوں ڈر گئے“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فہد یار دل دل پاکستان ہوتا ہے

دل دل سحر جان نہیں ”فائی قہ انکے کان کے پاس باجا بجانے کے بعد بولی



اور یار رانچھے نے اگر بانسری کی جگہ یہ باجا بجایا ہوتا نہ تو ہیر کا ابا بھی کہہ دیتا ”

” جالے جا ہیر تے چھڈ ساڈی جان

فائقہ یہ کہتی بھاگتے چلی گئی

فائقہ تیزی میں بھاگی اور سامنے سے آتے ریان سے ٹکرا گئی ریان نے ہاتھ پکڑ کر گرنے سے بچایا اور اسے سیدھا کھڑا کیا لیکن اسکا حال دیکھ کر ریان چکرا گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فائقہ یہ آپ کیا بنی ہوئی ہیں ”ریان حیرانگی سے بولا



اپنا باجا اٹھاتی بولی

کمر بولا

www.urdunovelbank.com

## فائزہ بولی



جی کہا تھا اور کروں گا بھی بتائیں کیا کرنا ہے ”ریان بولا تو فائقہ کی آنکھوں  
میں شرارت چمکی

یہ لیں یہ بجائیں ”فائقہ اسکے ہاتھ میں بڑا سا باجا تھماتی بولی تو سب انکی  
طرف دیکھنے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نو نو نو یہ نہیں ”ریان کو باجوں سے سخت چڑ تھی

سر یہ پھر بہت غلط بات ہے وعدہ خلافی ”فائقہ ناراضگی سے بولی







اس سے تو شیطان بھی پناہ مانگے تو تو گیا ریان "ریان خود سے کہتا ہنس دیا"



حرم آفس سے سیدھا خالہ ثریا کی طرف آئی اس نے وہاں سے حمزہ کو لینا تھا حرم

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نے دروازہ کھٹکھٹایا

”ارے کون آگیا اس وقت آ رہی ہو بیٹا روکو زرا“ خالہ بولی



پولی

حرم تشکر بڑے لہجے میں کہنے لگی



یہ تو بہت غلط بات کی ہے تم نے اپنوں پر بھی کوئی احسان کرتا ہے بلکہ

” حمزہ تو میری تنہائی کا ساتھی بن گیا ہے آج دن کیسے گزرا مجھے تو پتہ بھی نہیں چلا

خالہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولی

”اچھا تم مجھے یہ بتاؤ کہ تمہاری نوکری کا کیا بنا “ خالہ نے حرم سے پوچھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

الحمد لله خالہ اللہ نے اپنا فضل و کرم کیا ہے مجھے نوکری مل گئی ہے کل سے  
انشاء اللہ جوائننگ ہے "حرم نے خالہ کو مسکراتے ہوئے بتایا

” ماشاء اللہ ماشاء اللہ اللہ تمہارے لئے آسانیاں کرے بیٹی ” خالہ نے دعا دی



” اچھا تم بیٹھو میں تمہارے لیے کھانا لے کر آتی ہوں ابھی تھوڑی دیر پہلے میں  
نے دال چاول بنائے ہیں تمہاری پسند کے اور ساتھ ہری چٹنی بھی بنائی ہے تو  
رکو میں لے کر آتی ہوں ” خالہ حرم سے بولتی ہوئی اٹھی

” نہیں نہیں خالہ بہت شکریہ بس اب میں گھر چلوں گی ” حرم نے انکا ہاتھ پکڑ  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com کی واپس بیٹھنا چاہا

” چپ کر کے بیٹھو کھانا کھائے بنا کہیں نہیں جاؤں گی ” خالہ اسے ڈپٹ کر بولی



# گئی اور کھانا ڈال لائی

چلو ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤ اللہ زندگی میں ہمیشہ خوش رکھے جیتی رہو ”خالہ“

اس کے سر پر پیار دیتی ہوئی بولی



## ہم سنو امیرے

”بری بات بیٹا اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مایوسی کفر ہے “خالہ نے  
سمجھایا تو وہ جی خالہ کہتی وہاں سے نکل پڑی

www.urduovelbank.com





## ریان کو شدید غصہ آیا

ط

www.urduovelbank.com

”جی سرمد صاحب بولیے ”ریان جواب میں بولا



سرمد صاحب غصے سے کھڑے ہوئے

www.urduovelbank.com

یہ تربیت کی ہے تم نے سلمیٰ انکی بیٹی ماں بن گئی مگر اتنی توفیق نہیں ”

ہوئی کہ باپ کو بھی بتا دے فون کر کے اور بیٹا وہ تو باپ کو باپ ماننے سے ہی







ہمکنوا میرے

پیچھے وہ ہمیشہ کی طرح باپ اور بیٹے کی لڑائی میں آنسوؤں بہاتی کیچن میں چلی  
گئی

www.urdunovelbank.com





چرا

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 285  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388229202020202020)



ریان کپڑے چیخ کر باہر نکلا تو اس نے ماں کو بیٹھے دیکھا مگر غصے میں سلمیٰ بیگم کو  
 انور کرتا ڈریسنگ پر پڑا برش اٹھا کر بال برش کرنے لگا

بیٹا اپنی ماں کو معاف کر دو وہ مجبور ہے میں جانتی ہوں میں کبھی بھی تم ”

لوگوں کے حق میں بات نہیں کر سکی ہمیشہ تم لوگوں سے ہی معافی منگوائی

visit for more novels:  
www.unnovelbank.com

ہے بنا کسی غلطی کے ”سلمیٰ بیگم اسکے آگے ہاتھ جوڑتی بولی

ریان نے ان کے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھے تو تڑپ کر ان ہاتھ کھولتا ان کے قدموں میں بیٹھ گیا



”مما کیوں کر رہی ہیں مجھے کوئی می گلہ نہیں آپ سے ”ریان ان کے ہاتھ

چومتے بولا

سلمیٰ بیگم اسکا پیار دیکھتی خم آنکھوں سے مسکرا دی وہ ایسا ہی تھا اپنی ماں سے  
بے لوث محبت کرنے والا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”اچھا تو ہر بات بعد میں اب مجھے یہ بتاؤ کہ میرا بیٹا کس بات پر ماشاء اللہ اتنا خوش تھا کہ خوشی کی چمک اس کی آنکھوں سے نظر آرہی تھی“ سلمیٰ بیگم نے

بڑے پیار سے ریان سے پوچھا



ریان حیران پریشان ان کی شکل دیکھنے لگا کہ ان کو کیسے پتا چلا اور سلمیٰ بیگم اس کی آنکھوں میں سوال دیکھتی مسکرا نے لگی

بیٹا جی ماں ہو آپکی بچہ کب کیا چاہتا کیا کرتا سب پتا ہوتا ہے ماں کو ”سلمیٰ“

بیگم اسکو ہلکی سی چپت لگا کر بولیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”اچھا تو بتاؤ اب ”سلمیٰ بیگم ریان سے بولی تو ریان نے آج کا سارا واقعہ انھیں بتایا فائقہ کے ذکر پر ریان کی چمکتی آنکھیں سلمیٰ بیگم سے پوشیدہ نہ رہی



”نہیں ممالبس میں تو ویسے ہی بتا رہا ”ریان نظریں چمڑاتا ہوا“

”اچھا واقعی چلو اچھی بات ہے میں نے سوچا ہے کہ وہ تمہاری خالہ کی بیٹی“

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ہے نہ زینب اس سے تمہاری بات کرو اب تو تم کہہ بھی دیا ایسا کچھ نہیں تو کروں

بات ”سلمیٰ بیگم نے جان پوچھ کر ریان سے کہا



انکی بات پر ریان کا رنگ اڑ گیا اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے اسنے خودی تو انکار کیا تھا

”مما وہ۔۔۔ وہ میں “ریان ہکلاتا ہوا بولا

”ہاھا کیا بیٹا جی آپ تو کہہ رہے ایسی کوئی می بات نہیں اب کیا ہوا “سلمیٰ

بیگم ہنستے ہوئے سے بولیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”جی ممما وہ پتا ہی نہیں چلا مگر اچھی بات تو یہ ہے آپ خودی سمجھ گئی ہے

ریان مسکراتا بولا “



## ہمکنوا میرے

جی ممانشاء اللہ ضرور تھینک یو سوچ آپ دنیا کی سب سے اچھی ماما ہیں بس

یہ خالہ والا نہیں کرنا کچھ ”ریان سلمیٰ بیگم سے کہتا ہوا ہنس پڑا تو سلمیٰ بیگم بھی

اسکے بال خراب کرتی مسکرا دیں

visit for more novels:  
www.urdu-novel-ban.com





میں طوطا میں طوطا ہرے رنگ کا ہوں اوو نہیں فائی قہ پاگل یہ کیا گا رہی ”  
ہے تو طوطا تھوڑی ہے ” فائی قہ بولتے ہوئے کلاس میں جا رہی تھی جب رک کے  
اپنے سر پر چپت لگاتی بولی

تتلی اڑی اڑ نہ سکی بس میں چڑھی ---- جا فائی قہ تیرا دماغ گھوم گیا ہے ۔  
” ہٹلر کی کلاس میں جا رہی اللہ کا نام لے کر جا کہیں آج پھر بولتی نہ بند کروا دے  
فائی قہ خود سے کہتی کلاس میں چلی گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” سحر یہ کلمہ بہت اچھا لگ رہا ہے تم پر ” فہد سحر کو محبت سے تکتا بولا



”صحیح بات ہے یا اس کا تو وہ پاں پاں نہیں بھولتا مجھے تو بہ سارے رومینس کا بیڑا غرق کیا تھا اسے نے “فد شدید بد مزہ ہوتے بولا تو سحر ہنسنے لگی

ہیلو دوستو کیا باتیں ہو رہی ہیں اور سحر کی بچی تو فائیتہ کی بجائے فہد کے ساتھ نظر آنے لگی ہے ”فائقہ آتے ہی بولی

فائقہ کچھ آداب ہوتے ہیں تمیز ہوتی ہے ”ابھی فہد ہی بول ہی رہا تھا کہ



فائی قہ کو کیا پتا وہ کیا ہوتے ہیں ”فائی قہ آگے سے بول پڑی“

”اچھا چلو مجھے ایک بات بتاؤ تم تمہیں کبھی کسی سے محبت ہوئی ہے“ سحر  
کے لاکھ آنکھیں دکھانے کے باوجود بھی فدی فائی قہ سے پوچھنے لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کے بعد پر فائقہ کا سوچ میں پڑ گئی اور اس کی آنکھوں کے سامنے بارش والا  
منظر آیا کہ کس طرح ریان اسکو پروٹیکٹ کرتا گھر چھوڑ کر آیا تھا لیکن ساتھ ہی اس  
نے توبہ توبہ کی کیونکہ ریان تو انتہائی سنجیدہ انسان ہے وہ اور محبت نہ نہ وہ تو  
فائی قہ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک آئے یہ خیال آتے ہی اس نے جھرجھری لی



”نو نو کرؤا کریلا ”فائؑہ میں منہ میں بربرٹاتے بولی

”کیا کہہ رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی ”فد بولا

”فد پہلی بات کے مجھے محبت نہیں ہوتی نہ اوہ بھائی میرے بس کی بات  
نہیں ہے یہ اور دوسری بات مجھے یہ بتاؤ تمہارے دماغ میں یہ بات کہاں سے آئی  
فائؑہ مشکوک نظروں سے فد کو دیکھتے ہوئے بولی



## طرف متوجہ ہو گیا

فائقہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

www.urdunovelbank.com

سر سر یہ تو چیننگ ہے ”فائقہ چونک کے بولی

مس فائقہ یہ آپ کی ہی شرط تھی کہ میں اگر آپ لوگوں کے ساتھ ”  
پارٹیسپیٹ کرتا ہوں تو آپ ٹیسٹ بھی دیں گے لیکن اگر اب آپ ٹیسٹ نہیں



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

دیتے تو چیئنگ میری طرف سے نہیں آپ کی طرف سے ہے "ریان فائٹہ کو دیکھتے  
ہوئے بولا

ریڈ کلر کی لانگ شرٹ کے ساتھ وائٹ کیپری پہنے گلے میں ریڈ کلر کا ڈوپٹہ اور بالوں  
میں رنگ برنگی اونچی سی پونی باندھے سرخ ناراض چہرہ لیے کھڑی بالکل لال رنگ  
میں لال ٹائٹلگ رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن سر ایک دل تو دے دیں "فائی قہ بے دھیانی میں بول گئی اسکی  
بات ریان کے ساتھ ساتھ پوری کلاس نے مڑ کر حیرانگی سے اس کی شکل دیکھی



”ہو سوری سوری مجھے پتا نہیں چلا میں کیا بول گئی“ فائقہ اپنے ماتھے پر ہاتھ

مارتی بولی

”کلاس چلیں سب ٹیسٹ دیں“ ریان اپنی ہنسی دباتا کلاس کی طرف متوجہ ہو گیا اور فائقہ شرمندہ ہو کر بیٹھ گئی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com





یار میں تو سمجھ رہی تھی یہ سڑو کڑوا کر ٲلا کدو کھڑوس سر صچچ ہو گئے ہیں لیکن ”  
انھوں نے تو میری امیدوں پر پانی پھیر دیا بلکہ بالٹی پھینک دی ”فائی قہ ٹیسٹ  
دے کر کلاس سے باہر نکلتے ہوئے سحر سے بولی

یار سر اتنا اچھا تو سمجھاتے ہیں اگر تم عام روٹین میں لیکچر پر توجہ دیتی تو ”  
تمہیں اتنی ٹینشن نہیں لینی پڑتی ”سحر اس سے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سحر تمہیں پسند ہیں نہ بہت جاؤ انکے پاس بیٹھ جاؤ ” فائی قہ چڑ کر بولی



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 300  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)



”اللہ کرے سر ریان کی جوتی ٹوٹ جائے یہ منہ پر صابن لگائیں اور پانی چلا

جائے انکی امی ان کی پھینٹی لگائی ان کے کمرے میں چوہا آ جائے آج ان کو

کھانے میں ٹینڈے ملیں یہ کسی شادی میں جائیں اور کھانا ختم ہو جائے

کیا ہے سحر کیوں مجھے فضول اشارے کر رہی ہو کون سا پیچھے طوفان ن ن

----- ”فائقہ اپنی دھن میں بولی جا رہی تھی سحر کے اشارے پر جب پیچھے

مڑ کر دیکھا تو ریان ہاتھ باندھ کے کھڑا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”جی جی مس فائقہ بولیں ”اسکی بات پر جب فائقہ نے سحر کی طرف

دیکھنا چاہا دیکھتی تو تب جب وہ وہاں ہوتی وہ دونوں کو دیکھ کر ہی بھاگ گئے

تھے



سر وہ میں تو کہہ رہی تھی کہ آپ کتنا اچھا پڑھاتے ہیں نا اور آپ کتنے سویٹ ہیں نا " فائقہ نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

”نہیں تو میں تو سرٹو ہوں کڑوا کر یلا ہوں میں تو اور کیا بولا تمہا ہاں ہاں میری جوتی ٹوٹ جائے میری امی میری پھینٹی لگائیں“ ریان نے مسکراہٹ دباتے نخل

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ہوتی فائی قہ سے کہا

”ویسے فائقہ آپ تو کلاس میں میرا دل مانگ رہی تھی پھر بھی اتنی تعریفیں“

ریان نے شرارت سے مسکراتے ہوئے شرمندہ کھڑی فائقہ کو کہا







فائقہ حیران پریشان اسکی بات پر کھڑی سوچتی رہ گئی ایک دم خیال آنے پر شرارتی مسکراہٹ اسکے خوبصورت چہرے پر بکھر گئی

”اچھا تو سر بھی کسی کی محبت میں گوڈے گوڈے ڈوبے ہیں چل فائی قہ نیو  
مشن پر لگ جا ”فائی قہ خودی سے اندازہ لگاتی اپنی دھن میں بولتی کینٹین کی  
طرف چل دی جہاں اس کے دغا باز دوست فائی قہ بہادر لڑکی بقول فائی قہ کے  
چھپ کر بیٹھے تھے





حمزہ ساری رات سے بخار میں تپ رہا تھا آج حرم کا آفس میں پہلا دن تھا لیکن حمزہ کی حالت دیکھ کر وہ بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی اور اس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ حمزہ کو اس حالت میں چھوڑ کر کیسے جائے اس نے حمزہ کو تیار کیا اور دودھ پلا کر خالہ کی طرف چلی گئی

” السلام علیکم خالہ خالہ دیکھیں حمزہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہو رہی روزانہ اسے بخار ہو جاتا ہے اب آپ ہی بتائیں آج آفس میں میرا فرسٹ ڈے ہے اور یہ رات سے بخار میں تپ رہا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہی آپ بتائیں میں کیا کروں



بیٹا تم پریشان نہ ہو چادر لو اور میرے ساتھ چلو پہلے ہم حمزہ کو ڈاکٹر کے ”  
پاس دیکھا آتے ہیں پھر تم دفتر چلی جانا میں دیکھ لوں گی حمزہ کو ”خالہ نے حرم کو  
کہا اس نے گھڑی میں ٹائی م دیکھا دس بج رہے تھے اور آفس اسے گیارہ بجے تک  
جانا تھا

ناول بینک

visit for more novels:

”جی خالہ چلیں ”حرم اور خالہ حمزہ کو لے کر ڈاکٹر پر گئے کلینک پر بہت رش  
تھا ڈاکٹر نے اس کو چیک کر کے کچھ تو ادویات دی گھر پہنچتے تک گیارہ بج گئے



حرم پریشانی اور جلدی میں حمزہ اور خالہ کو گھر تک چھوڑتی بس سٹاپ تک گئی  
لیکن بس نکل چکی تھی اور اگلی بس آدھے گھنٹے تک آنی تھی حرم پہلے دن ہی  
لیٹ ہونے پر سخت پریشان تھی

اتنی دیر میں رکشہ سے دو عورتیں نکلی اور اسکی طرف بڑھی وہ کوئی می اور نہیں اسکی  
ساس اور نند تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دیکھو زرا ہمارا بیٹا کھاگئی اور سیر سپاٹے نہیں ختم ہو رہے اسکے منحوس کرم ”

جلی کہیں کی ”اسکی ساس اسکے سر پر کھڑی ہو کر بولی



جس طرح تو نے میرا بیٹا چھینا اللہ تجھ سے تیرا بیٹا بھی چھین لے پھر پتا لگے گا تجھے ”اپنی ساس کی بات پر حرم نے دہل کر انکی طرف دیکھا کوئی ی کیسے اپنی اولاد کی اولاد کو کہہ سکتا ہے یہاں حرم کی بس ہوئی

بس آنٹی ایک لفظ اور نہیں آپ جب تک میرے بارے میں بول رہی تھی ”

میں چپ کر کے سن رہی تھی مگر میرے بیٹے کے بارے میں ایک لفظ بھی مت











”حاشر بیٹا آپ کی پی اے فائل مل ہو گئی ہے“ وقار صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے حاشر سے پوچھا

جی بابا کل ہی فائل کیا ہے ” وقار صاحب کے پوچھنے پر حاشر کی نظروں کے سامنے حرم کا چہرہ آیا تو وہ خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ کہنے لگا



”او اچھا چلو گڈ اور بیٹا وہ آپ نے ابھی تک اپنی پھوپھو کے سوال کا جواب  
نہیں دیا رمشا کے لیے ”وقار صاحب نے اس سے پوچھا

رمشا کے ذکر پر حاشر اور فائی قہ دونوں شدید بدمزہ ہوئے حاشر کو سخت کوفت ہوتی  
تھی اس بے باک لڑکی سے

visit for more novels:

”بابا حاشر بھائی کے لئے رمشا آیا نہیں اچھی بھائی اتنے اچھے ہیں اور آیا وہ ہر  
کسی کے ساتھ عجیب ہیں

آئی ڈونٹ لائک ہر ”فائی قہ حاشر سے بولی



”مما پلیز آپ فائیو کو مت ڈانٹیں بابا میں معذرت چاہتا ہوں میں نے بہت سوچا لیکن رمشا ایز لائف پارٹنر میرے ساتھ ایڈجسٹ نہیں کر سکتی اس کا لائف سٹائل مجھ سے بالکل چیخ ہے اور فائیو بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے میں نے بھی کبھی ایسی لڑکی اپنی وائی ف کے لحاظ سے نہیں سوچی“ حاشر رسان سے بولا



”ٹھیک ہے بیٹا جیسے آپ کی مرضی “وقار صاحب سوچتے ہوئے بولے

بابا کیا آپ پلیز خان انڈسٹریز کے ساتھ میٹنگ کر لیں گے مجھے آفس میں کچھ

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بہت ضروری کام ہیں "حاشر ان سے پوچھنے لگا

”او کے بیٹا میں دیکھ لو گا“ وقار صاحب بولے



## حاشر کہتا باہر چلا گیا



سے ڈرائیو کرتے حاشم کو دیکھ کر کہا

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 315  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”بھائی آپ نے کچھ غلط نہیں کہا شادی ایک بہت بڑا فیصلہ ہے اور آپ نے بالکل اچھا فیصلہ لیا ہے یہ فیصلہ لینا آپ کا ہی حق ہے“ فائقہ اس سے بولی

”ارے ارے ہماری گریبا اتنی سمجھاری والی باتیں بھی کرتی ہے مجھے تو آج پتہ  
چلا“ حاشر نے فائقہ کو چھیڑتے کہا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لو بھائی اب اتنی بھی بات نہیں ہے ہاں میں شرارت ضرور کرتی ہو مگر مجھے ”

پتا ہوتا ہے کہاں پر سنجیدہ رہنا ہے اور اپنے بھائی کے لئے تو میری جان بھی حاضر



”مجھے پتا ہے میری گڑیا مجھ سے بہت پیار کرتی ہے اور میرے لئے سب سے  
فائدہ بھی کر سکتی ہے تو پھر رمشا چڑیل کس کھیت کی مولیٰ ہے“ حاشر نے بولا

www.urdunovelbank.com

حاشر کی بات پر دونوں بہن بھائی ہاتھ پہ ہاتھ مار کے ہسنے لگے یہ نہیں تھا کہ وہ  
دونوں کسی کا مذاق بناتے تھے بس وہ اپنی چھو پھو بچوں کو جانتے تھے جن کی عادت  
تھی رنگ میں بھنگ ڈالنے کی







تتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

یہ نے کیوں کوئی شرارت کرنی ہے،“





حاشر آفس پہنچا تو اسے کہیں بھی حرم نظر نہیں آئی وہ اندر اپنے آفس میں جا کر بیٹھ گیا

وہ کشمکش کا شکار تھا کہ کہیں پرانی اتفاقہ ملاقاتوں کی وجہ سے وہ اس جاب سے انکار ہی نہ کر دے کیونکہ انکی کبھی اچھے حالات میں ملاقات نہیں ہوئی تھی اس نے اکرم صاحب کو بلایا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اسلام علیکم سر آپ نے مجھے بلایا ”اکرم صاحب اندر آتے ہو لے“



Visit For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com) Page 321  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



حرم جب آفس پہنچی تو اس کو آتے آتے ساڑھے بارہ کے قریب وقت ہو چکا تھا وہ بہت پریشان تھی پہلے دن ہی لیٹ ہونے پر ڈرتے ڈرتے اندر داخل ہوئی

اکرم صاحب وہاں سے گزر رہے تھے ان کی نظر حرم پر پڑی تو وہ اسکی طرف آگئے

بیٹا آپ تو مجھے خاصی سمجھدار لگی تھیں مگر آپ نے پہلے ہی دن بہت غیر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے ”اکرم صاحب اس سے بولے

”مجھے بہت شرمندگی ہے اور میں بہت معذرت خواہ ہوں مگر میرے بیٹے کی

”طبیعت بہت خراب تھی







س۔ سوری سرریلی سوری "حرم جی بھر کے شرمندہ ہوتی نم لہجے میں بولی

بس سٹاپ پر جو ہوا اس کے بعد بار بار حرم کا دل بھر رہا تھا زندگی کس دورا ہے پر

آگئی تھی

کس لیے "حاشر نے اسکا نم لہجہ محسوس کرتے نرمی سے کہا "

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”میں پہلے ہی دن بہت لیٹ آئی ہو اور بنا اجازت اندر آگئی سوری سر لیکن  
میرے بیٹے کو بہت بخار تھا “حرم نے نظریں جھکائے کہا



ہے آپکے بیٹے کی "حاشر لہجے میں نرمی سموتے اس سے بولا

حاشر کے اس طرح احساس کرنے اور حمزہ کی طبیعت پوچھنے پر حرم نے حیرانگی سے آنکھیں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اسی وقت حاشر نے بھی اسکو دیکھا اور اسکے کیے نظریں چڑانا مشکل ہوگئی

www.urduovelbank.com

حرم کی آنسوؤں سے تر لال انگارہ سو جھی آنکھیں اور سرخ ناک اسکی معصومیت اور خوبصورتی کو چار چاند لگا گئی تھی کوئی می روتے میں بھی اتنا حسین لگ سکتا ہے

حاشر بنا پلکیں جھپکائے اسکی طرف دیکھا گیا



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 326  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



حاشر نے اسکو کرسی پر بیٹھاتے ہوئے کہا

اس نے زبردستی اسے پانی پلایا تو وہ تھوڑا ریلکس ہوتی چپ ہوئی

”اچھا مجھے بتائیے کیا پریشانی ہے آپ اب یہاں ہمارے سٹاف کا حصہ ہے

آپ بتا سکتی ہیں "حاشر نرمی سے اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوا بولا



حاشر تو اس کے معصوم انداز پر فدا ہی ہو گیا کیا واقعی وہ ایسی تھی اگر وہ ایسی معصوم ہی رہی تو یہ دنیا تو اسے نوچ کھائے گی

دیکھیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں مجبوری ہر کسی کو آسکتی ہے یہ کوئی ”

بڑی بات نہیں ہے اب آپ جائیں اور اکرم صاحب سے کہیں وہ آپ کو آپ کا

کام سمجھا دیں گے ” حاشر نرمی سے اسے کہنے لگا تو وہ جی کہتی وہاں سے جانے

لگی



”تیھنک یو سر ”جاتے جاتے وہ مڑ کر بولی تو حاشر نرمی سے سر ہلا گیا“

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں ہنسی بن گئے

ہاں نمی بن گئے

تم میرے آسماں

میری زمیں بن گئے





“ God blast you Fahad ”

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 330  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”نہ نہ مجھے معاف کرو تمہارا پلان فیل ہو گیا نہ تو تم نے فہد کو تو بس کہا ہے نہ  
مجھے تو سچ میں بب لگا کر بلاسٹ کر دو گی پتا ہے مجھے تمہارا “باسط کانوں کو ہاتھ

لگاتا بولا

“توبہ توبہ اتنے بزدل دوست توبہ کبھی سوچا نہیں تھا کہ یہ نوبت آئے گی  
فائقہ ناراض ہو کر اٹھ کر چلی گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یار حد ہے تم دونوں سے انتہائی بزدل ہو دونوں میری دوست کو ناراض کر دیا  
نہ نہ آؤ ساتھ ہم خودی کر لیں گے جو کرنا ہوا “سحر ان دونوں پر ناراض ہوتے بولی



”اوو بہن معاف کر دو اسکے خطرناک پلان کا حصہ بنے سے اچھا ہے میں“  
”چھت سے چھلانگ لگا لو مگر نہ باجی اوو سوری بھابھی مجھے کنوارہ نہیں مرنا

باسط ہاتھ جوڑتا بولا

”سحر میں تو کہتا ہوں تم بھی اس معاملے سے دور رہو یہ فائقہ تو خود مرے گی“  
”تمہیں بھی مروائے گی“

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فند سحر سے بولا

”فند باسط تم دونوں نہ دائی میں جاؤ نہ بائی میں جاؤ سیدھا بھاڑ میں جاؤ چل سحر“  
فائقہ ان دونوں کو چیخ کر بولتی سحر کو لے کر وہاں سے چلی گئی“



”بھائی یہ نہیں سدھرے گی“ باسط فہد کو دیکھتا بولا تو فہد بھی اسکی بات پر  
اثبات میں سر ہلا گیا



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تو جو مجھے آ ملا

سپنے ہوئے سر چھرے

ہاتھوں میں آتے نہیں

اُڑتے ہیں لمحے میرے



میری ہنسی تجھ سے

میری خوشی تجھ سے

تجھے خبر کیا بے قدر

ریان اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑا مسلسل فائٲہ کے خیالوں میں گم تھا اس کی  
شرارتیں اس کی چھپانا اس کا مسکرانا سب ہی تو ریان کو اپنا اسیر کر گیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ریان جو کہ کبھی لڑکیوں کی طرف مڑ کر نہیں دیکھتا تھا ایک شوخ سی معصوم لڑکی کی

محبت میں پوری طرح گرفتار ہو گیا تھا



ریان فائقہ کے خیالات میں اتنا گم تھا کہ اسے اپنے پیچھے کھڑی سارہ کا علم نہیں  
ہوا

مل گی آپ کو "سارہ ریان کے پاس آتے ہوئے بولی

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 335  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”سچ بتاؤ تو آپ مجھے ایسے بالکل اچھے نہیں لگ رہے اب میں چاہتی ہوں کہ ”  
میری پیاری سی بھابھی گھر آجائے اور آرش کے لئے پیاری سی ممانی کیوں بے بی  
مما صحیح کہہ رہی ہیں نہ ”سارہ بیان سے بات کرتی ہوئی گود میں لیے آرش کی طرف  
متوجہ ہوئی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
سارہ کی بات پر آرش مسکرا نے لگا اور خوشی سے ہاتھ پاؤں مارنے لگا اس کو دیکھ  
کے بیان اور سارہ مسکرا دیئے



اب تو ہمارے لٹل چیمپیئن نے کہہ دیا ہے اب تو ماموں کو گھوڑی چڑھنا ہی پڑے گا ”ریان مسکرا کر کہتا آرش کو پیار کرنے لگا

”او بھائی اپنے لٹل چیمپئن سے پہلے اپنی چھوٹی بہن کو اور اسکی ماں کو بھابھی  
تو دیکھا دیں “سارہ نے ریان سے کہا



بھائی جو بھی ہے میں اور ماما آپ کے لیے بہت خوش ہیں ہماری دل سے ”

دعا ہے کہ جو لڑکی آپ کی زندگی میں آئے وہ آپ کی زندگی کو جنت بنا دے ” سارا

visit for more novels:  
www.urdu-novel.com

محبت سے بولی تو ریان اسکے سر پر پیار دیا

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 338  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”او میری پیاری بہن کہاں سے دکھاؤ میرے پاس آپ کی کوئی پیکچر نہیں میں  
آپ کا ٹیچر ہوں اور اپنی سٹوڈنٹ سے پیکچر مانگتا اچھا لگوں گا“ ریان بولا

واٹ ریلی بھائی آپ کی سٹوڈنٹ مطلب لڑکی چھوٹی سی ہے ہاھاھا میرے ”

بھائی کو ایک چھوٹی سی لڑکی نے قابو کر لیا واہ اچھا ذرا بتائیں تو کیسے ہواسب ”سارہ

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ایکساٹڈ ہو کر ریان سے پوچھنے لگی

ریان چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے فائقہ کے بارے میں سارہ کو بتانے لگا کبھی وہ اس کی شرارتیں بتاتا تو وہ دونوں قہقہہ لگا کر تو کبھی اس کی معصومیت سے متاثر



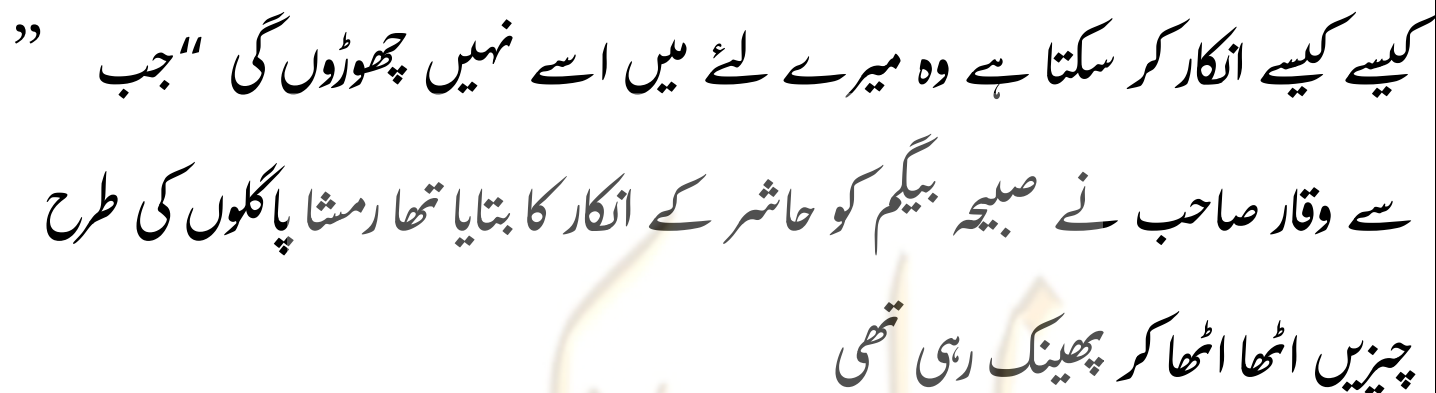
# صاف ظاہر تھی

سارہ نے دل ہی دل میں ریان کی محبت کے لئے دعا مانگی اور مسکراتے ہوئے اپنے بھائی کو دیکھ کر اس کی نظر اتارنے لگی

www.urdunovelbank.com

مگر کون جانتا تھا یہ مسکراہٹ ہمیشہ قائم رہے گی بھی یا نہیں؟ ریان کی محبت کو منزل ملتی بھی ہے یا نہیں؟ زندگی کب کیا موڑ لینے والی تھی یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا





”رمشا میری بچی میری جان رکھو میں بات کروں گی“ صدیجہ بیگم بے قابو ہوتی

رمشا کو سنبھالتے ہوئے بولی



”کیا ماما کیا کریں گی آپ آپ کے منہ پر آپ کے بھائی نے انکار کیا ہے یہ“  
”عزت ہے آپ کی مگر میں اپنی بے عزتی کا بدلہ لئے بغیر خاموش نہیں بیٹھوں گی  
رمشا زخمی ناگن کی طرح پھنکارتی بولی

”نہیں رمشا مجھے ایک دفعہ بات کرنے دو ابھی تم“ صبیحہ بیگم بول ہی رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”نہیں ماما آپ کو جو کرنا ہے آپ کریں لیکن میں ان دونوں کو نہیں چھوڑوں گی  
میں جانتی ہوں حاشر نے فائدہ کے کہنے پر انکار کیا ہے“ رمشا نفرت سے انکی  
بات کاٹتے بولی







حاشر آفس آیا اس کی نظر حرم کے کبین پر پڑی پیلے رنگ کے سادہ سے شلووار سوٹ میں سفید دوپٹے کو اچھی طرح سر پر لیے بالکل سادہ اور معصوم چہرے میں وہ اسے بہت پاکیزہ لگی حاشر بنا پلکیں جھپکائیں اس کو دیکھتا گیا اور قدم خود بخود اس کے کبین کی طرف چل دیے

Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 344  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”وعلیکم السلام کیسا جا رہا ہے کام کوئی مسئلہ مسائل تو درپیش نہیں آپ کو؟“  
اور آپ کے بیٹے کی طبیعت اب کیسی ہے؟ ”حاشر نے اسے اپنی طرف متوجہ  
دیکھ کر سوال کیا

جی جی سر الحمد للہ اکرم صاحب نے مجھے سارا کام سمجھا دیا ہے آپ کو شکایت  
کا موقع نہیں ملے گا اور الحمد للہ اب میرا بیٹا بھی بہت بہتر ہے شکریہ "حاشر  
کے پوچھنے پر حرم بولی



چلیں ماشاء اللہ گڈ آپ آج کی میٹنگ کا شیڈول مجھے بتا دیں اور پلیز میرے ”  
آفس میں ایک کپ کافی بھیج دیں ” حاشر حرم کو ایک نظر دیکھتا ہوں وہاں سے چلا  
گیا

” بھیا حاشر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ایک کپ کافی ان کے آفس میں بھیج دیں ”  
حرم آفس بوائے سے کہہ کے جانے لگی ”

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” باجی میں ذرا وقار صاحب کا کام کر رہا ہوں اگر آپ مہربانی کریں تو یہ کافی آپ  
حاشر سر کو پہنچا دیں گے ” وہ لڑکا حرم سے بولا



حرم بولتے ہوئے کب پتے چلی گئی

جی آجائیں ”حاشر نے بنا دیکھے اندر آنے کی اجازت دی حرم کافی کی کپ“  
اس کو دینے لگی حاشر پوری طرح مصروف انداز میں بنا دیکھے کپ کی طرف ہاتھ  
بڑھایا کب ہاتھ میں آنے کی بجائے حرم کے ہاتھ پر الٹ دیا گرم گرم کافی حرم  
کے ہاتھ کو جلا گئی







ایک منٹ رکیں "حاشر فرسٹ ایڈ باکس میں سے کریم لاکر اس کے شدید  
سرخ ہوتے ہاتھ پر لگانے لگا

سرپلیز میں لگا لوں گی شکریہ "حرم جھجھکتے ہوئے ہوئے کہتی اسکے ہاتھ سے  
کریم لیتی نکل گئی

حاشر بے دھیانی میں اسکا ہاتھ پکرنے پر شدید خجل ہوا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حاشر اپنا وہ ہاتھ دیکھنے لگا جس میں حرم کا ہاتھ تھا اور اس نے اچانک دل کے  
کنے پر وہی ہاتھ اپنے لبوں سے لگا لیا جیسے اس میں حرم کا ہاتھ ہو اپنی حرکت پر وہ  
خود بھی حیران ہوتا مسکرانے لگا



کے کیوں دنیا میں آیا ہوں

میں تم سے عشق کرنے کی



اجازت رب سے لایا ہوں



دیکھو وقار یہ زیادتی ہے میری بیٹی کے ساتھ حاشر کیسے انکار کر سکتا ہے رمشا ”  
نے رو کر حال برا کر لیا ہے اپنا ” صبیحہ بیگم ہمدانی ہاؤس آکر وقار صاحب اور

visit for more novels:

www.urduovelbank.com صوفیہ بیگم کے سامنے بولی







” تو پھر وقار تم نے ہماری رمشا کے لئے انکار کیوں کیا ”

صبیہ بیگم نے پوچھا

آپا ہم نے ہرگز انکار نہیں کیا یہ حاشر کا اپنا ذاتی فیصلہ ہے “ وقار صاحب ”  
رسان سے بولے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھو وقار بھائی کی محبت میں میں اپنی اولاد سے ہاتھ نہیں دھو سکتی کچھ کرو ”  
اس سے پہلے کہ رمشا کچھ کر لے ”صبیہ بیگم وقار صاحب کے سامنے جھوٹی موٹی  
کارونے لگی







”سحر یار کچھ بھی نہیں ہوگا او بھائی مارو سارے ٹینشن دوست مجھے کیوں مل گئے ہیں“ فائقہ سر پر ہاتھ مارتے بولی

”چلو کلاس میں چلیں“ فہد اور باسط ان کے پاس آتے ہوئے بولے

فائقہ چہرے پر مسکراہٹ لیے ان دونوں کے سامنے کھڑی ہوگئی فدا اور باسط  
دونوں دو قدم دور ہو کر مشکوک نظروں سے اس کی شکل دیکھنے لگے



”!دیکھو میرے پیارے راج دلارے دوستو عرض کیا ہے آہم

## تھوڑے سے نوڈلز تھوڑا سا پاستہ

"میری مدد کروا دو اللہ کا واسطہ

فائقہ مظلوم و معصوم شکل بناتے ہوئے ان دونوں سے بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پہلے تو وہ دونوں کو غور سے سنتے رہے پھر اس کے بعد کے شعر پر دونوں ہاتھ پہ

ہاتھ مارتے قفقہ لگا کر ہنس پڑے سحر بھی ہنسنے لگی



اچھا چلو بتاؤ کیا کام ہے ”فہد کے ہامی بھرنے پر فائقہ خوشی سے اچھلنے لگی

زیادہ نہیں بس ہمیں سر ریان کی شادی کروانی ہے ”فائقہ بولی

او میڈم یہ کام آپ ان کی امی کو کرنے دیں آپ کیوں رشتے والی باجی بن رہی ہیں ”باسط اس سے بولا

باسط پاگل میری بات تو سنو ”فائقہ باسط کو ڈانٹ کر بولی



Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 358  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)





# ہینڈ بیگ اٹھاتی ہوئی بولی



”ماما دل بہت ہے کہ ان سے ملو لیکن جب اپنی اولاد کو دیکھو تو دل سخت کرنا  
پڑتا بابا نے تو اسے دیکھا تک کیا پوچھا بھی نہیں ماما دنیا تو کہتی ہے اولاد سے زیادہ  
اولاد کی اولاد پیاری ہوتی ہے مگر بابا کو نہ کبھی اپنی اولاد پیاری تھی اور نہ اولاد کی اولاد  
سارہ خم لہجے میں سلمیٰ بیگم سے بولی “

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”بیٹا میں تمہارا دکھ سمجھ سکتی ہوں مگر تمہارے بابا دل سے نہیں کرتے ایسا  
سلمیٰ بیگم کے ایسا کہنے پر سارہ نے انکی طرف دیکھا



” ماما یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی کہ بابا کو بس کام سے پیارا ہے خیر میں  
آپ سے التجا کرتی بھائی کی خوشیوں میں کسی کو مت آنے دیجیے گا ان کے  
چہرے کی مسکان مت چھینے دیجیے گا کسی کو میں چلتی ہوں اب اپنا خیال رکھیے گا  
خدا حافظ ”سارہ سلمیٰ بیگم سے کہتی ہوئی می نکل گئی

” اللہ کرے سارہ جو تم کہہ کر گئی ہو سب ویسا ہی رہے ” سلمیٰ بیگم نم لہجے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں دعا کرنے لگی



”جی نہیں جی میں انکی بہت عزت کرتی ہوں اور خیال بھی اس لیے ایسی  
کوئی بات نہیں ”سارہ ہنستے ہوئے بولی

www.urduovelbank.com

”پھر میری بہن تم علامہ اقبال بنی کیا سوچ رہی تھی ”ریان نے اے  
چھیڑتے کہا



سارہ نے شہزاد سے کہا تو ریان مسکرا دیا

www.urduovelbank.com

”انشاء اللہ میری بہن ہے نہ میرے لیے دعا کرنے کے لیے ”ریان اسکے سر پر پیار دیتے بولا



سارہ سامنے دیکھتی ہوئی

یہ تو فائقہ ہے "سارہ کے کہنے پر جب ریان نے سامنے دیکھا تو پریشانی سے بولتا گاڑی سائیڈ پر کھڑا اسکی طرف چل دیا سارہ بھی اسکے ساتھ چل دی

www.urdu-novelbank.com

”اوو بھائی می لوگ سنو میری بات بہت پتے کی بات ہے زندگی میں کام آئے  
گی لڑکی کو گھورنے کا کوئی می فائی دہ نہیں کیوں کہ لڑکی پسند ہو یا تو آنکھ مارو یا سیدھا  
آئی لو یو بول دو پھنس گئی تو جھولے لال نہیں تے فیر تو اڈے بوتھے لال بیٹا  
”ہمت کرو ہمت اوئے کہاں بھاگ رہے



”دیکھا لڑکی تم آویں دُر رہی تھی بھاگ گئے نہ جاؤ گھر جاؤ تم اپن دیکھ لے گا  
وہ دونوں لڑکے جو ریان کو دیکھ کر بھاگے تھے فائی قہ کو اپنی بہادری لگ رہی“  
تھی اور یہاں سارہ کا ضبط کرنا ختم ہوا اور وہ قہ لگاتی ہنس پڑی

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 365  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”مس فائقہ آپ واقعی نہیں سدھرے گی“ ریان نفی میں سر ہلاتا بولا

”شی از سو کیوٹ یار“ سارہ اسکی پھولے پھولے گلابی گالوں پر پیار کرتی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”اب آپ کسی سے پنکا نہیں لے گی سیدھا گھر جائی گی“ ریان اس سے کہتا چلا گیا



فائقہ اپنے سے اندازہ لگاتی ہوئی می کہنے لگی

بقول فائقہ کے اس سے زیادہ سمجھدار کوئی می ہے ہی نہیں



اسلام علیکم مما ”حاشر آفس سے گھر آیا تو صوفیہ بیگم ڈرائنگ روم میں بیٹھی  
اس کا انتظار کرتی ملی







اور مناسب قد کے ساتھ وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا صوفیہ بیگم نے دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری

کوئی ی نہیں جلدی سے فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں ”صوفیہ بیگم اسے کہتی وہاں سے جانے لگی

visit for more novels:

”ماما آپ کو کوئی بات کرنی تھی مجھ سے“ حاشر ان سے پوچھنے لگا

”جی بیٹا مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی تھی مگر اب سب سے پہلے آپ کھانا کھائیں پھر کوئی بات کریں گے“ صوفیہ بیگم اس سے بولی













” اوئے سحر تمہیں پتا ہے ایک اتنی بڑی نیوز ہے میرے پاس ”فائی قہ جوش  
میں بولی

” بہن اب تم کس سے لڑ آئی ہو ” سحر بکس ریک میں بکس رکھتے ہوئے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” بات تو سنو میں کسی سے لڑی نہیں بلکہ اب تو سرریان کی شادی بھی  
کروانے کی ضرورت نہیں ” فائی قہ رازداری سے بولی



”سحرتم میں باسط کی روح کہاں سے آگئی ہے ابھی تو وہ بھی زندہ ہے“ فائقہ بولی

www.urdunovelbank.com

کیا مطلب تمہاری بات کا ”سحر نا سمجھی سے پوچھا“



”نہیں تو فائقہ سر تو بہت ینگ ہیں اور تو اور وہ حاشر بھیا کے دوست بھی  
ہیں اگر ایسا ہوتا تو بھیا اس دن ان سے پوچھتے نہ “ سحر اسکی طرف دیکھ کر بولی

www.urduovelbank.com

بس یہی عادت زہر لگ رہی ہے پتا نہیں کیا بیماری ہے بیچ میں بولی  
جائے گی جادفع ہو میں نہیں بتانا اب“ فائقہ سحر سے چڑ کر بولی



اچھا سوری فائقہ اب نہیں بولوں گی بولو تم ”سحر کان پکڑتے بولی“

ہاں تو میں کہہ رہی تھی سر نے شادی کی ہوئی می مگر چھپ کر اب ہمارا ”  
ٹارگٹ مزید سخت ہو گیا ہم سر کی محبت کو قربان ہونے نہیں دیں گے ان کی مدد  
کریں گے تاکہ وہ سب کو بتا سکیں بے چارے ظالم سماج سے ڈرتے ہیں نہ مگر  
اب فائقہ دی گریٹ انکے ساتھ ہے چاہے کریلے کی طرح کڑوے ہیں مگر ہیں تو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”سر ہی نہ

فائقہ جوش سے بولتی خود کو ہیروئن سمجھتے بولی



چل یار اتنا دماغ لگایا ہے میں نے کچھ کھلا ہی دے اب “ فائی قہ سحر کے ”  
بیڈ پر لیٹتے بولی

www.urduovelbank.com

جی میڈم فرمائی یں کیا کھانا پسند کریں گی آپ "سحر اٹھتے ہوئے پوچھنے لگی



## تناسف سے سمر ہلاگئی



سنی تھیں مسلسل ہنسی جا رہی تھی

## ریان شرمندہ سی ہنسی ہنس کے بولا



” السلام علیکم آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں ہمارے گھر ”

سعد گھر میں داخل ہوا تو ریان سے بغلگیر ہوتے ہوئے بولا

”وعلیکم السلام کیسے ہیں سعد بھائی آپ ”ریان

خوش اخلاقی سے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”آپ دونوں بیٹھے میں آپ کے لئے چائے بنا کر لاتی ہوں“

## سارہ کہتی کیچن میں چل دی



”جی تو بیان صاحب کیا ارادہ ہے شادی کا “سعد مسکراتے بولا

”ویسے آپ دونوں میاں بیوی کو مجھ سے زیادہ میری شادی کی ٹینشن ہے“

ریان مسکرا کر بولا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

”میں تو چاہتا ہوں کہ جلدی جلدی تم بھی قیدی بنو تو پتا چلے بیوی نام کس چیز کا ہے“ سعد مظلومیت سے بولا تو ریان ہنسنے لگا



جی جی کس چیز کا نام ہے بیوی بتائیں ذرا کون سے ظلم کے پہاڑ توڑ رہی ”

ہوں میں آپ پر ”سارہ چائے بنا کر لاتے ہوئے بولی

” ارے ارے بیگم جان میری پوری بات تو سنیں میں تو کہہ رہا تھا بیوی بہت اچھی ہوتی ہے بہت پیاری ہوتی ہے اور بہت خیال رکھنے والی ہوتی ہے اور شادی شدہ زندگی تو بہت اچھی ہوتی ہے ” سعد کے کہنے پر سارہ نے گھور کر اسکی طرف

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھا

ان دونوں کی چھوٹی سی دنیا کی خوبصورت نوک جھونک انجوائے کرتا ریان ہنسنے لگا اور دعا کرنے لگا کہ فائقہ کے ساتھ اس کی زندگی بھی ایسے ہی خوشیوں سے بھرپور ہو



آپ جانتے ہیں بھیا نے ہمارے لیے بھا بھی پسند کر لی ہے “ یہ کہہ کے ”

سارہ ہنسنے لگی

ارے واہ سالے صاحب بڑے چھپے رستم نکلے آپ تو "سعد ریان کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”اور بھابھی پتا کیسی ہیں ایک بالکل ہی شرارتی سی بچی کی طرح ہاھا “سارہ

قمقمہ لگا کر بولی







تم دونوں میاں بیوی میرا مذاق نہیں اڑاؤ ”ریان مصنوعی خفگی سے بولا“

اچھا سارہ سعد بھائی می میں چلتا ہوں ”ریان نے ان سے اجازت مانگی“

روکو یا ر آج ہمارے ساتھ کھانا کھا کر جانا تھوڑی“

گپ شپ بھی ہو جائے گی ”سعد اسے روکتے ہوئے بولا“

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

نہیں سعد بھائی می پھر کبھی آج اجازت دیں اوکے سارہ خدا حافظ ”ریان ان سے کہتا نکل گیا“





” میری بات سن داؤد کے سامنے اچھا بن کے رہی ان کے سامنے کوئی می ایسی حرکت نہ کری کہ وہ میری بات نہ مانے ” رائی یہ اپنے کزن ماجد سے بولی

visit for more novels:

” ارے تو فکر نہ کر اس بلبل کے لیے تو میں کچھ بھی کر جاؤ ویسے وہ ہے  
کدھر نظر نہیں آرہی ” ماجد میں سے پان تھوکتے بولا



ماجد رآئی یہ کا خالہ زاد کزن تھا جس میں ہزاروں برائیاں ایک ساتھ ہی پائی جاتی تھیں جو شراب زنا اس کے لیے کوئی بڑی بات نہ تھی پہلی بیوی چھوڑ کر چلی گئی تھی اور دوسری بیوی کی ڈیلیوری کے ٹائم دونوں ماں بچے کی موت ہوگئی تھی رآئی یہ چاہتی تھی حرم کے نکاح اسکے ساتھ پڑھا کر اسے چلتا کرے اس لیے اس نے ماجد کو گھر بلایا تھا

نوکری کے نام پر پتا نہیں کیا آواگی کرتی پھرتی ہے آتی ہی ہوگی ”رآئی یہ“  
نخوت سے بولی



”اچھا بس بس اتنی بھی حسین نہیں بس مردوں پر ڈورے ڈالتی ہے“ راآی یہ  
جل کر بولی

وہ تو تو بھی ڈالتی تھی پہلے مجھ سے عشق لڑایا اور پھر شادی اس داؤد سے کر لی پتا نہیں اتنا اچھا بندہ کیسے تیرے چنگل میں پھنس گیا "ماجد منہ میں سگریٹ دباتا ہوا



”بس اپنا منہ بند رکھو تمھے اس لیے نہیں بلایا میں کہ میرا گھر خراب کرو بس اس  
حرم کو پکڑو اور چلتے بنو تمھارا بھی فائی دہ میرا بھی “رآئی یہ اسے آنکھیں

دیکھاتی بولی

اسلام علیکم بھا بھی “حرم گھر میں داخل ہوتی بولی اور اپنے کمرے کی طرف  
جانے لگی حمزہ اسکی گود میں سویا ہوا تھا اور سیدھا ہاتھ جلنے کے باعث شدید  
تکلیف میں تھا وہ جلد از جلد حمزہ کو لٹا کر ہاتھ پر کریم لگانے کا سوچ رہی تھی

اوو بی بی یہ کیا طریقہ ہے کوئی آیا گیا نظر آتا بھی ہے یا نہیں اندھی ہو کیا  
مہمان کو سلام دعا کچھ بھی نہیں “ رآئی یہ سخت تیور لیے بولی



سوری بھابھی وہ میں "حرم کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے اس آدمی کے

گھورنے سے اسے عجیب لگ رہا تھا

”چلو جاؤ کھانا بناؤ میرا کزن آیا ہے اور ہاں کچھ میٹھے میں بھی بنانا ”راآئی یہ  
اس سے بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی بھابی "حرم رآئی یہ سے کہہ کر کمرے میں حمزہ کو لیٹانے چلی گئی"



واہ رآئی یہ یہ تو پہلے سے بھی کہیں زیادہ حسین ہو گئی ہے اب تو اس کو ”  
حاصل کر کے میری لائری ہی نکل آنی ہے “ماجد مکار ہنسی ہنس کے بولا

ہاں ہاں میں بھی چاہتی ہوں جلد از جلد بوجھ کی گھڑی ہمارے سروں سے ”  
اتر جائے تم نے داؤد کے سامنے حرم کے ساتھ ساتھ حمزہ کو بھی اپنانے کی بات  
”کرنی ہے تب بھی کہیں جا کے داؤد راضی ہوں گے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com رآئی یہ اس کو سمجھاتے بولی



مسکراہٹ آگئی



”تم تو وہی ہو نا ہاں تم ہی ہو روکو سنو میری بات ٹھہر جاؤ“

حاشر ایک دم نیند سے جاگتا ہوا بولتا ہے آج بہت دن بعد وہ لڑکی اسکے خواب میں آئی تھی مگر اتنے عرصے بعد بھی وہ اس کی شکل نہیں دیکھ سکا تھا وہ لڑکی اس



کون ہو تم کہاں دیکھا ہے میں نے کچھ سمجھ نہیں آ رہا“ حاشا ابھی سوچ ”

ہی رہا تھا کہ اچانک زہن میں آنے پر حیران رہ گیا

www.urdunovelbank.com

حرم "بے ساختہ حاشر کے منہ سے حرم کا نام نکلا"



ہاں حرم ہی ہو سکتی ہے میری زندگی میں آنے والی وہ واحد لڑکی ہے جس کو ”  
دیکھ کر مجھے لگتا ہے ہاں بس یہی ہے کیوں میں نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے پیار  
” میں گرفتار ہوتا جا رہا ہوں

حاشر خود سے باتیں کرنے لگا

مگر اس کی زندگی میں اتنی پریشانیاں ہیں کیا وہ میرا ہاتھ تھام کر آگے بڑھنا  
”  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com  
چاہے گی بھی یا میری محبت سے انکاری ہو جائے گی ” حاشر سوچنے لگا

” میں اس کی زندگی میں رنگ بھر دوں گا

اس کے سارے دکھوں کو سمیٹ لوں گا







جی بیٹا ضرور آپ کو پوچھنے کی کیا ضرورت ہے بولو“ مسسز ہمدانی پیار سے ”  
پوچھنے لگی

”مما اگر میں کبھی کوئی فیصلہ کرو تو آپ میرا ساتھ دے گی اس میں یقین کریں“  
”گی مجھ پر

حاشر سوالیہ انداز میں بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں جی میری جان میں جانتی ہوں میرا حاشر کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں ”  
کرے گا اور میں ہمیشہ اپنے بیٹے کے ساتھ کھڑی رہو گے چاہے مجھے دنیا سے لڑنا



کیوں نہ پڑے ”صوفیہ بیگم کے اس طرح مان اور محبت سے کہنے پر حاشر چاہت سے انکا ہاتھ تھام گیا

”ماں تو ماں ہوتی ہے ناسب کی ماں بہت اچھی ہوتی ہے کیونکہ وہ ماں ہوتی ہے مگر آپ میرے لیے دنیا اور آخرت دونوں کی جنت ہیں ماما آپ اس دنیا کی ”سب سے اچھی ماں ہے میں تو کبھی آپ کا دینا نہیں دے سکوں گا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
حاشر نم لہجے میں بولا اس کے بات پر صوفیہ بیگم کی بھی آنکھیں بھر آئی

”ایکسکیوز می اگر یہاں ماں بیٹا اموشنل سین ختم ہو گیا ہو تو نیچے آجائیں میں اور بابا کب سے آپ لوگوں کا انتظار کر رہے ہیں اب تو میرے پیٹ کے چوہے



“ آجا اااا اچھا اچھا ماما جا رہی ہوں

فائقہ کمرے میں آتی نون سٹاپ بولنا شروع ہوگی صوفیہ بیگم پر نظر پڑتے ہی اس کی زبان کو بریک لگی

visit for more novels:

دیکھ کر ایسے لگتا ہے جیسے کچھ دنوں بعد آپ نے رخصت ہونا ہو۔“ یہ کہتی

فائقہ کی نہیں اور وہاں سے دوڑ لگا دی



سر ہلا کر بولی اور حاشر ہنس دیا



www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 397  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



## ہم سنا میرے

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 398  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



## ہم سنو امیرے

## صوفیہ بیگم بھی تائی پد میں

## سہرا کر بولی

”بیٹا آپ سے بس ایک ضروری بات کرنی تھی مجھے“

وقار صاحب تھوڑا مہر کر بولے

www.urduovelbank.com

”جی جی بابا بولیں ”حاشر انکی طرف متوجہ ہوتا ہوا







”بابا میں آپ کی کسی سے بات پر کبھی انکار نہ کرو آپ“

کے لیے ایک زندگی کیا ہزار زندگیاں قربان کر دوں لیکن بابا پھوپھو اور رمشا ماما کے ساتھ بھی سلوک اچھا نہیں رکھتے اور فائی قہ بچپنا تو ہماری فائی قہ میں بھی ہے اور

” بابا جو فائی قہ میں ہے نا وہ بچپنا ہے

## حاشر بولتا ہوا ٹھہرا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”مگر جو بچپنا آپ رمشا میں کہہ رہے ہیں نہ وہ بچپنا نہیں شاطرانہ انداز ہیں اور کوئی میری ماں کے ساتھ بدتمیزی کرے یا میری بہن کو ڈی گریڈ کرے تو کیا میں ایسی لڑکی کو برداشت کر پاؤں گا“







## حاشر اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا

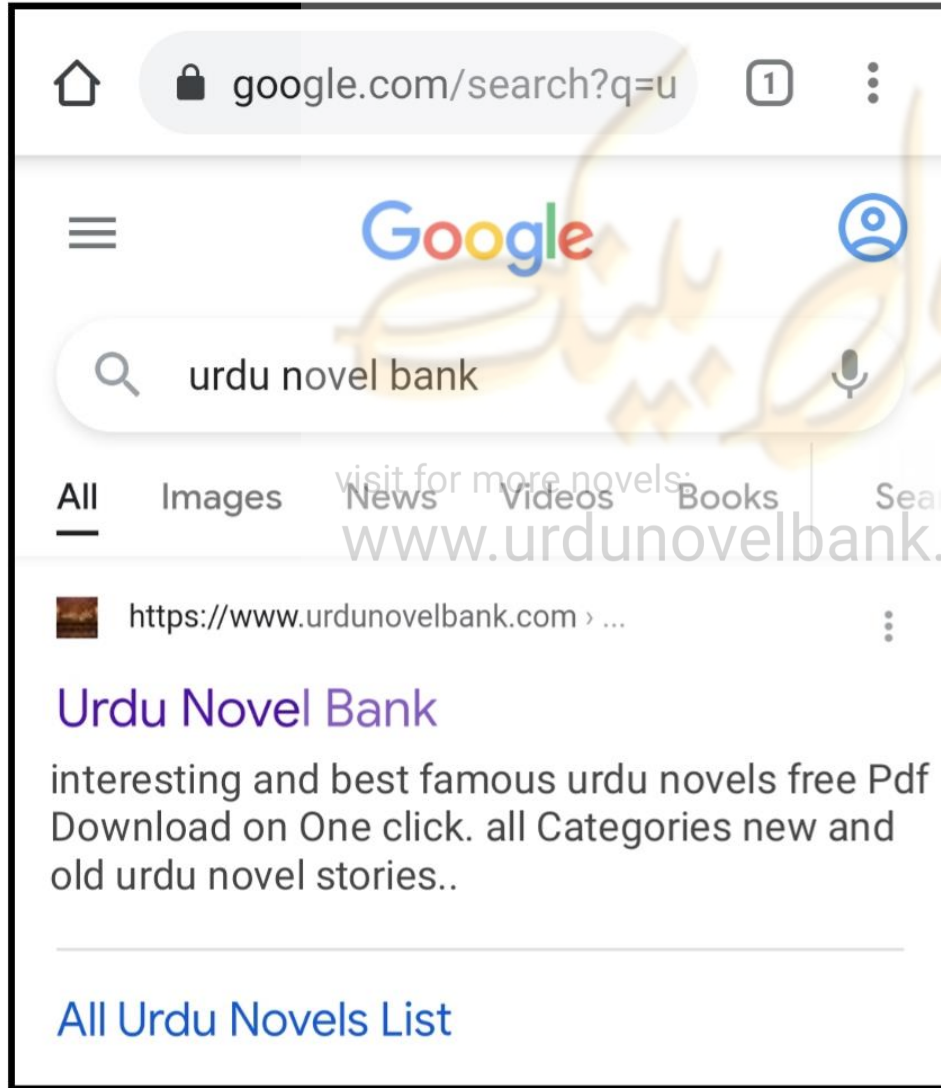
یہ کہہ کر حاشر وہاں روکا نہیں اور صوفیہ بیگم کے ساتھ ساتھ فائقہ کی بھی آنکھیں بھائی کی محبت پر بھر آئی ہیں





اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں







حرم پیچھے ہوتی ڈر کر بولی

”کچھ نہیں بس پانی پینے آیا تھا تو حرم سے اسکے شوہر کا افسوس کرنے لگ گیا“

تم چلو میں لادیتی ہوں پانی ”آئی یہ اسے آنکھیں دیکھاتی بولی تو وہ باہر نکل گیا“



”کھانا بن گیا ہے تو لگا دو تمہارے بھائی می بھی آتے ہی ہو گے“ رآئی یہ حرم سے بولی

جی جی بھا بھی لگا رہی ”حرم اس سے کہتی کام میں مصروف ہو گئی می“

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

جلا ہوا ہاتھ گرمی میں چولے کے سیک کی وجہ سے شدید درد کرنے لگا کئی جگہ پر چھالے پڑ گئے اور کچھ حصہ شدید سرخ ہو گیا تکلیف کے باعث بار بار آنکھوں میں آنسوں آرہے تھے



”تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ماجد داؤد کے آنے کا وقت ہے“

”کس نے بولا کہ کیچن میں جاؤ

راآی یہ ماجد کو دبی دبی آواز میں بولی

”راآی یہ دیکھ اس ببل کے پیچھے تو نے مجھے لگایا ہے اب میں تیرا راستہ صاف  
”کر رہا تو مجھے ہی بول رہی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ماجد راآی یہ سے بولا

”ہاں تو وہاں کوشش کرو جہاں بات بنے گی بنتی بات مت بگاڑ دینا“ راآی یہ

اس سے بولی



”اوو چھمک چھلو تو کیوں غصہ کر رہی کب آنا ہے تیرے شوہر نے “ماجد بولا

”ماجد میں نے تمہیں پہلے بھی کہا ہے میں نے یہاں تمہیں میرا گھر برباد کرنے

”کے لیے نہیں بلایا اس لئے اپنی زبان سنبھال کر بات کیا کرو

راہی یہ اپنے آس پاس دیکھتی بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

السلام علیکم ”داؤد گھر میں داخل ہوتا ہوا بولا“

رآئی یہ کے اس موالی کمزن کو دیکھ کر داؤد کے ماتھے



”وعلیکم السلام داؤد بھائی کیسے ہیں آپ“ ماجد کھڑا ہوتا ہوا

”ٹھیک ”داؤدیک لفظی جواب دیتا کمرے میں چلا گیا“

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”بھابھی کھانا لگ گیا ہے “حرم رآئی یہ سے کہتی تیزی سے اپنے کمرے میں چلی گئی اسے اس ماجد کی نظروں سے عجیب گھن محسوس ہو رہی تھی

چلی گئی اسے اس ماجد کی نظروں سے عجیب گھن محسوس ہو رہی تھی



سہی کہتے ہیں سر پر سائی بان نہ ہو تو عورت کی مثال ایک بنا دھکے گوشت کی طرح ہوتی ہے جسے جھپٹنے کی تاک میں ہر کتا ہر بھیریا بیٹھا ہوتا ہے

حرم کے لیے بھی زندگی تنگ پڑتی جا رہی تھی اسے اپنے بھائی کے گھر میں بھی تحفظ میسر نہیں تھا اسے رآئی یہ اور ماجد کی باتوں اور ماجد کی نظروں سے گھن آرہی تھی اسے یہاں اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”یا اللہ میں کیا کروں میں کہاں جاؤ میرے مالک تو تو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے میری مشکل دور کر دے میری عزت کی حفاظت فرما

حرم حمزہ کو خود میں بھینچے مسلسل روتے ہوئے بولی



میری سانسیں مجھے دے دیں

خدارا مجھ کو جینے دے

میری فریاد سن لے تو



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وقار صاحب کافی دیر سے خان انڈسٹریز کے ویٹنگ روم میں بیٹھے تھے وقار صاحب میٹینگ کے وقت کے مطابق پہنچ چکے تھے مگر سرد صاحب کا کوئی می آتا پتا نہیں تھا اب تو انہیں بھی سخت کوفت ہو رہی تھی



”ایکسکیوز می سرمد صاحب کب تک آئی یں گے مجھے اور بھی بہت کام ہیں“

وقار صاحب انکی اسسٹنٹ سے پوچھنے لگے

”سر وہ بس سر آتے ہوں گے پلیر تھوڑا انتظار کر لیں“ اس کے کہنے پر وقار صاحب بیٹھ گئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سرمد صاحب آئے اور سیدھا کسی کو سلام دعا کرتے اپنے کیبن میں چلے گئے وقار صاحب کو انکی یہ حرکت بالکل پسند نہ آئی



وقار صاحب اب کے تھوڑی سختی سے بولے

جی جی "یہ کہتی انکی اسسٹنٹ ان کے کیبن میں چلی گئی"

”سوری سر وہ سر کو آج کوئی میٹنگ نہیں کرنی“

www.urduovelbank.com

پانچ منٹ بعد وہ لڑکی باہر آکر شرمندہ سا بولی

”دیکھیے یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہوا حد ہے صبح سے ٹائی م ویسٹ کیا ہے“

وقار صاحب سختی سے بولے ”



”آپ جائے اور مجھے ان سے پوچھ کر بتائیں کہ مجھے ان سے بات کرنی ہے“

وقار صاحب بولے

مسٹر ہمدانی لگتا ہے آپکو سمجھ نہیں آتی آپ کو بولا نہ میری اسسٹنٹ نے کہ  
مجھے آج میٹنگ نہیں کرنی تو نہیں کرنی ”سرد صاحب باہر آتے ہوئے بولے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”دیکھے سرد صاحب یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے آپ نے خود ہی آج کا دن

” فائل کیا تھا تو اب

وقار صاحب بھی انھی کے لہجے میں بولے



” مگر اب میں ہی کہہ رہا ہوں کہ مجھے نہیں کرنی میٹنگ بلکہ آپ کی کمپنی کے ساتھ کام ہی نہیں کرنا اب آپ جائیں ہمارے آفس کا ماحول مت ڈسٹرب کریں “

سرمد صاحب اکھڑ لہجے میں بولے

visit for more novels:

اب تو مجھے بھی آپ کی کمپنی کے ساتھ کوئی کام نہیں کرنا جن لوگوں کو وقت اور رزق کی قدر نہیں ہوتی نہ انکے ساتھ ناکام کرنا ہی بہتر ہے اور تکبر ہمیشہ منہ کے بل گراتا ہے ”وقار صاحب یہ کہہ کر روکے نہیں اور وہاں سے نکلتے چلے گئے





”اوو بے بے مزہ آجانا اب تو ”فائقہ“ مسلسل بھنگڑے ڈالتی ہوئی می بولی

”فائقہ بس کرو یا رکھا ہو گیا ہے تم کوئی می بچی ہو یا پہلی دفعہ ٹرپ پر جا رہی ہو“ سحر اس کو دیکھتی بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”باجی سحر اقرار عرف زندگی سے بے زار

تم جاؤ لائبریری میں بیٹھ کر کتابوں میں سر مارو ”فائقہ“ سحر سے بولی



اچھا امی جی ابو جی ”فائی قہ دونوں کو دانت دیکھاتے بولی اچانک اسکی نظر

ریان پر پڑی

”سحر چل چل سر ریان آرہے پلان شروع کرو“ فائی قہ خود درخت کے پیچھے چھپتی بولی



## ہممنوا میرے

ہوتے ہوئے بولا

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 419  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)



سحر کی بات پر جہاں ریان نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا وہی فائقہ نے اپنا سر پیٹ لیا کہ کہیں یہ پھنسا ہی نہ دے

کیا مطلب ”ریان نے نا سمجھی سے پوچھا“

”سوری سوری سر میرا مطلب ہے کہ میرا موبائل گھر رہ گیا ہے مجھے ایک“  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

”ضروری کال کرنی ہے

سحر سنبھل کر بولی

جی اوکے آپ کر سکتی ہیں نو ایشو ”ریان موبائل اسکی طرف بڑھاتا بولا“



”تھینک یو سر تھینک یو سوچ میں ابھی دیتی ہوں“

## سحر موبائل لیتی بولی اور ریان کلاس میں چلا گیا

”سحر شہاباش“ فائی قہ اس سے کہتی ریان کا واٹس ایپ چیک کرنے لگ  
گئی جلد ہی اسے اس لڑکی کی ڈی پی نظر آئی می اور سارہ کے ساتھ سمائی لی  
والے ایہوجی دیکھ کے فائی قہ شرارتی سا ہنسنے لگی

فائقہ جلدی کرو "سحر گھبرا کر پیچھے دیکھتی بولی



”مشن کمپلیٹ“ فائیو جوش سے کہتی بولی

فائقہ اس سے کہتی کینیڈین کی طرف چل دی





” داؤد آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے ”

راآی یہ کھانا کھاتے ہوئے ماجد کو اشارہ کرتے داؤد سے بولی

” بولو کیا کہنا ہے ” داؤد پانی پیتا اسکی طرف متوجہ ہوتا ہوا اس سے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” اب آپ تو جانتے ہیں حالات کیسے ہیں ہم کب تک حرم اور اسکے بیٹے کی ذمہ

داری اٹھا سکتے اسکو باپ اور حرم کو شوہر کی ضرورت ہے ” راآی یہ داؤد کو رسان

سے کہنے لگی



داؤد کو راہی یہ کا ماجد کے سامنے بولنا زرا اچھا نہیں لگا

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com) Page 424  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



ہاں ہے نہ ہمارا ماجد دیکھیں کتنا اچھا ہے اور تو اور حرم کے ساتھ ساتھ اسکے ”  
بیٹے کو بھی اپنانے کے لیے تیار ہے ”رائی یہ جوش سے بولی

شرم آنی چاہیے تمہیں رائی یہ یہ موالی انسان تمہیں اس قابل لگتا ہے ایک ”  
بیوی چھوڑ گئی دوسری مرگئی شراب جو سب اسکے لیے عام ہے اس گھٹیا  
” انسان کو میں اپنی پھول جیسی بہن دو گا سوچنا بھی مت

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com داؤد تیش میں آتا ہوا ان دونوں کو سنا گیا

واہ واہ میرے کزن میں ہزار برائیاں نظر آرہی ہیں اپنی بہن کون سا دودھ کی ”  
دھلی ہے ”رائی یہ ہاتھ نچاتے بولی



”رآئی یہ اپنی زبان کو لگام دو “ داؤد چیخ کر بولا شور سن کر حرم بھی کمرے سے  
 باہر آگئی

”کیوں کیا غلط کہہ رہی میں پہلے علی پر ڈورے ڈالے پھر سبز قدم والی اسے کھا  
گئی اور اب نوکری کے بہانے نہ جانے کس کس کے ساتھ رنگ رلیاں مناتی  
ہے“

visit for more novels:  
[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

رآئی یہ بے بنیاد بات پر حرم پر کچھڑا چھالتے بولی  
 حرم تو رآئی یہ کی بات اور سوچ پر سکتے میں آگئی







ہاں وہ مجبور ضرور ہے اور سب اسکی اس بے بسی کا ہی تماشہ بنا رہے اسکی مجبوری

کا فائدہ اٹھا رہے



ہر طرف رش اور شور تھا شادی والے گھر میں کان پڑے آواز نہیں آرہی تھی اور

visit for more novels:

حاشر بے چین ہوتا حرم کو تلاش کر رہا تھا حرم آج آفس نہیں آئی تھی تو حاشر

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسکے گھر چلا آیا تھا مگر یہاں آکر جو خبر اسے سننے کو ملی

تھی وہ اس کے اوسان خطا کرنے کے لئے کافی تھی



”دیکھیے مجھے حرم سے ضروری ملنا ہے آپ پلیز مجھے بتائیں گی وہ کدھر ہے“

حاشر پاس کھڑی لڑکی سے پوچھنے لگا

حرم تو اپنے کمرے میں تیار ہو رہی ہے آپ وہی چلے جائیں ملنا ہوا تو وہ بتا  
”دیں گی آپ کو“

وہ لڑکی جلدی میں کہتی وہاں سے چلی گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حاشر چاروں طرف دیکھتا ہوا حرم کا کمرہ ڈھونڈنے لگا جب ایک بند دروازہ سے بچے  
کے رونے کی آواز آئی ی اس نے اس کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا اندر سے حرم کی آواز  
پر اسے ڈھیروں تسلی ملی



”حرم“ حمزہ کو سلاتے ہوئے مصروف انداز میں اس نے اندر آنے کی اجازت دی مگر حاشر کی آواز پر وہ

چونک کر پلی اور حیرانگی سے حاشرہ کو تنے لگی

حاشر تو حرم کا نوخیز حسن دیکھ کر مہبوت رہ گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دلہن کے سرخ جوڑے میں ہلکا سے میک اپ کے ساتھ بالوں کی چٹیا بنائے  
درمیان کی مانگ میں مانگ ٹیکا لگا کے اور ننھ پہنے جو اسکی چھوٹی سی ناک پر خوب  
جج رہی تھی وہ مکمل دلہن کے روپ میں کوئی ی حور ہی تو لگ رہی تھی حاشریک  
ٹک اسے تکتا گیا



## لجے میں بولی

”سر اب بہت دیر ہو چکی ہے“ حرم نے حاشر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا



حرم کی آنکھوں میں موجود تکلیف اور دکھ سے آئے

آنسوؤں بتا رہے تھے کہ وہ کتنی مجبوری میں یہ فیصلہ کر رہی ہے اس کی آنکھوں میں  
تکلیف دیکھ کر حاشر کے دل کے ہزار ٹکڑے ہوئے

حرم نکاح کا وقت ہو گیا تم تیار ہو ”ایک لڑکی آتی بولی حرم کے اثبات میں سر  
ہلانے پر حاشر لڑکھڑا کر رہ گیا

visit for more novels:

قاضی صاحب اور کچھ لوگ کمرے میں آئے انکے پوچھنے پر حرم نے ایک دکھ بھری

نظر حاشر پر ڈالی اور سر

جھکا گئی



قبول ہے "حرم کے ان الفاظ پر حاشر کو اپنا دل بند

ہوتا محسوس ہوا اور وہ زمین پر بیٹھتا چلا گیا

نہیں یہیں "حاشر چیخ کر کہتا نیند سے جاگا اسے اپنا سانس روکتا محسوس ہوا وہ  
پسینے سے شرابور ہوتا دل پر ہاتھ رکھ گیا خواب میں بھی یہ سوچ کر اسکی جان نکل  
گئی تھی وہ اب کسی قیمت پر بھی حرم کو کھو نہیں سکتا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے یہ سب ایک بھیانک خواب تھا انشا اللہ ایسا کچھ  
نہیں ہوگا میں ہونے ہی نہیں دوں گا "حاشر پانی پیتا ہوا گھر سانس لے کر بولا



//

ہاں حرم اسکا جنون ہی تو بن گئی تھی

”حرم“ زیر لب حرم کا نام لیتے ہو آنکھیں موند کر اسکو سوچنے لگا

خوابوں کا کب تک لوں سہارا



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

اب تو تو آ بھی جا خدا را

میری یہ دونوں پاگل آنکھیں

ہر پل مانگے تیرا نظارہ

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urduNovelBank.com](http://www.urduNovelBank.com)

سمجھاؤں اسکو کس طرح

ان پر میرا بس نہیں چلتا

حالِ دل تجھ کو سناتا

دل اگر یہ بول پاتا

با خدا تجھ کو ہے چاہتا جاں





”حرم بیٹا اٹھو رونا بند کرو تمہارا بھائی می ہے تمہارے ساتھ ”داؤد حرم کے سر پہ ہاتھ رکھتا ہوا بولا

visit for more novels:

”بھائی بھابھی ایسا کیسے کہہ سکتی ہیں ”حرم غم لہجے میں داؤد کی طرف دیکھ کر بولی



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 437  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”نہیں بھائی آپ نے جتنا کیا بہت ہے اگر آج آپ نہ ہوتے تو میں کہاں جاتی“ حرم داؤد کو شرمندہ دیکھ کر بولی

”حرم تمہارے لیے کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر شادی کر دیتا کم از کم سکون سے رہ تو سکوگی نہ اس کے ساتھ مگر ایک بچہ کی ماں کو کوئی اچھا رشتہ ملنا بہت مشکل ہے

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com ”داؤد اس سے بولا“



”دیکھو حرم میں جانتا ہوں مگر بیٹا زندگی ایسے تنہا نہیں گزرتی ابھی تمہیں زندگی کا ایک لمبا سفر طے کرنا ہے۔“ داؤد حرم کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگا



مگر بھائی میں کسی ایسے شخص سے ہرگز شادی نہیں کروں گی جو میرے بچے ”  
کو باپ کا پیار نہ دے سکے اور اتنا ظرف کسی میں نہیں ہوتا بھائی کہ کسی غیر کی  
اولاد کو اپنا لے ” یہ کہتی وہ کمرے میں چلی گئی اور دائود دروازہ تکتا رہ گیا



visit for more novels:

www.urdu**novelbank**.com ” وقار وقار میں لٹ گئی برباد ہوگئی ہائے

رات کے 2 بجے کے قریب وقار صاحب کے نمبر پر صبیحہ بیگم کی کال آئی کال  
اٹینڈ کرتے ہیں وقار صاحب کو صبیحہ بیگم کی چیخ چلا کر رونے کی آواز آئی



یا اللہ خیر آپا کچھ بتائیں تو کیا ہوا ہے آپ ٹھیک تو ہے“ وقار صاحب کے ”  
پریشانی سے بولنے پر صوفیہ بیگم بھی گھبرا کر اٹھ گئی

”وقار میں تمہیں کہتی تھی بولو نہ کہتی تھی نہ میری بچی کو کچھ ہو جائے گا دیکھو“  
اس نے نیند کی گولیاں کھا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے اگر اسے کچھ ہو گیا تو  
میں تمہیں اور تمہارے گھر کے کسی فرد کو معاف نہیں کروں گی ”صبیحہ بیگم روتے  
ہوئے بولنے لگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”آپا یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں کدھر ہے رمشا اور کیسے اس نے اتنا بڑا قدم اٹھا لیا  
آپ آپ مجھے بتائیں کدھر ہیں آپ لوگ“ وقار صاحب پریشانی سے بولے



” ہم ہو سپیٹل ہیں جلدی آ جاؤ مجھ سے نہیں دیکھی جاتی میری بیٹی کی یہ حالت  
یہ کہتے ہی صبیحہ بیگم نے فون کاٹ دیا “

” وقار مجھے بتائیے کیا ہوا ہے کیا کہہ رہی تھی آپا “

صوفیہ بیگم پریشانی کے عالم میں بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” دیکھ لیا بار بار نا کا نتیجہ اگر آج رمشا کو کچھ ہو گیا نہ تو میں کبھی بھی حاشر کو  
معاف نہیں کروں گا اس نے مجھے اپنی بہن کے آگے منہ دکھانے کے قابل نہیں  
“ چھوڑا







”نہیں صوفیہ تم صبح حاشر کے ساتھ آ جانا آپا کا تو پتا ہے نہ وہ پریشانی میں  
 ” غصے میں تمہیں کچھ بھی کہہ دیں گے پہلے مجھے وہاں کی صورتحال دیکھنے دو  
 یہ کہتے وقار صاحب وہاں سے نکل گئے اور پیچھے صوفیہ بیگم پریشانی سے سر تھامے  
 بیٹھ گئی ہیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

”کیا بات ہے ماما کیا ایکٹنگ کی ہے آپ نے داد دینی چاہیے آپ کو “رمشا  
مکروہ ہنسی ہنستے ہوئے صبیحہ بیگم سے بولی



اب کیا کروں تمہارے ڈرامے کو سچ بھی تو ثابت کرنا ہے اتنی ایکٹنگ تو بنتی ”

تمھی ” صبیحہ بیگم بولی

ہاں ماما آپ کے اس طرح کہنے سے تو ماموں کو یقین ”

آہی گیا ہوگا "رمشا بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”ہاں ہاں ابھی آتا ہی ہوگا تم بھی جا کے بیڈ پر لیٹ جاؤ“

بس اس ڈرامے کو سچ سمجھ لے تو بات بن جانی بس اب پھنسا مت دینا " صبیحہ

## بیکم رمشا سے بولی



”نہیں ماما اس بار تو پورے پکے کام کیے ہیں میں نے ماموں آج حاشر سے  
“میرا رشتہ کر کے ہی جائیں گے

## رمشا سوچتے ہوئے بولی

”اچھا تم نے اپنی دوست کو سمجھا دیا ہے ناکہ اس نے کیا کہنا ہے“ صبیحہ

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) بیگم اس سے بولی

”مما فکر کیوں کرتی ہیں آپ دیکھتی جائیں آپ اب جب گھی سیدھی انگلی سے  
نہ نکلے نا تو انگلی ٹیڑھی کرنی ہی پڑتی ہے ڈاکٹر ماموں کو اتنا کریٹیکل کر کے بتائیں



گے میری کنڈیشن کے ماموں حاشر کو میرے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر ہی دیں  
”گے

رمشا چال باز انداز لیے بولی

”رمشا جلدی جلدی لیٹ جاؤ ماموں آرہے ہیں “احسن کمرے میں داخل ہوتا  
بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”ہائے میری بچی رمشا ہوش کر بیٹا دیکھ تیری ماں کتنی پریشان کھڑی ہے میری  
معصوم بچی تو نے یہ کیا کیا اب میں کیا کروں گی “صبیحہ بیگم وقار صاحب کو اندر  
آتے دیکھ کر اونچی اونچی بین کرنے لگی



”آپ پریشان نہیں ہوں انشاء اللہ ہماری بچی کو کچھ نہیں ہوگا“ وقار صاحب  
انہیں دلا سے دیتے ہوئے بولے

”دیکھو تو تو وقار کیا حالت ہو گئی ہے میری بچی کی“

صبیحہ بیگم بول ہی رہی تھی کہ ڈاکٹر اندر آیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھیں آپ کے پیشنت کی کنڈیشن بہت نازک ہے اور تو اور ان کو منٹلی  
اسٹریس بہت زیادہ ہے کوشش کیجئے ان کو خوش رکھیں کیونکہ اگر یہ پہلی دفعہ



ڈاکٹر کی بات سن کر وقار صاحب شدید پریشان ہو گئے

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 449  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



ٹینشن اور دکھ سے دور رکھنا پڑے گا آپ سب وہی کریں جو یہ چاہتی ہیں "ڈاکٹر  
سنجیگی سے بولا

"جی اوکے شکریہ بہت بہت ہم انہیں گھر کب لے کے جاسکتے ہیں"  
وقاص صاحب نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پوچھا

visit for more novels:

جی آپ صبح تک لے کر جاسکتے ہیں "ڈاکٹر یہ کہتا اس کی فائل ان کو پکڑاتا  
چلا گیا

حج- حاششر "رمشا جھوٹی بے ہوشی کی حالت میں حاششر کا نام پکارتے بولی



” دیکھا دیکھا وقار ابھی بھی وہ اس حال میں بھی حاشر کا نام پکار رہی ہے اور  
حاشر نے کیا حال کر دیا میری بچی کا ” صبیحہ بیگم وقار صاحب سے بولی

” یہ دیکھو وقار تمہارے سامنے میری جھولی ہے میرے بھائی می اپنی بہن کا مان  
رکھ لو میری بیٹی کی خوشیاں دے دو میں ہاتھ جوڑتی ہوں ” صبیحہ بیگم پہلے وقار  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
صاحب کے سامنے جھولی پھیلاتے اور پھر ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

” آپ آپ پلیز ایسے نہیں کریں میں وعدہ کرتا ہوں اب وہی ہوگا جو رمشا چاہے گی  
” رمشا ہی ہمارے گھر کی بہو بنے گی دیکھتا ہوں کون منع کرتا ہے







السلام علیکم ماما کیسی ہیں آپ اور بابا کدھر ہیں نظر نہیں آرہے ہیں آج ”  
” طبیعت ٹھیک ہے آپ کی

حاشر ڈائونگ ٹیبل پر آتا صوفیہ بیگم کو سلام کرتے ہوئے وقار صاحب کی غیر  
موجودگی میں پریشانی سے ان کا پوچھتے ہوئے بولا

” بیٹا وہ تمہارے بابا رات سے ہو سہیٹل میں ہے ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صوفیہ بیگم کے بتانے پر حاشر پریشانی سے کھڑا ہوا

” کیوں ماما کیا ہوا آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا ”

حاشر پریشان لہجے میں بولا



بیٹا آپ کی پھوپھو کی کال آئی تھی رمشا نے نیند کی گولیاں کھا کر خودکشی ”  
کرنے کی کوشش کی ہے اور اس کی کنڈیشن بہت کریٹیکل ہے ” صوفیہ بیگم حاشر  
کو ناشتہ دیتے ہوئے بولی

واٹ ماما یہ کیا کیا ہے رمشا نے عجیب بے وقوف لڑکی ہے یہ ” حاشر غصے  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com اور پریشانی میں بولا

بیٹا پلیز یہ وقت غصہ کرنے کا نہیں ہے تحمل سے کام لو آپ کی پھوپھو  
” ویسے ہی ہم سے بہت ناراض ہیں







”فائقہ آپ کی رمشا آپا کی کچھ طبیعت خراب ہے تو ہو سپیٹل ایڈمٹ ہیں آپ  
 “کے بابا رات سے وہی ہیں اور اب میں اور حاشر بھی وہاں ہی جا رہے ہیں  
 صوفیہ بیگم سلام کا جواب دیتی اس سے بولی

”واٹ رمشا آیا کو کیا ہوا کل ہی تو وہ مجھے پاس والی مارکیٹ میں ملی تھیں تب  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
”تو بالکل ٹھیک تھیں

فائقہ کے ایسے کہنے پر حاشر اور صوفیہ بیگم نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

”کیا مطلب فائزہ کس کے ساتھ تھی رمشا“







” مگر ماما ” فائقہ نے کچھ بولنا چاہا مگر صوفیہ بیگم نے اس کو اشارے سے منع کر دیا

www.urduovelbank.com

”بس فائقہ مزید کوئی بات نہیں چپ کر کے ناشتہ کرو“

صوفیہ بیگم تھوڑا سختی سے بولیں تو فائقہ خاموش ہو گئی





Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 459  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”میں تو خود حیران ہوں کہ داؤد میں اتنا دم کہاں سے آگیا بہت سائیڈ لے رہا تھا  
نہ اپنی بہن کی اب دیکھ میں اس کے ساتھ کیا کروں گی“ رائیمہ نفرت سے

پھنکاری

”ارے جا رائیمہ تو کیا کرے گی تو نے تو مجھے بھی سنرے خواب دکھا کر چکنا چور  
”کر دیے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com ماجد سگریٹ کا دھواں ہوا میں اڑاتا ہوا



## رَآئِمہ شاطرانہ انداز لیے بولی

”ارے نہیں رآئیمہ اس حسینہ کا ہاتھ نہ توڑ دینا“

www.urdunovelbank.com

ماجد کے بے وقوفی سے کہنے پر رائیمہ نے اپنا سر پیٹا

”یہ جو تمہارا پرانا ریکارڈ ہے نہ اور کچھ یہ جو تمہاری بیوقوفیاں ہیں ان کی وجہ سے  
”مجھے آج یہ دن دیکھنا پڑ رہا ہے نہیں تو داؤد کیوں انکار کرتے



## رَأْيِيهِ اس سے بولی



”اچھا اچھا مجھے یہ بتاؤ کہ کرنا کیا ہے اب“ ماجد نے اس سے پوچھا

رائیمہ نے ماجد کو اپنی ساری چال بتاتے اور شاطرانہ مسکراہٹ چہرہ پر لیے حرم کی داؤد کے ساتھ لگی تصویر کے دو ٹکڑے کر دیے

”ویسے رائیمہ تیرے شاطرانہ دماغ کی تو داد دینی پڑے گی تو تو سب کو بیچ کھائے“  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
خیر اتنا کمال کا آئیڈیا تجھے آیا کہاں سے“ ماجد اسکو داد دیتے بولا

”دیکھو ماجد کسی کو برباد کرنے کیلئے نہ بس ایک چیز کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ  
ہوتی ہے شدید نفرت میں حرم سے شدید نفرت کرتی ہوں اس کو خوش دیکھ کر نہ میرا



کلیجہ جلتا ہے تو جب کسی کے لیے اتنی نفرت ہونا دل میں تو ایسے شاطرانہ خیالات  
”آتے ہی رہتے ہیں

رائیمہ نفرت سے بولی

”تو حرم سے اتنی نفرت کرتی کیوں ہے آخر اس نے کیا بگاڑا ہے تیرا معصوم سی  
”تو لگتی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماجد نے اپنے ذہن میں گھومتے سوال کو رائیمہ کے سامنے رکھا

”دیکھو ماجد تم جیسے نکارہ مفت خورے اور نکھٹو لوگوں کے لئے بس اتنا ہی ہے  
کہ آم کھاؤ گھٹلیاں مت گنو



ماجد سے یہ کہتے ہی رائیمہ نے فون بند کر دیا

ماجد فون کو دیکھ کر بولا اور باہر نکل گیا

www.urduovelbank.com



”السلام علیکم آیا کیسی طبیعت ہے اب رمشا کی“



## ہمکنوا میرے



صوفیہ بیگم دکھ سے بولی

”ورغلاتی نا وہ اس رشتے سے انکار کرتا اور نہ آج میری بیٹی کی یہ حالت ہوتی

www.urduovelbank.com

صدیقہ بیگم غصے سے بولیں



”اسے اتنا بڑا قدم نہیں اٹھانا چاہیے تھا

صوفیہ بیگم بولی تو ان کی بات پر صبیحہ بیگم تلملا کر رہ گئی

”واہ واہ دیکھ رہے ہو وقار تمہاری بیوی ابھی میری بچی کو قصور وار ٹھہرا رہی ہے تم نے تو دیکھا ہے کس طرح رمشا حاشر کے لیے زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے اور یہ یہاں آکر اسی کی برائی کر رہی ہے“

صبیحہ بیگم وقار صاحب کے سامنے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے بولی



” نہیں آپا میرا ایسا ہرگز کوئی مطلب نہیں تھا ”

صوفیہ بیگم اپنی صفائی میں بولنے لگی

بس کرو بی بی بس کرو اگر یہ تمہاری اپنی بیٹی کیساتھ ہوا ہوتا تھا پھر میں دیکھتی ”  
صبیحہ بیگم کی بات پر صوفیہ بیگم نے دل پر ہاتھ رکھا اور حاشر کی بھی یہاں بس ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہوئی تھی

بس پھوپھو بس کریں اگر رمشا کو کچھ ہوا ہے نہ تو یہ سراسر اس کی غلطی ”  
ہے ہم میں سے کسی کا قصور نہیں



آپ کو مما سے ایسے بات کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اور رمشا کے رشتے کے لیے  
” میں نے خود انکار کیا تھا نہ کہ میرے گھر والوں نے مجھے کچھ کہا تھا

حاشر غصے میں بولا

” حاشر بیٹے آپ پلیز چپ رہو میں بات کر رہی ہونا ”

صوفیہ بیگم مزید بحث بھرتی دیکھ گھبرا کر بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” نہیں ممایہ آپ سے بات نہیں کر رہیں یہ آپ کی انسٹ کر رہی ہیں جو میں  
” بالکل برداشت نہیں کروں گا

حاشر غصہ سے بولا



بس ”وقار صاحب کے غصے سے اونچی آواز میں بولنے پر سب انکی طرف  
متوجہ ہوئے

میں نے فیصلہ کر لیا ہے ”وقار صاحب کی بات پر حاشر اور صوفیہ بیگم ان  
کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” حاشر کو رمشا سے شادی کرنی ہی پڑے گی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے ”وقار  
صاحب کی بات پر صوفیہ بیگم اور حاشر انھیں بے یقینی سے دیکھنے لگے



”میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں اگر تمہیں اپنے ماں باپ کی عزت کا اتنا ہی پاس ہے تو اس فیصلے پر رضامندی دے دو“ وقار صاحب سنجیدگی سے بولے

www.urdunovelbank.com

”اور اگر میں آپ کے اس فیصلے پر راضی نہ ہو تو“

حاشر ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا



تو میں سمجھوں گا کہ میرا کوئی بیٹا ہی نہیں تھا چلے جانا یہاں سے اور کبھی ”

زندگی اپنی شکل مجھے مت دکھانا ” وقار صاحب کے اتنے سخت فیصلے پر حاشر لڑکھڑا

کر رہ گیا

صوفیہ بیگم آنکھوں میں آنسو لیے کبھی بے یقینی سے وقار صاحب اور کبھی دکھ سے  
ٹوٹے بکھرے حاشر کو دیکھنے لگی حاشر اپنے قدم پیچھے کی طرف لیتا لمبے دُک بھرتا  
ہسپتال سے چلا گیا اور صوفیہ بیگم پاس پڑی کرسی پر ڈھے گئی



اس وقت دو لوگوں کے چہرہ پر فح کی چمک اور شاطرانہ مسکراہٹ تھی ایک ہسپتال کے کمرے میں بیڈ پر لیٹی رمشا اور دوسری وقار صاحب کے پیچھے کھڑی صبیحہ بیگم

----



visit for more novels:

حاشر رش ڈرائی یونگ کرتا آفس پہنچا اسکو اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس ہو رہا تھا بار بار وقار صاحب کے جملے اسکے منہ پر تمانچے کی طرح لگ رہے تھے اسکو اپنا سر شدید درد ہوتا محسوس ہو تو وہ اپنی دو انگلیوں سے اپنی سر مسلنے لگا



حاشر دکھ سے کہتا اپنا سر ہاتھوں میں تھام گیا

حرم کو کچھ فائی لڑ پر حاشر کے سائی ن چایسے تھے جسکی اپروول ابھی ضروری تھی  
visit for more novels:  
www.urdu-novels.com  
اس نے حاشر کے آفس کا دروازہ ناک کیا اور مگر دو سے تین دفعہ ناک کرنے پر  
بھی اجازت نہ ملنے پر وہ اندر آگئی حاشر کو سر تھامے بیٹھا دیکھ وہ پریشانی سے  
اسکی طرف بڑھی



سر آپ ٹھیک ہیں ؟ ” حرم کی آواز سن کر حاشر کو اپنا دماغ پرسکون ہوتا ”  
محسوس ہوا جیسے کسی نے جلتے انگارو پر ٹھنڈہ پانی ڈال دیا ہو

حاشر نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو یک ٹک اسکی طرف تکتا رہ گیا اس حسین  
پری کو جب بھی وہ دیکھتا وہ اسے اپنی اپنی سی لگتی بلکل دل کے قریب  
سیاہ لباس میں ڈوپٹہ سر پر اچھی طرح اوڑھے اسکی دودھیا رنگت مزید کھل اٹھی  
تھی کچھ اسکے چہرے کی معصومیت اور پاکیزگی اسے انمول بناتی تھی

حرم حاشر کی لہو رنگ آنکھیں دیکھتی گھبرا گئی ی اسے لگا کہ وہ غصے میں ہے اور  
پریشان بھی ۔







” غلطی تو آپ سے ہوئی ہے یوں بنا اجازت آنے کی ”

حاشر اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا بولا

س۔۔۔ سوری سر ”حرم ڈرتے ہوئے کہتے سر جھکا گئی“

دو آنسو اسکی آنکھوں سے بہتے گال پر آگئے جن کو حاشر نے قیمتی موتیوں کی طرح  
چن لیا حرم آنکھیں کھولے حیرت سے اسے تکتے لگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا نہیں تھا حاشر کی آنکھوں میں عزت چاہت محبت

کھونے کا ڈر اور پانے کا جنون حرم زیادہ دیر تک اسکی نظروں کی تاب نہ لاتے نظریں

جھکا گئی







”سر آفس ہی تو آئی می ہو کون سا ایسا جرم کر دیا میں وہ بھی آپ جواب نہیں دے رہے تھے اس لئے میں پریشانی میں اندر آ گئی ہے“ حرم غصے سے بولی

”ہاں بنا اجازت ہی تو آئی می ہیں آپ میری زندگی میں میرے دل میں“ حاشر اس کے قریب ہوتا اسکو کہنے لگ

اسکی بات پر حرم کو اپنی دھڑکن روکتی محسوس ہوئی می

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”ہاں حرم میں بہت چاہتا ہو تمہیں اتنا شاید کوئی می بھی نہ چاہے میں محبت کرنے لگا ہو تم سے زندگی بن گئی ہو تم میری“ حاشر حرم کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا اُس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام کر بولا



حرم تو جیسے اس کی بات سن کر سن ہی رہ گئی تھی اس میں تو کچھ بولنے کی  
سکت ہی نہ بچی وہ سانس روکے

بس حاشر کی بات سن رہی تھی جو اسکے سر پر بب کی طرح لگی تھی

”پلیز حرم انکار مت کرنا میری چاہت سچی ہے میں مر جاؤں گا پلیز حرم میں

تمھے اپنا نا چاہتا ہوں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں "حاشر یہ بولتا گیا مگر حرم کو اپنے

قدم پیچھے لیتے دیکھ وہ گھبرا کر کھڑا ہوا



## ہممنوا میرے



”کیا سمجھ کیا رکھا ہے آپ لوگوں نے ایک اکیلی عورت کو کوئی می شوپیس یا

”کوئی می کھلونا کے جس کا جب دل چاہا آیا کھیلا توڑا اور چلا گیا

حرم روتے ہوئے کہنے لگی

”کیوں کیوں مجھے میری زندگی نہیں جینے دیتا کوئی

ہر کوئی می اپنی طاقت کا روب مجھ پر ہی کیوں دکھاتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بولیں کیا سوچا تھا آپ نے کہ اپنے چار پیسے کی نوکری پر استعمال کریں گے ٹیشو پیپر

کی طرح میرا کیونکہ میں مجبور ہو نہیں حاشر ہمدانی بھول ہے آپکی یہ پڑی ہے آپکی

”نوکری نہیں کرنی مجھے جارہی ہو میں

حرم کے الفاظ پر حاشر کو اپنا دل چیرتا محسوس ہوا











”میڈم شاپنگ کی کیا ضرورت ہے ہم دو دن کے ٹرپ پر جا رہے ہیں بس ہنی  
مومن پر نہیں ”سحر اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگاتے ہنس کر بولی

”یار تم مجھے آج پہلے ایک بات بتا دو تم زندگی سے اتنی بے زار کیوں رہتی ہو“  
فائقہ منہ بناتے اس سے پوچھنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

فائقہ اس کا ایک حل ہے بس ”ابھی سحر کچھ بولتی کہ فہد اسکے ساتھ آکر بیٹھ گیا“



”وہ کیا ہو سکتا ہے ہند“ فائقہ سوالیہ انداز میں اس سے پوچھنے لگی

”میڈم کی شادی کر دی جائے“ ہند مزے سے بولا تو سحر کے ساتھ ساتھ فائقہ بھی حیرانی سے اس کی طرف دیکھنے لگی

”ہند پاگل واگل تو نہیں ہو گئے ابھی کون سا شادی کی عمر ہے“ فائقہ اس سے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”ارے بیٹا لڑکیاں اپنے گھر کی جتنی جلدی ہو جائے اتنا اچھا ہے“ ہند بڑے بزرگوں کی طرح بولا



”سحر اس کو دفع کرو چلو ہم اپنے پلین کو پایا تکمیل تک پہنچائی یں ”فائی قہ سحر“  
کا ہاتھ پکڑتے سائیڈ پر چلی گئی

ریان کو آج صبح سے فائقہ نظر نہیں آئے گی وہ بے چینی سے اسے ڈھونڈتا پھر رہا تھا  
آج ٹرپ کی وجہ سے کوئی می کلاس نہیں تھی سب اپنی اینٹری کروا رہے تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ریان اپنی بے چینی پر مسکرا رہا تھا کہ جو حرکتیں کبھی اس نے یونیورسٹی اور کالج میں  
نہیں کی تھی وہ آج ایک ٹیچر بن کے کر رہا تھا واقعی کسی نے سچ کہا ہے محبت کچھ  
بھی کروا سکتی ہے



ریان ابھی گراؤنڈ میں داخل ہوا کہ اسے دور سے ہی فہد اور باسط بیٹھے نظر آئے اسے یقین تھا کہ فائقہ کے بارے میں ان دونوں کو ضرور پتا ہوگا

”ویسے آپس کی بات ہے تیری جو سڑی ہوئی می بھنڈی ہے نا یہ نہ کسی دن اس تیکھی مرچی کے ساتھ رہ رہ کر بہت برا مرے گی“ باسط فہد سے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

باسط سحر کا نام تمیز سے لیا کرو ”فہد برا مناتا بولا“

ایکسیکوز می فہد ”ریان نے فہد کو مخاطب کیا“



”جی سر کوئی کام آپ ہمیں بلا لیتے“ فہد کھڑا ہوتا ریان سے بولا

”نہیں یار بس مجھے بتا دو اگر آپ نے فائقہ کو کہیں دیکھا ہے یہ اس کے کچھ  
نوٹس ہیں میرے پاس جو اسے دینے تھے “ریان دل کی بات کو گھوماتا ہوا ہند کے  
سامنے سنجیدگی سے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”سر یہ آپ مجھے دے دیں میں فائقہ کو دے دوں گا“

فہم جانتا تھا کہ فائقہ باجی کوئی می نیا کارنامہ ہی کر رہی ہے اور وہ بھی ریان کے بارے میں ہی تبھی بات گول کر گیا



”وہ اچھا لیکن آپ مجھے بتا دیتے مجھے اس سے بات بھی کرنے تھی کوئی“

ریان منہ بسورتے ہوئے بولا اسے

تو بس اپنی چیلی میلی کو دیکھنا کی چاہ تھی

”جی جی سر کیوں نہیں آئیے آپ کو میں لے جاتا ہوں“

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

باسط فہد کو آنکھ مارتے بولا

”باسط تو پاگل ہو گیا ہے کیا تجھے پتہ تو ہے فائقہ سر کے بارے میں ہی کچھ

پتہ کمر رہی ہے ارے بھائی اگر اسے پتہ چل گیا نہ کہ تو اور میں سر کو اسکے پاس



لے کر گئے تو کل اس کالج میں ہماری قبریں بنے گی ”فند باسط کے کان میں کہتا

بولا

” وہ جو باجی فائٲہ ہیں وہ بچیں گی تب ہی ہماری قبریں بنے گی نہ ابھی تو چل کر وہ سب کی درگت بناتی ہے آج موقع ہے اسکی بنواتے ”باسط مزے سے دانت

دکھاتے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” چلیں سر میں لے چلتا ہوں آپ کو لائبریری کے پاس ہے وہ ”باسط ریان کو  
لیتا فائی قہ اور سحر کے پاس چل دیا تو فند بھی انکے پیچھے ہو لیا







”اوو میری سیدھی سادی بونگی دوست نام یاد آگیا

سارہ "فائی قہ بولی

” چلو پھر جلدی جلدی کال کرو ” سحر بولی تو فائی قہ نے کال ملائی می تین سے

السلام علیکم جی کون ”دوسری طرف سے سارہ نے پوچھا“



”وعلیکم السلام نام میں کیا رکھا ہے بس سمجھے آپکے ویل ویشرز ہیں ”فائی قہ خود  
کو سرف ایکسل کی ہیروئن سمجھتے ہوئے بولی

فائقہ یہ زیادہ ڈائی یلوگ مت مارو جلدی جلدی پوائنٹ پر آؤ ”سحر آنکھیں دیکھا  
کر بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی کیا میں سمجھی نہیں آپ کی بات ”سارہ نے نہ سمجھی سے سوالیہ انداز  
میں پوچھا



دیکھیں آپ کچھ بھی مت سمجھے آپ مجھے یہ بتائیں کہ ریان احمد کو آپ جانتی ”  
ہیں نا ” سحر کے آنکھیں دکھانے پر فائی قہ بولی

جی جی بہت اچھے سے اتنی زندگی گزری ہے میرا تو سب سے خاص اور پیارا ”  
رشتہ ہے ان سے ” سارہ محبت سے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھا میں تو پہلے ہی کہتی تھی محبت کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے آپ بالکل فکر ”  
مت کیجئے گا آپ کی محبت ضرور کامیاب ہوگی میں کبھی بھی آپ کی محبت کو رائی گاہ  
نہیں جانے دو گی آپ بالکل ٹینشن مت لیجئے گا میں سر ریان سے بھی بات کروں  
گی انکو اب آپ کے لیے ہمت کرنی پڑے گی اور آپ دونوں کے گھر والوں کو ہر حال



”اب انصاف ہوگا اب کچھ نہیں چھپایا جائے گا

”باجی ذرا ایک منٹ رکیے گا یہ میری دوست آخری دم لے رہی ہے میں اس کو ٹھیک کرلو زرا ”فائی قہ نے سارہ سے کہہ کر فون کان سے ہٹایا



”پیچھے وہی کھڑا ہے جس کی بیوی ڈھونڈنے کے مشن پر آپ زوروشور سے لگی  
ہیں“

ریان کی آواز پر تو فائقہ کی آواز حلق میں اٹک گئی جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکی جیسے ہوائیاں

ہی ارگئی







ریان فائقہ سے پوچھنے لگا

”وہ سر آپ نے کہا تمھانہ اس دن کہ دل تو دے چکا ہوں اور پھر وہ پیاری

”سی لڑکی بھی آپکے ساتھ تھی اور وہ بے بی بھی تمھانہ تو مجھے یہی لگا

فائقہ ایک سانس میں بولتی چلی گئی سحر فند اور باسط فائقہ کی درگت بنتے دیکھ  
اپنی قہقہے روکے بہت مشکل سے کھڑے تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”میڈم وہ میری بہن تھی تو بہ فائقہ حد کرتی ہیں آپ

ریان تاسف سے سر ہلا کر بولا



اور وہ جو دل کی بات تھی نا جب آپ نے کہا تھا کلاس میں کہ ایک دل دے  
 دیں اور میں نے بولا تھا دل تو دے چکا ہوں ”ریان فائقہ کے قریب ہوتا بولا تو  
 فائقہ نے اسکی بات پر اثبات میں سر ہلایا

www.urduovelbank.com

ریان نے اتنا کہہ کر ایک گہری سانس لی اور دو منٹ روکا فائقہ سمیت وہ تینوں  
 بھی ریان کی طرف متوجہ تھے





رآئی یہ ماجد سے بولی



بے زار ہوتا بولا

”بس تھوڑا انتظار کرو آتی ہی ہوگی“ رآی یہ شاطرانہ انداز لیے بولی

”اسکا حسن ہم بھی دیکھ لیں

ماجد خباثت سے ہنستا ہوا آئی یہ سے بولا



تم جو مرضی کرو بس آج رات کو لڑکی گھر نہیں آنی چاہیے اس بات کا بہت ”  
” خیال رکھنا

راؑی یہ اس سے بولی

ارے میری ببلبل تو فکر کیوں کرتی ہے آج رات کیا تو کہے تو اسے آنے ہی نہ  
” دو ” ماجد قفقہ لگا کر بولا

visit for more novels:

[www.urduNovelBank.com](http://www.urduNovelBank.com)

بس بس جتنا کہا ہے اتنا کرو ”راؑی یہ اس سے منہ بناتے ہوئے کہنے لگی

” ویسے اس کو اغوا کروانے سے تیرا کیا فائدہ ہوگا



اس کی بات پر راؑی یہ قفقہ لگا کر ہنسی کیونکہ وہ تو جانتی تھی اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لیے کسی کو اغوا کروانا کیا وہ تو جان سے مروا بھی سکتی تھی

دیکھو ماجد میری بات کو غور سے سنو جب ایک جوان جہان لرکی ساری رات گھر ”

visit for more novels:

سے غائب رہتی ہے نا تو اس کے سگے ماں باپ بھی اس پر یقین نہیں کرتے

” داؤد تو پھر اس کا بھائی ہے مجھے بس داؤد کا اس پے سے یقین ہٹانا ہے

راؑی یہ نفرت سے بولی







واہ رآی یہ ماننا پڑے گا تجھے تو تو بہت ہی شاطر قسم کی عورت ہے تیرا بس ”  
” چلے تو تو دنیا کو بیچ کھائے

ماجد اسے داد دیتے بولا

اسی شاطرانا انداز کو سمجھداری کہتے ہیں جس سے سانپ بھی مر جائے اور ”  
” لاٹھی بھی نہ ٹوٹے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رآی یہ ماجد سے بولی

مگر کون جانتا تھا کہ برائی کی رسی اللہ تعالیٰ خود ہی دھیلی چھوڑ دیتے ہیں لیکن انسان  
یہ سمجھتے نہیں ہیں



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

اور دوسروں کے ساتھ مسلسل غلط کرتے جاتے ہیں مگر جب ان کی پکڑ ہوتی ہے  
..... تو ان کو کوئی بھی نہیں بچا سکتا نہ دنیا میں نہ آخرت میں



حرم روتے ہوئے حاشر کے آفس سے نکلی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com کرے اور اپنے اس

شدید رد عمل پر اسے خوف بھی آ رہا تھا کہ اب نہ

جانے حاشر کیا کرے گا یہ سوچ کر اس نے جلد از جلد وہاں سے نکلنے کا فیصلہ کیا



”بیٹا تم رو کیوں رہی ہو اور کدھر جا رہی ہوں سب خیر تو ہے نا“ اکرم صاحب نے اس کو پریشان دیکھا تو اس کے پاس آتے ہوئے بولے

”بیٹا کچھ بتاؤ تو حاشر صاحب نے کچھ کہا ہے کیا میں بات کرو ان سے“ حرم کو مسلسل روتے ہوئے دیکھا

اکرم صاحب نے پریشانی سے اس سے پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”نہیں انکل بس آج اس بات کا اندازہ ہو گیا ہے جس عورت کے سر پر باپ“  
”یا شوہر کا سایہ نہ ہو اس کی اس دنیا میں کوئی نہیں حیثیت نہیں ہے“

حرم تلخی سے بولی



” اچھا چلو تم پانی پیو یہاں بیٹھو کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ تم بالکل میری بیٹی جیسی  
ہو“ اکرم صاحب اس سے بولے

” نہیں انکل فلحال آپ مجھے جانے دے میرا جانا ہی صحیح ہے“ یہ کہتے حرم کی  
نہیں باہر نکلتی چلی گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حاشر ٹوٹا بکھرا زمین پر بیٹھا تھا اور مسلسل اسکی آنکھوں سے آنسوں بھے جا رہے  
تھے جس لڑکی کو اس

نے اتنا چاہا وہ کیسے اسکے جزبات دو کوڑی کے کر



ؑا رہی ہوں میں ”حرم کے یہ الفاظ حاشر کے دماغ میں گونجے تو اسے اپنی  
دھڑکن رکتے محسوس ہونے لگی

وہ تیزی میں اٹھتا ہوا باہر نکلا حاشر کی بکھری حالت دیکھ کر اکرم صاحب پریشانی  
سے اسکے پاس آئے

visit for more novels:

پہلے حرم کا روتے ہوئے حاشر کے آفس سے نکلنا اور اب حاشر کی حالت دیکھ کر  
اکرم صاحب کو کچھ سمجھ نہ آیا

سر کیا ہوا آپ اتنے پریشان ”اکرم صاحب اس کو دیکھتے ہو پوچھنے لگے



”وہ کچھ نہیں اکرم صاحب وہ مس حرم کدھر گئی ہیں“

## حاشر خود کو کمپوز کرتا ہوا

سر وہ بہت روتے ہوئے باہر نکلی ہیں ”اکرم صاحب کے بتاتے ہی حاشم فوراً باہر کی طرف گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ مسلسل روتی ہوئی می بس سٹاپ تک جا رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے مگر وہ جاب چھوڑ آئی می تھی



”کیوں اللہ پاک کیوں اتنی آزمائش مجھ پر ہی کیوں“

حرم روتے ہوئے یہ الفاظ کہتی چلی جا رہی تھی

اچانک ایک گاڑی آکر ہے حرم کے پاس روکی حرم دو قدم پیچھے ہوئی گاڑی سے نکلنے والے شخص کو دیکھتے ہی حرم اسکی نیت پہچان گئی حرم نے تیزی میں اپنے قدم پیچھے کی طرف لینے شروع کیے مگر ماجد نے ہاتھ بڑھا کر اسکی کلائی پکڑی اور

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com رومال اسکے منہ پر رکھ دیا

حرم نے ہاتھ پاؤں چلا کر خود کو چھڑوانے کی بہت کوشش کی مگر کچھ ہی دیر میں

اسے اپنا دماغ ماؤف



ہوتا محسوس ہوا اسے سامنے سب دھندھلا سا گیا اور

ہوش و ہواس سے بے گانی ہو گئی

”اوتے جلدی جلدی ڈالو گاڑی میں کوئی می نہیں ہے یہاں“

”کوئی می آگیا تو مسئلہ ہو جانا ہے جلدی کرو

ماجد اپنے ساتھ لڑکے کو بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ دونوں بے ہوش حرم کو اٹھاتے گاڑی میں ڈالنے لگے

حاشر حرم کو ڈھونڈتا ہوا باہر آیا ابھی وہ تھوڑا آگے



ڈال رہے تھے تھوڑا آگے جا کر دیکھا تو اسے حرم کا آنچل نظر آیا تو اسے کچھ غلط ہونا محسوس ہوا

”روکو“ حاشر بھاگ کر آتا ہوا کہنے لگا

www.urduovelbank.com

”اوتے چل چل جلدی کر جلدی چلا گاڑی“ ماجد اپنے

ساتھ موجود لڑکے سے بولا تو وہ گاڑی دوڑا کر لے گیا



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

حاشر تیزی سے گاڑی کی طرف آیا اور سٹارٹ کر کے

انکی گاڑی کے پیچھے جاننے لگا وہ گاڑی کافی آگے کو

جا چکی تھی

حرم کو لے کر حاشر کی پریشانی دوگنی ہوگئی تھی

یقین کچھ بہت غلط تھا اسے ہر حال میں حرم کو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بچانا تھا

”یا اللہ میری حرم کی حفاظت کیجیے گا“







ہممنوا میرے

## سیدھی بات

نہیں سمجھ سکی "ہند فائوقہ سے بولا

”شٹ اپ فہد“ فائی قہ منہ بنا کر بولی

www.urdu-novelbank.com

”یار فائقہ فہد نے غلط کب کہا ویسے مزے کی سٹوری

”ہوگی انکی مس پٹاخہ اور مسٹر کھڑوس

باسط اسے چڑاتا ہوا



”میری چپ کا ناجائز فائیو نہ اٹھاؤ تم دونوں“

فائی قہ ان دونوں کو گھور کر بولی

”یار پلزمیری دوست کو تنگ نہیں کرو اچھا اسے

”زندگی میں پہلی بار شرمانے تو دو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سحر نے فائقہ کو تنگ کرنے میں اپنا حصہ ڈالا

”سحر باجی آپ تو چپ ہی کرجائی ہیں میں تنگ کرنے پر







میرے باجے سے اتنی تکلیف اور خود اپنے باجے بجاتے کوئی مسئلہ نہیں ہو ”  
” رہا ہے کان پھاڑ رہے ہو چیخ کر

فائی قہ تیوری چڑھاتے بولی

تم لے کے آؤ باجہ بیٹاتھے ہم سر ریان کے ساتھ والی سیٹ پر بٹھا دیں ”  
گے ” باسط اسے وارن کرتے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بولا ہے نہ نہیں لوؤ گی بوتے شوخے نہ بنو ” فائی قہ چڑ کر

منہ بناتے بولی تو باسط نے فہد کو آنکھ ماری



## فائقہ خود سے بولی



visit for more novels:

ہمارا ساری زندگی کا سوال ہے اس کی اور فیصلہ لینے کا سب سے زیادہ حق حاشر

کا ہی ہے "صوفیہ بیگم سخت لہجے میں بولی



صوفیہ بس کرو میں فیصلہ لے چکا ہوں تم نے حالت دیکھی تھی نہ بچی کی پتا ”  
نہیں کون سی نیکی کام آگئی کہ وہ خیر خیریت سے گھر آگئی ہے اگر رمشا کو کچھ  
” ہو جاتا تو میں ساری زندگی آپا کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہ پاتا

وقار صاحب بولے تو ان کی بات پر صوفیہ بیگم نے دکھ سے ان کی طرف دیکھا

آپ کو اپنے بچے کی آنکھوں میں تکلیف نظر نہیں آئی ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ رمشا کی محبت تو نہیں یہ تو رمشا کی ضد ہوئی

” حاشر کو حاصل کرنے کی

صوفیہ بیگم کی اس بات پر وقار صاحب ان کی طرف دیکھنے لگے



”وقار صاحب جان دینے نہ دینے کی بات نہیں بات ہے

visit for more novels:

صوفیہ بیگم کی بات پر ایک وقت کے لئے وقار صاحب کو بھی اپنا فیصلہ غلط لگا مگر دوسرے لمحے ہی

صبیحہ بیگم کی بات یاد آتے سخت پڑ گئے



وقار صاحب کھڑے ہوتے بولے اور مڑ کر اپنے کمرے میں جانے لگے لیکن صوفیہ بیگم کی بات پر پلٹ کر حیرانی سے انھیں تکتے لگے

یہ کہہ کر صوفیہ بیگم کی نہیں اور وقار صاحب

ساکت رہ گئے





”واہ رمشا بہت بڑی ماسٹر مائنڈ ہو تم کیا گیم چلی ہے تم نے کہ ماموں کے

“فرشتوں کو بھی تم پر شک نہ ہو

احسن رمشا کے کمرے میں آتا ہوا

visit for more novels:

”بس احسن اب تم دیکھتے جاؤ ہمدانی گروپ آف انڈسٹریز کی مالکن بننے سے مجھے کوئی نہیں

روک سکتا "رمشا اترا کر بولی



احسن اس سے بولا

کروانا ہے "رمشا شاطرانہ مسکراہٹ لئے بولی

www.urduovelbank.com

”ایک آئیڈیا ہے میرے پاس “احسن سوچ کے بولا



بولو ”رمشا سوالیہ انداز میں احسن سے پوچھنے لگی“

فائی قہ کو کیوں تمہاری بھا بھی بنا دیں ”احسن مسکرا کر بولا“

واٹ کیا کہہ رہے ہو پاگل واگل تو نہیں ہو گئے تمہاری اس بیوی کا کیا ہوگا پھر  
”جو سب سے چھپا کر رکھی ہوئی ی ہے حاشر تمھے جہنم واصل کر دے گا“

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

رمشا دانت پیس کر بولی

پہلے تحمل سے میری بات تو سن لو تم کوئی ی ایسا کھیل رچنا کے سب خود

اس سے میری شادی کرنے پر







”واہ واہ آج تو ثابت ہو گیا تم میرے ہی بھائی می ہو“

رمشا اسے داد دے کر بولی

”ہاں یہ خرافات تمہی سے تو سیکھی ہیں“

رمشا سے کہتا وہ قہقہہ لگا کر ہنسا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”شام میں دوستوں کے ساتھ کیا پلان ہے سب“

پوچھ رہے تھے ”احسن اس سے پوچھنے لگا



نے بور کر دیا ہے ”رمشا بے زار ہو کر بولی

”او کے “یہ کہتا کر احسن اس کے کمرے سے چلا گیا“

www.urduovelbank.com



”چلیں سب جلدی کریں پہلے ہی بہت لیٹ ہوگئی ہے“

مس تانیہ سب اسٹوڈنٹس سے بولی



”میم بس دو منٹ میری دوست آتی ہی ہوگی“ سحر بس میں چڑھتے ہوئے بولی

”دیکھیں پہلے ہی بہت لیٹ ہو گئی ہے آپ کی دوست کو ٹائم کا اندازہ ہونا  
چاہیے تھا عجیب اسٹوڈنٹس ہیں آج کل کے“ مس تانیہ چڑ کر بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”کیا ہوا مس تانیہ آپ غصے میں کیوں ہیں“

ریان آ کر ان سے پوچھنے لگا تو وہ مسکراتے ہوئے بولی







ریان بے زار سا ہوتا کہہ کر اندر گیا اور بس سٹارٹ ہو گئی

”روکووووو میں آگئی“ فائی قہ بھاگ کر آتی ہوئی ی بولی

فائقہ کے آواز پر ریان فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کر دروازے کی طرف گیا اور فائقہ کی

www.urduovelbank.com

## طرف ہاتھ بڑھایا



فائٲہ پہلے تو تیزی میں ہاتھ تھامنے لگی مگر جب اس نے ریان کو دیکھا اور اسکی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ کر فائٲہ اپنی نظریں جھکا گئی اور اپنے ہاتھ میں پکڑا سامان ریان کی طرف بڑھا دیا

آئی یے آرام سے ”ریان کو فائٲہ کا یوں ہاتھ پیچھے کرنا اچھا نہیں لگا وہ اس کا ” سامان پکڑتا اس سحر کے آگے والی سیٹ کے پاس رکھ کر خود مس تانیہ کے ساتھ بیٹھ گیا فائی قہ کو جانے انجانے میں ریان کا مس تانیہ کے ساتھ بیٹھنا اچھا نہیں لگا



”سریان کو دیکھو ذرا فائقہ کے پیچھے کیسے لٹو ہوئے پھر رہے ہیں اور باجی“

فائقہ کے بھاؤ ہی ختم نہیں

ہو رہے ”فد سحر کے ساتھ بیٹھ کر ان پر تبصرہ کرنا

شروع ہو گیا

”نہیں فد مجھے تو کچھ اور ہی نظر آ رہا ہے“ سحر دلچسپی سے فائقہ کی شکل دیکھتے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
ہوئے بولی جس کی نظریں مسلسل مس تانیہ کے ساتھ بیٹھے ریان پر تھی

”کتنے فلرٹ ہیں سر توبہ عجیب دل فائقہ ہمدانی کے نام کر چکا ہوں کیسے بول

”رہے تھے مجھے اور اب اس طرح چپک کر مس تانیہ کے ساتھ بیٹھے ہیں



اور سحر مسکرا دی

فہد سے بولی

www.urduovelbank.com

محترمہ کو



فہد اپنے دل پر ہاتھ رکھتا ہوا ٹھنڈی آہ بھر کے بولا

”ہند تم بھی بیوقوف ہی رہنا“ سحر تاسف سے سر ہلاتے ہوئے بولی

”کیا مطلب بھی میں کیوں بے وقوف ہوا“ ہند سوالیہ انداز میں پوچھنے لگا

www.urduovelbank.com

”تمہیں نہیں پتہ کیا جب لڑکی کوئی جواب نہ دے یعنی نہ کوئی انکار کرے اور نہ

“ اقرار تو اسکا مطلب کیا ہوتا؟



سحر کی بات پر فہد ابھی بھی نا سمجھی سے اسے تک

رہا تھا

”اوہووو واہ واہ سحر بھا بھی ہمارے فہد کو پریم کے سبق پڑھا رہی ہیں ویسے فہد  
ہو تم بیوقوف ہی جب

لڑکی انکار نہ کرے اور خاموش رہے اسکا مطلب جواب میرے بھائی کے حق میں  
”ہی ہے“

باسط پیچھے بیٹھتے ہوئے اچانک سے سحر کی بات سن کر بولا



## بھنگرا ڈالنا شروع کر دے

ہماری تو کشتی پار لگ گئی ہے ”فہد مسکرا کر بولا“

www.urdu-novelbank.com

”ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ فائقہ کی کشتی ڈوبی ہوئی ہے اس کا کون سا کیڑا مر گیا

"مے جو ایسے بیٹھی ہے

باسط فائقہ کو دیکھ کر بولا



## مستوجہ کرواتے ہوئے ساری بات بتادی

انکو تو ہم بتاتے "باسط کہتا سیٹ سے اٹھا

”میم وہ ہماری ایک دوست کی تھوڑی طبیعت خراب

"ہے کیا آپ پاس بیٹھ جائیں گی اسکے

باسط کے ایسا کہنے پر فہد میں گھور کر باسط کو دیکھا



کمرتا گیا تھا

مس تانیہ جو ریان سے باتیں کرنے میں مگن تھی شدید

بے زار ہو کر بولی

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 542  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)



باسط بھی دانت دکھاتا اس کو زچ کرنے کے انداز میں

ڈھیٹ بن کر کھڑا رہا

”جائیں مس تانیہ آپ کو جانا چاہیے یہ بچے اور بچیاں ہماری ذمہ داری ہے“  
”ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہیے“

ریان جو کب سے اس کی اپنے منہ سے اسکی اپنی ہی تعریف سن کر پک گیا تھا اس  
نے بھی یہ موقع غنیمت جانا

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com



Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 544  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



“ چلو اٹھو جلدی اور جاؤ جا کر مس کی سیٹ پر بیٹھو

باسط فائقہ کو آنکھیں دکھاتے ہوئے بولنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

## اپنے موبائل میں بڑی تھا

مسلسل اپنے ہاتھ کی انگلیاں مڑوڑنے تو کیا توڑنے ہی والی تھی







تیری چاہتوں میں کتنا تر پے ہیں

ساون بھی کتنے تجھ بن بر سے ہیں

زندگی میں میری ساری جو بھی کمی تھی

تیرے آجانے سے اب نہیں رہی

سدا ہی رہنا تم میرے قریب ہو کے

چرایا ہے میں نے قسمت کی لکیروں سے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبیوں سے



ریان فائقہ کے ساتھ بیٹھنے پر گانا گنانے لگا فائقہ تو ریان کی خوبصورت آواز کے  
سحر میں گم ہو گئی



یا اللہ میں کہاں ڈھونڈو حرم کو کہ ہر چلے گی ہے وہ

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

## گاڑی "حاشر" مسلسل سڑک پر گاڑی دوڑاتا ہوا بولا

حاشر سڑک کے بچوں کھڑا تھا اس کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کس طرف جائے اس کے دو راستے نکلتے تھے اچانک حاشر کے ذہن میں ایک



جا لے گا اور دوسرا رستہ

گنجان آباد تھا جہاں کچھ تعمیراتی کام ہو رہے تھے

حاشر نے گاڑی اس طرف موڑ لی وہ مسلسل اللہ سے دعا

کرتا جا رہا تھا کہ بس حرم خیر خیریت سے اسے مل جائے اسے کچھ بھی نہ ہو

www.urduovelbank.com

”اے اوئے آج تو بال بال بچ گئی وہ سوٹ بوٹ والا صاب جو تھا وہ ہمیں

"دیکھ لیتا تو اس نے تو ہمیں پولیس کے آگے ڈلوا دینا تھا

ماجد اور اس کا دوست حرم کے بے ہوش وجود کو اٹھا کر ایک طرف رکھتے ہوئے



ہاں کہہ تو تو سہی رہا ہے ”ماجد کے دوست نے اس کی بات پر ہامی بڑھتے ہوئے کہا

ماجد حرم کو لے کر ایک پرانی فیکٹری میں آیا تھا جو

شاید کچھ عرصہ پہلے جل کر تباہ کن حالت میں آگئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تمھی اسے یقین تھا کہ جو بھی یہاں آئے گا وہ اس فیکٹری کی حالت اور آس پاس کا سناٹا دیکھ کر واپس لوٹ جائے گا

”ویسے ماجد اس دفعہ تو مال تو بڑا کمال کا لایا ہے“



ماجد کا دوست بے ہوش حرم کو دیکھ کر خباثت سے بولا

ہاں یا اس بلبل پہ تو میری کب سے نظر تھی مگر کمبخت اس کی شادی ہو گئی ”  
مگر دیکھ اسے میرے

پاس آنا ہی تھا بچاری کو پتا بھی نہیں ہے کس کے

ہتھے چڑھ گئی ہے یہ اب تو یہاں اس کو کوئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” بچانے والا بھی نہیں آئے گا

ماجد حرم کو دیکھتا ہوا اپنے دوست سے بولا اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ پر

ہاتھ مار کے ہنسنے لگے



اچانک حرم کو اپنے کانوں میں کچھ آواز سنائی دینے لگی مگر اس کا ذہن بھی بھی ہوش میں آنے کو تیار نہیں تھا اسے ابھی بھی اپنا ذہن ماؤف ہوتا محسوس ہو رہا تھا حرم نے زبردستی اپنی بوجھل آنکھیں کھولنے کی کوشش کی مگر اپنے سامنے ماجد کو دیکھ کر حرم کے پیروں تلے سے زمین کھسک گئی

”م۔۔ ماجد بھائی آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں“

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com حرم نے ڈرتے ہوئے ماجد سے پوچھا

ارے جانے من بھائی بول کر کیوں میرا دماغ خراب کرتی ہو اور تم کیا آپ ”  
”نچی ہو جو تمہیں پتا نہ چلے کہ تمہیں اغوا کر کے کیوں لایا گیا ہے“







ماجد اسکے بال پکڑ کر بولا حرم درد سے بلبلا اٹھی

دیکھو پلیز معاف کر دو میں تمہارے پاؤں پڑتی مجھے معاف کر دو مجھے جانے دو ”

حرم روتے ہوئے بولی ”

نہ نہ نہ بھول ہیں تیری میری بلبل آج تو ساری رات تو ادھر ہی رہے گی تیرا ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ حال کروں گا کل تیرا بھائی گرگڑاتا ہوا مجھ سے معافی مانگے گا اور تجھ سے میری

” شادی کرے گا ”

حرم کو یہ کہتا ماجد حرم کے سر سے دوپٹہ اتارنے لگا



حرم تیزی سے دھکا دیتی ہوئی اسے دوسری طرف بھاگ گئی مگر دوسری طرف راستہ  
بند کر حرم کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا

”اے میرے مالک میری عزت و آبرو کی حفاظت فرما آپ نے سات بند  
دروازوں میں حضرت یوسف علیہ السلام کی  
”دد فرمائی میرے اللہ میری مدد فرما

visit for more novels:

حرم روتے ہوئے اونچی آواز میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے لگی اچانک حرم کو اپنے سامنے ایک بڑا سا ڈنڈا نظر آیا

وہ بنا وقت ضائع کیے دُنڈا اٹھا کر ماجد کے کندھے پر مار گئی اور اس کے دوست کی ٹانگ پر مارتی باہر کی طرف بھاگنے لگیں



”اوائے پکڑ سال \*\*\*\*کو ”ماجد تنیش میں چھ کر بولا

حرم ننگے پاؤں ننگے سر تیزی سے روڈ پر بھاگنے لگیں

اس کو آس پاس کچھ نظر نہیں آ رہا تھا وہ اندھا دھند بھاگی جا رہی تھی اچانک ایک گاڑی کے سامنے آئی تو وہ ڈر کر پیچھے کی طرف ہوئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر تیزی میں اس طرح آیا تھا جب اس نے ایک لڑکی کو بھاگتے ہوئے اپنی طرف آتے دیکھا قریب آکر دیکھا تو



تو حرم کو دیکھ کر حاشر کی جان میں جان آئی مگر حرم کا حال دیکھ کر حاشر کی  
آنکھوں میں خون اتر آیا

وہ جلدی سے گاڑی سے اتر

” حرم حرم آپ ٹھیک ہیں یہ سب کس نے کیا بتاؤ مجھے ”

حاشر کو دیکھ کر حرم میں اپنے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا بے ساختہ اس کے بازو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com سے لگ کر رونے لگی

حاشر نے حرم کو چپ کرایا اور اس کے اپنے بازو سے پیچھے کرتا ہوا اس پر اپنا کوٹ  
ڈالنے لگا حرم نے حاشر کے کوٹ کو کسی قیمتی متاع کی طرح خود سے لپیٹ لیا



اونے ہیرو ہٹ آگے سے نہیں تو ابھی تیرا قصہ ختم کر دیں گے ”ماجد کی  
آواز پر حرم سم کر حاشر کے پیچھے ہوئی

بہت بڑی غلطی کر دی تم لوگوں نے اب تم دونوں نے اپنی موت کو خود  
”دعوت دی ہے

visit for more novels:

حاشر کہتا ان دونوں پر ٹوٹ پڑا اس نے ان کو مار مار کے آدھ موا کر دیا تھا حرم  
ہراساں کھڑی پیچھے حاشر کا یہ روپ دیکھ رہی تھی اور جو آج اس نے حاشر کے  
ساتھ کیا اس پر شدید شرمندگی تھی



ماجد کا دوست پیچھے سے ایک اینٹ اٹھا لیا اور حاشر کی طرف بڑھنے لگا یہ دیکھ کر حرم کی جان نکل رہی ہے

”سرور “حرم کی چیخ پر حاشر نے مڑ کر پیچھے دیکھنا چاہا کہ ایک دم اسے کوئی چیز  
بہت بری سر پر لگتی محسوس ہوئی



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 560  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



حرم ہوش و خرد سے بیگانہ ہوتے ہوئے حاشر کی باہوں میں جھول گئی اور حاشر  
اسے احتیاط سے تھام کر

باہوں میں بھرتا ہوا گاڑی میں لے آیا حرم کا ٹھنڈا پڑتا ہوا وجود حاشر کو تشویش میں  
مبتلا کر گیا

visit for more novels:

حاشر جلدی سے گاڑی چلاتا کر ہو سپٹل کی طرف جانے لگا مگر تھوڑا دور جاتے ہی  
حاشر کو اپنے سر میں شدید درد ہوتی اور چکر آتے محسوس ہوئے سائیڈ پر گاڑی  
روکتا ہوا اپنے سر کو تھام گیا مگر چوٹ شاید زیادہ شدید لگی تھی کچھ دیر میں حاشر  
بھی ہوش





” آج لوگ کچھ خاموش خاموش ہیں وجہ جان سکتے

ہیں ہم کیا؟ ”ریان فائقہ کو نظروں میں بھرتا بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”تو سر آپ کے ساتھ بیٹھ کے میں کون سے چپے مارو

”ایک تو باسط کو پتا نہیں کون سا مسئلہ پڑا ہے

## فائقہ چڑ کر بولی



تو فائقہ کیا ہوا وہاں بیٹھے یا یہاں بس تو ایک ہی ہے نا“ ریان نے ہنسی

دباتے کہا

”پتا نہیں ان سڑو سر کو کیا ہو گیا ہے پہلے اتنی سڑی سڑی باتیں کرتے تھے  
 ”اب اور عجیب ہو گئے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

فائقہ منہ میں بڑبڑانے لگی

”جی کچھ کہا آپ نے “ریان اس سے پوچھنے لگا



”نہیں سر آپ کی شان میں کوئی قصیدہ نہیں پڑھ رہی“

آپ بے فکر رہیں ”فائقہ اس سے بول کے رخ موڑ گئی

”پڑھ بھی لیں تو کوئی برائی نہیں ہم تو ویسے ہی آپ سے اپنے بارے میں سننا  
”چاہتے

ریان فدا فدا انداز میں بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”میری پیاری دوست فائقہ تم تو میں شکر گزار ہوگی نا“

”میں نے کباب میں سے ہڈی جو نکال دی



## باسط فائقہ اور ریان کے پاس بیٹھتا ہوا بولا

”باسط تم جیسے دوستوں کے لیے ایک خوبصورت شعر ہے میرے پاس سنو

میسر ہو اگر تیرے بال

تو میں تیرا حلیہ بگاڑ دو

”تجھے گنجا بنا دو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

## فائقہ کا شعر سن کر بیان اور باسط کا قمقہ گونجا

”سر اس آفت کو آپ ہی سنبھالیں میں تو چلا“



باسیٹ ان سے کہتا اپنی سیٹ پر چلا گیا

ایسے خوبصورت شعر ہماری شان میں بھی پڑھ دیا کریں ہمارے لیے تو آپ ”

”کوئی شعر نہیں پڑھتی

ریان فائیقہ کو محبت سے کہنے لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” آپ کو وہ شعر بھول گیا جو میں نے فرسٹ کلاس میں پڑھا تھا جو نئے شعر کی

”گنجائش باقی ہے

فائقہ نے آنکھیں بڑی کر کے پوچھا



## ملکِ دل

## ریان فائقہ کو تنگ کرتا ہوا بولا

عشق کا سمندر بھی عجیب سمندر ہے

اگر جو آپ ڈوب گئے تو عاشق







یا اللہ یہ جو میری زبان ہر وقت چلتی ہے نا اس کو تھوڑی سی کاٹ دیں ہر  
” بار شرمندہ ہیں کرواتی ہے

فائقہ رونی صورت بنا کر بولتی ہوئی می ریان کی طرف سے اپنا رخ موڑ کر سیٹ سے  
ٹیک لگاتے آنکھیں موند گئی



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رمشا کہ ہر جا رہی ہو اس وقت ” صبیحہ بیگم رمشا کو رات میں باہر جاتے دیکھ  
کر بولا



## رمشا موبائل میں دیکھی مصروف انداز میں بولی

صبیحہ بیگم پریشانی سے بولی

www.urduovelbank.com

”نہیں ماما اور پلیز آپ یوں ٹوکا نہ کریں ویسے بھی اب

”جو چال میں چلنی تھی چل لی



## کاشتے بولی



دیکھئے انکل ابھی میں بہت مصروف ہو اور کہیں بہت ضروری جانا ہے اب ”  
 جو کوئی بھی ہیں پھر کبھی ملیں گے“ رمشا بدتمیزی سے کہتی وہاں سے چلی گئی

”خاور آپ کیوں اس بدتمیز لڑکی سے بات کر رہے تھے“

مسز خاور نے رمشا کی بات سن کر کہا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”نہیں وہ کل مجھے وقار بتا رہا تھا کہ اس کی بھانجی ہو سپٹل ایڈمیٹ ہے مگر یہ تو کہیں سے بھی بیمار نہیں لگ رہی“ خاور صاحب سوچتے ہوئے بولے



ہاں ویسے بھا بھی نے بھی مجھے بتایا تھا کہ کوئی زیادہ مسئلہ ہوا تھا اسے مگر ”  
مجھے تو کچھ اور ہی لگ رہا ہے ” مسز خاور بولی

” چلو خیر سب کے اپنی زندگی ہمیں کیا چلو ”

خاور صاحب کہتے ہوئے گاڑی گھر کی طرف موڑ گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



حاشر کو کافی دیر بعد ہوش آیا اس کا سر بہت شدید



چکرا رہا تھا اس نے اپنی بوجھل ہوتی آنکھوں زبردستی کھولنے کی کوشش کی کچھ دیر  
میں اسے ماحول سمجھ

آنے لگا وہ کسی ہوسپٹل کے بیڈ پہ تھا ایک دم حرم کا خیال آتے وہ تیزی سے  
اٹھا مگر سر میں اٹھتی درد کی  
شدید لہر دوڑ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”دیکھئے آپ پلیز اٹھیے ہمیں میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں“

نرس اسکو ہوش میں آتا دیکھ بول کر باہر چلی گئی



”دیکھئے آپ پلیز لیٹے رہیں آپ کو شدید آرام کی ضرورت ہے آپ سر پر جو چوٹ  
“ لگی ہے کافی گہری ہے

ڈاکٹر نے تحمل سے حاشر کو بتایا

ڈاکٹر میرے ساتھ ”حاشر بمشکل بولا“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”جی جی آپکی مسز بالکل ٹھیک ہیں بس وہ کچھ زیادہ سٹریس لے چکی ہیں شاید  
ایکسیڈنٹ کا تبھی انھے ہوش نہیں آ رہا مگر پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے جلد ہوش  
” جائے گا

ڈاکٹر کی کہنے پر حاشر کی جان میں جان آئی



”لیکن ہم یہاں تک آئے گا کیسے“ حاشر نے ڈاکٹر سے پوچھا

”شاید آپ کی کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آگئی ہے اس نیکی کے صلے میں  
 ”ایک رحم دل انسان آپ دونوں کو یہاں چھوڑ گیا

ڈاکٹر چہرے پر شفیق مسکراہٹ سجائے بولے حاشر نے بھی دل ہی دل میں دعا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کی

سرپلیز مجھے اپنی مسز سے ملنا ہے ”حاشر ان سے بولا تو وہ سر ہلاتے حاشر“

کو اپنے ساتھ روم میں لے گئے



”او میرے خدایا صبح کے چار بج رہے میں کیا کروں گا حرم کو بھی ہوش نہیں  
آ رہا “ڈاکٹر کے جانے کے بعد حاشر حرم کے بیڈ کے پاس بیٹھا تو اچانک اس کی  
نظر وال کلاک پر گئی

اچانک حرم کے وجود میں ہل چل ہوئی اور اس نے اپنی آنکھیں کھولنے کی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

خطرناک واقعہ گھوم رہا تھا بمشکل آنکھیں کھولنے کے بعد اس نے حاشر کا چہرہ دیکھا اور فوراً سے اُٹھ گئی



”سر پلنز مجھے گھر جانا ہے میرا حمزہ رو رہا ہوگا“

حرم ممتا لیے لہجے میں بولی

پلنز حرم ریلیکس کریں آپ سٹریس مت لیں آپ سٹریس سے بے ہوش  
”ہوئی ی تھی“

حاشر بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”مگر سر بہت وقت ہو گیا ہے میری زندگی میں پہلے ہی بہت مشکلات ہیں“  
آپ نے میری اتنی مدد کی اس کے لیے بہت شکریہ مگر ایک چھوٹا سا احسان اور کر  
دیں گھر لے چلیں پلنز ”حرم اس سے التجا کرتے بولی



اوکے چلیں ”حاشر کتا جانے لگا مگر اچانک حرم لڑکھڑاسی گئی مگر بروقت  
حاشر نے اسے گرنے سے

بچایا

حرم نے گھبرا کر زور سے آنکھیں میچ لی اور حاشر تو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اس معصوم پری کے گھبرائے گلابی چہرہ کو تکتا رہ گیا

حرم کے لمبے گھنے سیاہ بال اسکی پشت پر بکھر گئے تھے

گلاب سے لبوں کو زور سے دانتوں میں دبائے وہ حاشر



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

کا دل دھڑکا گئی حاشر بنا ارد گرد کی پرواہ کیے بس مکن

اسکو دیکھی جارہا تھا اسکی پیاسی ترسی ہوئی می آنکھیں

جیسے سراب ہو گئی ہوں

آنکھیں کہتی ہیں بیٹھے تو میرے روبرو

تجھ کو دیکھوں عبادت کرتا رہوں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تیرے سجدوں میں دھڑکے دل یہ میرا

میری سانسوں میں چلتا ہے بس ایک تو

عشق دا رنگ تیرے مکھڑے تے چھایا



جدوں دا میں تکلیا اے چین نہیں آیا

کنا سونا

کنا سونا تینوں رب نے بنایا

جی کرے ویکھ دا رواں

کنا سونا تینوں رب نے بنایا

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

میں تمہیں کبھی نہیں کھو سکتا میری سانسوں میں بستی ہو تم ”بے ساختہ“

سرگوشی میں حاشر لبوں سے یہ الفاظ نکلے



ان الفاظ پر حرم نے چونک کر آنکھیں کھولیں اور حاشر کی آنکھوں میں جذبات کا  
ٹھاٹھے مارتا سمندر دیکھ کر

واپس پلکیں گرا لی حاشر اس منظر سے مسمراؤں ہوتا

بے خود سا ہونے لگا مگر صبح والا واقعہ یاد کر کے فوراً حرم سیدھا کھڑا کرتا دو قدم دور ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”احتیاط سے چلیں ہر جگہ تمھارے والے نہیں ملتے“

سپاٹ لہجے میں جتانے والا انداز لیے حاشر بولا اور چلا گیا حرم بھی شرمندہ سی ہوتی  
اسکے پیچھے چل دی





”تم سب کا تو الگ سے حساب ہوگا ہر جگہ مجھے اکیلا چھوڑ جاتے ہو ہمیشہ میں  
”اکیلی پھنستی ہیں

فائی قہ بس سے اتر کر سحر سے بولی

visit for more novels:

”www.urduovelbank.com“ یار حد کرتی ہو اب یہاں تو تم اکیلی ہی پھنسوگی نہ

سحر مزاحیہ لہجے میں بولی تو نہ چاہتے ہوئے بھی فائی قہ بھی ہنس پڑی



خود کو شال سے اچھی طرح کو ر کر رکھا تھا

سحر سے بات کرنے کے بعد فائقہ نے نظر سامنے کی طرف

دورائی می بیان ریڈ شرٹ پر بلیک لکڑ کی جیکٹ پہنے جینز کے پائی نچے تھوڑا سا فولڈ

## کیا وہ مصروف انداز میں کسی

لڑکے کو کچھ کہہ رہا تھا ماتھے پر پڑے بال اسے مزید دلکش بنا رہے تھے فائوقہ  
یک ٹک اسے دیکھے گئی



آج شاید وہ اسے زیادہ ہی ہینڈسم لگا تھا یا اتنے عرصے میں فائی قہ نے غور ہی آج کیا تھا اس نے بھی ریڈ اور بلیک کنٹراس کی فراک کے ساتھ چوڑی دار پاجامہ پہنے

خود کو بلیک چادر سے کور کیا ہوا تھا بال کھولے گلابی

لبوں پر لب گلوں لگائے گھنی پلکوں کو مسکارے سے مزید

گھنا کیے وہ آج بہت پیاری لگ رہی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

” اہم اہم نظر نہ لگا دینا ہمارے سر کو ” سحر اس کی

نظروں کا تعاقب کرتے شرارتی لہجے میں بولی



” میں کیوں نظر لگانی پاگل نہیں بنا کرو تم سحر ”

فائقہ اسکو گھور کر بولی

” مطلب کہ میڈم کا دل آگیا ہے واہ جی واہ محبت کے م کو مستی والا م سمجھنے ”  
” والی فائقہ محبت کرنے لگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سحر کے شرارت سے کہنے پر فائقہ کے چہرہ پر گلال آگیا

فائقہ کو اندازہ ہو چکا تھا کہ اسے بھی شاید ریان سے محبت ہونے لگی ہے مگر وہ  
سمجھنے سے انکاری تھی



لیکن آج مس تانیہ کا ریان کے ساتھ بیٹھنا اسے ذرا پسند نہیں آیا تھا تبھی مگر جب باسط نے تانیہ کو اٹھا کر اسکی جگہ پر فائقہ کو بٹھایا اور ریان کی وہ معنی خیز جملے یاد کر کے فائقہ کو دل میں ڈھیروں سکون اترتا ہوا محسوس ہوا

”چلو بہنوں او سوری اب تو تم دونوں بھابھیاں ہو چلو بھابھی نمبر 1 اور بھابھی نمبر 2 آپکی خدمات کے لیے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”ہم خادموں نے بندوست کر دیا ہے

باسط ان دونوں سے آکر بولا دونوں نے گھور کر اس کی طرف دیکھا اور جانے لگی







فائقہ بے ساختہ قدم اٹھاتے ہوئے ریان کے کیمپ کی طرف چلی گئی اسے یہ  
منظر بہت حسین لگ رہا تھا کچھ

نئی نئی چاہت کا خمار تھا جو ان دونوں کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ رہا تھا  
فائقہ کے آنے پر ریان دو قدم بڑھا کے اس کی طرف آیا اسی لمحے میں فائقہ نے  
اس کی طرف دیکھا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کبھی شرارت کبھی معصومیت کبھی چاہت

اے دلربا

”ہم دل نہ دیتے تو کہاں جاتے

ریان کے بے ساختہ بولنے والے الفاظ اسکا دل دھڑکا گئے



”فائقہ آپ کیا کر رہی ہیں یہاں چلے اپنے فرینڈز کے پاس جا کر بیٹھے یہاں  
”ٹیچر بیٹھیں گے کیوں سر ریان

تانیہ جو دور تھے ان کو یوں ایک دوسرے کو تکتا دیکھ رہی تھی جل کر فوراً ریان کے پاس آئی اور سخت لہجے میں فائقہ کو بولنے لگی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہاں پر فائقہ کو میں نے خود بلایا ہے اور فائِقہ ہی یہاں بیٹھیں گی آپ کو شاید کوئی غلط فہمی ہوگئی ہے آپ کہیں اور بیٹھ جائیں



ریان تانیہ کے آنے پر سخت بدمزہ ہوا تبھی سخت لہجے میں اسے سنا گیا تانیہ غصے میں پیر پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئی

” اچھا ہوا چلی گئی یہاں تو فائقہ ہی بیٹھی گی ”

فائقہ حق سے کہتی ہوئی وہاں بیٹھ کے ریان کو اسکا یوں بولنا بہت اچھا لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلیں ہم سب ایک گیم کھیلتے ہیں گیم یہ ہے کہ ہم ایک سونگ لگائیں گے ”  
یہ بال سونگ ختم ہونے پر جس کے ہاتھ میں ہوگی تو وہ اپنے دل کی سچ بات  
” بتائے گا

فند کھڑے ہو کر ایک بال ہاتھ میں پکڑے بولا











بدزوق بے وفا لڑکی ”اپنی بے عزتی پر باسط منہ بنا کر بیٹھ گیا“

گیم پھر شروع ہوئی ی اب باری فند کی آئی ی تھی وہ کھڑا

ہوا اور سیدھا ریان کے پاس گیا اس نے ریان کے کان میں

کچھ کہا تو ریان نے اسکا کندھا تھپتھپا کر اسے اوکے کا

visit for more novels.

www.urdu novelbank.com

اشارہ دیا سب نہ سمجھی سے دیکھنے لگے



فہد واپس آیا اور سحر کو اشارہ کیا لیکن سحر نے نو لفٹ کا بورڈ منہ پر لگایا ہوا تھا وہ  
اپنی جگہ سے نہیں اٹھی فہد ناراض ہوتا وہاں سے چلا گیا تو سحر پریشانی  
سے اٹھی اسکے ایسا کرنے پر ریان اور باسط مسکرانے  
لگے

آ جا بھائی می تیری بندی اٹھ گئی ہے "باسط نے فہد کو آواز لگائی می تو فہد  
visit for more novels:  
www.urdu novelbank.com  
دورٹا ہوا واپس آگیا

"تھوڑا صبر نہیں تم میں فہد فٹافٹ ناراض ہو جاتے  
سحر اسکو آنکھیں دیکھاتے بولی



فد نے سنجیدہ ہوتے کہا

# گھبرا سی گئی

11



ہمکنوا میرے

اسے اپنا دل روکتا محسوس ہوا



”کیوں کہ میں چاہتا ہوں میری دامن سب سے پہلے تم دیکھو اس لیے ”فہد“

نارمل لہجہ اپناتے ہوئے بولا



”فہم یہ بات غلط ہے یہ تم کیا کر رہے ہو“

فائقہ پریشانی سے سب دیکھتے ہوئے بولی

فائقہ انہیں بات کرنے دیں آپ پلیز ”ریان فائقہ کے پاس آکر بولا“

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لیکن سر "فائقہ نے کچھ بولنا چاہا تو ریان کے اشارہ

پر خاموش ہوگئی



”اچھا ٹھیک ہے ایسے تو ایسے ہی سہی دکھاؤ“

سحر ضبط سے بولی آنسوؤں روکنے کی کوشش میں

سحر کی آنکھیں اور ناک شدید سرخ ہو رہی تھی

فہد نے موبائل میں دیکھا اور زبردستی اپنی ہنسی روکتا ہوا موبائل سحر کے آگے کر دیا

سحر نے پہلے فہد کی طرف دیکھا اسے بالکل خوش اور مطمئن دیکھ کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سحر نے گہری سانس لے کر موبائل میں دیکھا مگر یہ کیا

آپنی اور فہد کی جشن آزادی والے دن کی تصویر دیکھ

کر وہ حیران پریشان فہد کی طرف دیکھنے لگی



فند کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر سحر کو ساری گیم سمجھ آگئی اس نے گھور کر فند کو دیکھا ایک بار پھر

اس پکچر کو دیکھا یہ خوبصورت سی تصویر تھی

جس میں ہند سحر کے کان کے قریب آکر کچھ کہہ رہا تھا اور سحر کے چہرے پر ایک شرمیلی مسکان تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”فہم تم انتہا کے بد تمیز انسان ہو فائقہ تمہیں بالکل ٹھیک کہتی ہے“

God blast you "

یہ کہہ کر سحر نے زور سے بال فہد کو دے ماری



سحر کی بات پر سب ہنسنے لگ گئے

سحر مڑ کر جانے لگی تو فہد نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے

روکا اور اپنے گھر ویڈیو کال ملائی می جس میں فہد کے والدین اور اسکے بہن بھائی می  
سب منتظر بیٹھے تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” بھائی اور کتنا انتظار کروانا ہے اب ہمیں ہماری بھابھی سے ملوا دیں پلیز ” فہد  
کی بہن بے صبری سے بولی

” ہاں بھائی می ملوا دیں جلدی میں نے میچ کھیلنے جانا ہے ”



"لئے یہاں بیٹھا ہوا ہے

پچھے سے ہند کا بھائی بھی بولا

”ہو تم دونوں سب سے پہلی اپنی بہو میں دیکھو گی“

”فہد ملو! نہ ہمیں پرسوں سے انتظار کروا رہے ہو

www.urduovelbank.com

فہد کی امی محبت اور چاہت سے بولی ان سب کے اس

قدرِ پیار اور فہد کے اس طرح اسے عزت دینے پر سحر

نے نم آنکھوں میں تشکر بھرے اسے دیکھا



یہ دیکھیں ”فند نے یہ بول کر کیمبرہ سحر کی طرف کر“

دیا تو سب نے دیکھ کر ماشاءاللہ کہا تو سحر جھینپ گئی

اس نے اپنا موبائل باسط کو پکڑایا اور خود سحر کے آگے

گھٹنوں کے بل بیٹھ کر تھوڑا سر جھکاتے پھر محبت

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بھری آنکھوں سے اسے تکتے ہوئے بولا



ان دونوں کو مبارک دی



کے

اور وہ کچھ سوچتا

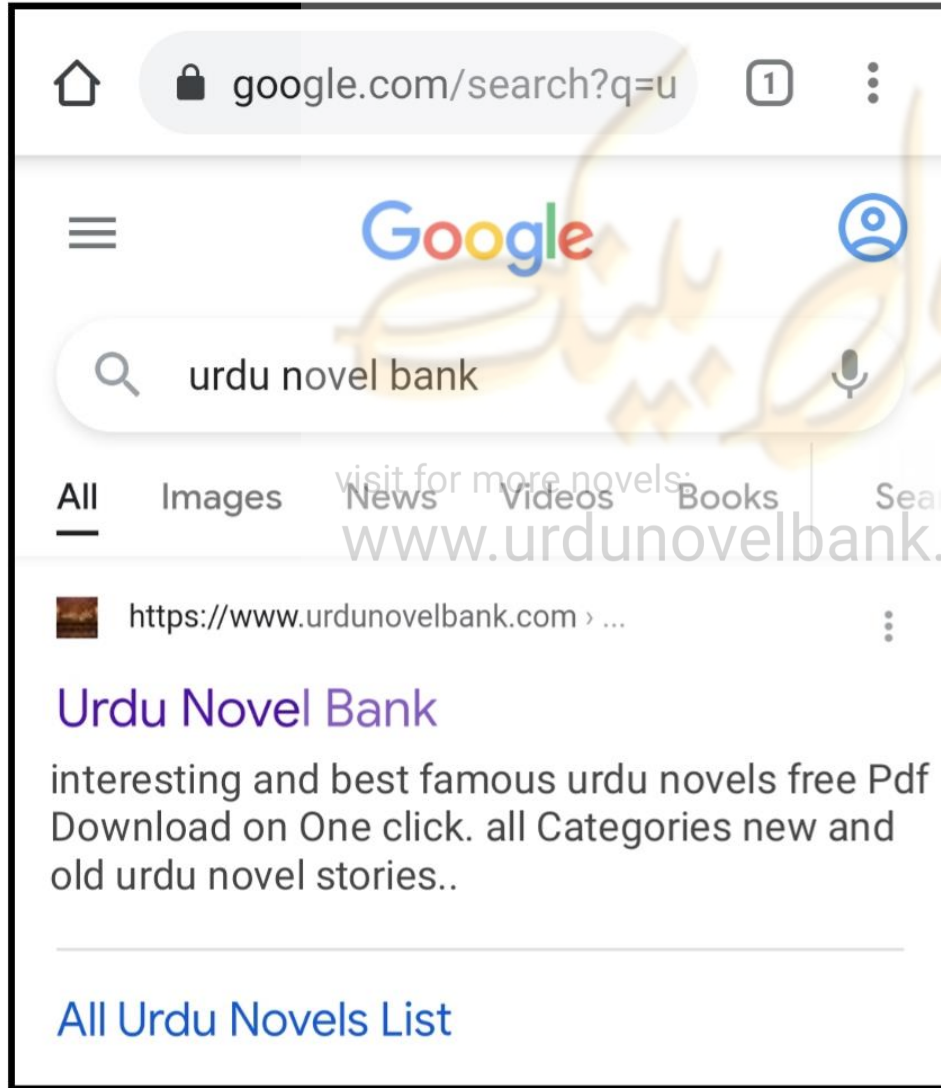
www.urduovelbank.com





اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں



راہی یہ غصے سے پھنکاری

”اسکایار اسے بھگا کر لے گیا

ماجد اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا

www.urduovelbank.com

”ماجد حد ہے تم سے وہ بھی نہیں ہوسکا



”اتنا ہی تھا تو تم خود کر لیتی اتنی آسان نہیں ہوتا“

اسکا یار بڑی کوئی تگڑی پارٹی تھی اتنا مارا ہے کہ

"نے کہ چلا بھی نہیں جا رہا

ماجد کراہتے ہوئے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دیکھو ماجد اگر وہ صبح ہونے سے پہلے گھر آگئی تو ”

”بنا بنایا کھیل بگڑ جائے گا ڈھونڈو اسے











بڑی "ماجد نے بھی غصے میں کہہ کر کال کٹ کر دی

کرتے ہوئے لوگوں کو انجام کی فکر نہیں ہوتی اور

راہی یہ جیسے لوگ اللہ کو بھولے بیٹھے ہوتے ہیں مگر

www.urduovelbank.com

وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ اللہ کی لائٹھی بے آواز ہے جب

پکڑ ہوتی ہے ساری اکڑ خود بہ خود نکل جاتی ہے



راہی یہ بھی انہی میں سے ایک تھی جو سب کا برا اور

بس اپنا اچھا سوچتی تھی وہ بس بے بس اور بے آسرا

حرم کو تکلیف دینے کی نت نئی چالوں میں لگی رہتی تھی مگر وہ بھول گئی تھی  
کہ اگر کوئی کسی کے لیے

کھڑا کھودتا ہے تو وہ خود ہی اس میں گرتا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



حاشر اور حرم جس وقت حرم کے گھر پہنچے تھے دن کا

اجالا بڑھ گیا تھا حرم بہت خوفزدہ تھی مگر سب سے







Visit For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com) Page 614  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



اسکا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا

وہ تیزی میں گھر کی طرف بڑھی

www.urduovelbank.com

رائی یہ کی آواز گھر کے باہر تک آرہی تھی حرم تیزی میں  
 گھر کے اندر گئی رائی یہ اسکو دیکھتے ہی اسکی طرف







گھر کے اندر داخل ہوتے حاشر نے جب یہ سب دیکھا تو

فوراً حرم کی طرف آیا اور اسکو رآئی یہ سے چھڑاتا ہوا

پیچھے کرنے لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ کیا جہالت ہے یہ کوئی می طریقہ ہے کم از کم اسکی ”

بات تو سنے ”حاشر سختی سے بولا



”ساری رات رنگ رلیاں منانے کے بعد اب کیوں آئی می ہے“

”اور اپنے اس یار کو کیوں لائی می ہے

رآئی یہ کے اس طرح بولنے پر حاشر نے ضبط سے اپنی مٹھیاں کسلیں

دآؤ د اپنا سر پکڑے صوفے پر بیٹھا تھا حرم بھاگ کر اسکے پاس گئی اور اسکو  
روتے ہوئے کہنے لگی تبھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دآؤ د کا ہاتھ اٹھا اور حرم کے چہرے پر نشان چھوڑتا

چلا گیا



اتنے شدید ردِ عمل پر ایک وقت کو رآئی یہ بھی ڈر کر

پیچھے ہوئی می حرم بے یقینی اور آنسوؤں بھری نظروں سے دائود کی طرف دیکھنے لگی  
جسکی آنکھوں میں اپنے لیے

نفرت حقارت بے حسی اور بے اعتمادی دیکھ کر حرم کا  
دل کٹ کر رہ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

محلے میں طرح طرح کی باتیں سننے اور رات سے حرم

کے لیے پریشان ہوتے ہوئے خالہ نے حمزہ کو گود میں

لیا اور انکے گھر آگئیں مگر یہاں کا منظر دیکھ کر وہ



”دیکھیے آپ لوگ غلط سمجھ رہے ہیں ہماری بات سننے“

## حاشر آگے بڑھ کر بولا

”بس لڑکے میں مولوی کو بلاتا ہوں تم نکاح کرو اور لے کر چلتے بنو اس کو“

www.urduovelbank.com

داؤد نے ہاتھ بڑھا کر اسے چپ کرواتے ہوئے کہا

داؤد کی بات پر حرم میں تڑپ کر اس کی طرف دیکھا







حمزہ مسلسل رات سے رو رہا تھا اب ماں کو دیکھ کر

بار بار اسکی طرف لپک رہا تھا حرم بھاگ کر اسکی

طرف آئی می اور خالہ سے حمزہ کو پکڑتے اس سے لپٹ کر

رو دی اور میہی وقت تھا جس نے حاشر کو فیصلہ لینے

پر مجبور کر دیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ٹھیک ہے میں راضی ہوں اس نکاح پر "حاشر کے کہنے "

پر حرم نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا



راؑی یہ نے پہلے بے یقینی سے حاشر کی طرف اور پھر

نفرت سے حرم کی طرف دیکھا جسکی زندگی برباد کرنے

میں اسنے جوئی می کسر نہیں چھوڑی تھی

ناراض بنکے

دس منٹ بعد دائود مولوی صاحب کو بلا لایا اور ایک لمحے میں حرم اور حاشر ایک مضبوط رشتے میں بندھ گئے حرم بالکل ساکت بیٹھی تھی ایجاب و قبول کے مراحل

کب کیسے انجام پائے اسے کچھ ہوش نہیں تھا

ایک پل نے اسکی زندگی بالکل بدل کر رکھ دی تھی



حاشر بھی عجب سی کیفیت سے دوچار تھا وہ حرم کو  
بہت چاہتا تھا مگر یہ سب اس نے خواب میں بھی تصور  
نہ کیا تھا ایک منٹ نے سب بدل کر رکھ دیا تھا

حاشر نے ساتھ بیٹھی اپنی شریکِ حیات اپنی متاعِ جان کو دیکھا جو بالکل ساکت سی  
بیٹھی تھی اسے دل و جان

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سے اس لڑکی کی زندگی پر افسوس ہوا جس کی زندگی میں شاید خوشیوں سے ہزار گنا  
زیادہ دکھ تھے

اس ایک پل میں اس نے خود سے وعدہ کیا







انکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

## آنسوؤں پیتے حاشر کا

www.urduovelbank.com

ہاتھ تھامتے باہر نکل گئی





ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

فہد نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا

”کیوں بھئی یہ کیا بات ہوئی اب“ ”فہم چڑ کر بولا

”یہ سرپرائی زتھا تمہارا جان نکال دی تھی میری دل کیا



اس چڑیل کا منہ نوچ لوں جسے تم اپنی دلہن بول رہے

تمھے "سحر آنکھیں گھوما کر بولی

چلو بہن نیکی اور پوچھ پوچھ اب جلدی سے یہ نیک کام کرو اپنے منہ کو جنگلی  
بلی کی طرح نوچنا شروع کرو "باسط ہند کی دوسری طرف سے منہ نکال کر بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”حد ہے باسط تمہارا ہر دفعہ ہماری بات میں ٹانگ اڑانا

ضروری ہے "سحر چڑ کر بولتے ہوئے وہاں سے اُٹھ کر

چلی گئی



بہت ہی منحوس لگے ہو تم باسط "فدا نکھیں دیکھاتے ہوئے بولا"

## گیم دوبارہ شروع ہوئی می اور اب کی بار بال بیان کے پاس

کی ریان تو جیسے اسی انتظار میں تھا وہ فوراً مسکراتے ہوئے کھڑا ہوا اور بس کی طرف  
بڑھا فائقہ اسکی طرف متوجہ تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ریان بس میں سے اپنا گٹار اٹھا لایا اور بیچ و بیچ ایک

کمرسی رکھتے اس پر بیٹھ گیا فائقہ کو اپنی طرف دیکھتا دیکھ مسکرا کر گٹار کی دھن بجاتا

بولا



فائقہ یہ صرف آپ کے لیے "محبت سے فائقہ کو تکتے"

ہوئے ریان بولا تو فائقہ کے چہرے پر بھی رونق سی

# آگئی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تیرے دلے آکے تخم گئے

نینا نمازی بن گئے

ایک دو جے میں یوں دھل کے

عاشقانہ آیت بن گئے



خوبصورتی سے گٹار کی دھن پر پر گانے کے بول بولتا  
کبھی فائی قہ کو دیکھتا اور کبھی مسکرا کر آنکھیں بند کرتا ریاں اپنی ساحرانہ آواز میں  
سب پر چھا گیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیسے دل لگائی کر گئے

روح کی رباعی بن گئے

خالی خالی دونوں تھے جو







اتنی سی بات ہے مجھے تم سے پیار ہے

اس کے آگے کرتا تھوڑا سر جھکاتے اور پھر آنکھوں میں



مان اور محبت بڑھ کر فائی قہ سے بولا

” Faiqa Hamdani Will You Marry Me”

ریان کے ایسا کہنے پر فائی قہ پہلے تو بہت کنفیوز ہوئی ی

مگر وہ فائی قہ ہی کیا جو سیدھا جواب دے دے

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

” ایک شرط پر ہاں بولوں گی ” فائی قہ مزے سے اتراتے

ہوئے بولی



ل میں پروز کریں ”

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 635  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



قہقہہ گونجا فائی قہ دل کھول کر ہنسی

فائقہ شہرات سے کہتی اپنا ہاتھ ریان کے ہاتھ میں پکڑا

www.urduovelbank.com

گئی ریان کے رنگ پہنانے پر سب نے خوب زور و شور سے

تالیاں بجاتے انہیں مبارک باد تھی



دیکھ کر مسکرا دی



فلحال وہ اپنے گھر والوں کا رویہ سوچتے ہوئے شدید



پریشان تھا ناجانے آگے کون سا طوفان کھڑا ہونے والا تھا

وہ دونوں بالکل خاموش تھے بولنے کے لیے شاید کچھ بچا ہی نہ تھا گاڑی میں صرف  
حرم کی سسکیوں کی آواز گونج رہی تھی

حمزہ جو حرم کی گود میں کافی دیر سے سو رہا تھا

اچانک اٹھا اور رونے لگ گیا گاڑی میں خاموشی کو حمزہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کے رونے کی آواز نے توڑا تھا دونوں حمزہ کی طرف

متوجہ ہوئے حرم مسلسل اسے بہلانے کی کوشش کر رہی تھی مگر حمزہ مسلسل

روئے جا رہا تھا



ہوتے ہوئے پوچھا

مگر سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب کرے تو کیا کرے

کیا؟ آپ ایزیلی مجھے بتا سکتی ہیں "حاشر نرمی"



”وہ وہ سب اتنا اچانک ہوا میں حمزہ کی کوئی ی چیز نہیں لے سکی اب اسے“

”بھہ۔۔ بھوک لگ رہی ہے

حرم شرمندہ سی جھجھکتے ہوئے بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حرم کے بتانے پر حاشر کو اپنی کم عقلی اور لا پرواہی

پر شدید افسوس ہوا کم از کم اسے یہ تو یاد رکھنا چاہیے

تھا ساتھ ایک چھوٹا سا بچہ بھی ہے



ایم ریلی سوری میرے ذہن سے بالکل نکل گیا آپ دو ”

## "منٹ ویٹ کریں میں ابھی آیا"

حاشر جی بھر کر شرمندہ ہوتا ہوا پولا اور گاڑی روک کر

## باہر چلا گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

## حاشر حمزہ کے لیے دودھ ڈائی میئر فیڈر اور ڈھیر ساری

ضرورت کی اشیا کے ساتھ ساتھ بچوں کے کھانے کی

کافی ساری چیزیں لیتا جانے لگا جب اسے یاد آیا کہ



حرم بھی کل سے بھوکا ہے

وہ حرم کے لیے کچھ کھانے پینے کی چیزیں لیتا ہوا گاڑی میں آیا حرم اس کے ہاتھوں

میں اتنا سب دیکھ کر حیران

سی دیکھنے لگی

یہ فلحال میں یہ چیزیں لے آیا ہوں جو مجھے سمجھ آیا اس کے علاوہ کچھ منگوانا ”

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہے تو آپ مجھے بتادیں

میں لے آتا ہوں "حاشر کچھ چیزیں گاڑی کی بیک سیٹ پر رکھتا ہے دودھ اور پانی

## کی بوتل حرم کو پکڑاتا ہوا

کہنے لگا



”ابھی کیا باقی رہتا ہوگا آپ پوری دکان تو خرید لائے“

ہیں سر بہت شکریہ مگر اتنے سب کی ضرورت نہیں تھی“ حرم حاشر کے ہاتھ سے سامان لیتے ہوئے بولی

”نہیں وہ کبھی بے بی کی چیزیں نہیں لی نا تو اتنا آئیڈیا نہیں تھا اس لئے بس  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
”کچھ چیزیں لے آیا

حاشر بولتے ہوئے ایک شاہر سے کچھ چیزیں نکالنے لگا

”حمزہ بے بی یہ کھاؤ گے مزے کی جیلی ہے“ حاشر حمزہ



کے سامنے کچھ چیزیں کرتا بولا

حاشر کے ایسا کرنے پر بے ساختہ حرم مسکرانے لگی

سر یہ ابھی بہت چھوٹا ہے اتنے چھوٹے بچے یہ سب نہیں کھا سکتے ”حرم“

ہنسی ضبط کرتے بولی

لبوں کو بھینچے ہنسی ضبط کرتے بائیں گال پر پڑنا ڈمپل

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر کو دیوانہ کر گیا حاشر یک ٹک اسے تکتا جارہا تھا

حرم نے جب حاشر کو مسلسل خود کو تکتا پایا تو کنفیوز



کی بجائے اسکے کپڑوں پر گری جا رہا تھا

حاشر نے اس کے ہاتھ سے پانی کی بوتل پکڑی اور کھول

کر دی حرم نے اسکی مدد بھی شکریہ کہہ کر حمزہ کو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دودھ پلایا تو حمزہ دودھ پیتے ہی سو گیا تب جا کر حرم

نے سکھ کا سانس لیا



حرم آپ بھی کچھ کھالیں پلنز آپ نے کل سے کچھ نہیں کھایا ”حاشر نے“  
ایک بیگ اسکی طرف بڑھاتے

ہوئے کہا

نہیں سر شکریہ میرا بلکل بھی دل نہیں ہے کچھ کھانے“  
کا آپ کھالیں آپ بھی کل سے میری وجہ سے خوار ہو رہے ہیں آپ نے بھی کچھ  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
”نہیں کھایا

حرم بولتے ہوئے شرمندہ ہوئی ی

”پلنز حرم آپ ویسے شرمندہ نہ ہوں جو ہوا اس میں



تھا "حاشر حرم کو دیکھ کر بولا

"گی

غصے سے ایک گاڑی کو بریک لگاتے ہوئے اس کی کلائی می پکڑی



” آج تو یہ بات کی ہے مسز حرم حاشر ہمدانی آج کے بعد ایسا بولنا تو دور کی بات سوچنا بھی مت ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا “ حاشر غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں

سے اسے گھورتا ہوا بولا

visit for more novels:

” رہی بات اس رشتے اور شادی کی تو میں پہلے بھی آپ سے شادی کرنا چاہتا تھا آپ ہی تمھیں مارگئی تھی بے شک ایسے نہیں سوچا تھا کہ ایسے شادی ہو مگر میری نیت تب بھی پاک ہی تھی مگر شاید اللہ کو ہمارا آپس میں رشتہ بننا ایسے ہی منظور تھا “















”حرم پلیر ٹھیک ہے میں سمجھ سکتا ہوں اتنی جلدی“

اس رشتے کو قبول کرنا آسان نہیں مگر کیا ہوا ہم دوست

”تو بن سکتے ہیں نا

حاشر کے اتنے مان سے کہنے پر حرم نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلا گئی

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

فرینڈز؟ ”حاشر نے حرم کی طرف ہاتھ بڑھاتے کہا

حاشر کے ہاتھ بڑھانے پر حرم نروس سی ہوتی سوچ

میں پڑگئی حرم کو سوچوں میں گم دیکھ کر حاشر ہاتھ







صوفیہ بیگم ساری رات سے پریشان تھی زندگی میں

پہلی دفعہ ایسا ہوا تھا کہ حاشر پوری رات گھر نہیں آیا تھا صوفیہ بیگم باہر لان میں آئیں بے چینی سی محسوس کرتی وہ مین ڈور تک چلی گئی

سامنے ہی انکے پڑوسی خاور صاحب کی بیوی فاطمہ انکو دیکھ کر انکی طرف آئی

صوفیہ بیگم بھی انہیں

ہی دیکھ رہی تھی







”اچھا آپ پریشان نہیں ہوں آجائے گا وہ آپ مجھے بتائیں کیا پریشانی ہے شاید“  
”میں کوئی حل نکال سکوں

فاطمہ انہیں تسلی دیتے ہوئے بولی

صوفیہ بیگم نے ساری بات فاطمہ کو بتائیں شروع سے کیسے رمشانے پہلے رشتہ  
بھیجواآیا اور پھر انکار کرنے پر خودکشی کرنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے وقار

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com صاحب اور حاشر کے درمیان رنجش آگئی

”صوفیہ بھا بھی حاشر نے اس چالباز لڑکی کو انکار کر کے بہت اچھا کیا حاشر“  
”ماشاء اللہ سمجھدار بچہ ہے







”پلیز کوشش کریں اپنے بچوں کو ان لوگوں سے دور رکھیں اچھا بھا بھی آپ“

”پریشان نہ ہوں حاشر آجائے گا میں پھر چکر لگاؤں گی

یہ کہہ کر صوفیہ بیگم اندر آگئی ہیں اور ناشتے کی تیاری کروانے لگی

حاشر حرم اور حمزہ کو لیے گھر میں داخل ہوا صوفیہ بیگم حاشر کی گاڑی کی آواز پر خوشی سے باہر کی طرف آئیں مگر حاشر کے ساتھ ایک لڑکی اور بچے کو دیکھ کر

visit for more novels:

وہ حیران و پریشان کھڑی رہ گئی مگر حاشر کے سر پر لگی پیٹی دیکھ کر فوراً پریشانی

سے اس کی طرف بڑھی



حاشر بچے کہاں تھے آپ ساری رات اور یہ کیا ہوا ہے آپ کو آپ ٹھیک تو ہو ”  
” نا اور یہ

صوفیہ بیگم پریشانی سے حاشر کو پوچھتے ہوئے بعد میں حرم کی طرف اشارہ کر کے  
پوچھنے لگی

” ماما پریشان نہیں ہوں آپ اور یہ آپکی بہو اور پوتا ہے ”

visit for more novels:

حاشر نے مسز ہمدانی کو اپنی خیریت بتانے کے بعد حرم اور حمزہ کا تعارف کروایا

” حاشر یہ کیا کہہ رہے ہو ایسا کیسے ہو سکتا ”

صوفیہ بیگم پر تو مانو حیرت کو پہاڑ گر گیا ہو کیونکہ



وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی حاشر بنا کسی کو بتائے اتنا بڑا قدم اٹھا سکتا

مما یہی سچ ہے میں نے سوچا اب چھپانے کا کیا فائی دہ ”

یہ وجہ ہے میرا رمشا کے رشتے سے انکار کرنے کی اس لیے میں اپنی بیوی اور بیٹے  
”کو لے آیا ہوں

اب کی بار صوفیہ بیگم کے ساتھ ساتھ حرم نے بھی حیران کن نظروں سے حاشر کو  
دیکھا کہ وہ جھوٹ کیوں

بول رہا



”مگر حاشر اتنا بڑا فیصلہ لینے سے پہلے ہم سے تو بات کرتے اتنے ٹائی م سے  
پوچھ رہے مگر تم نے سب کیوں چھپایا شادی تو شادی تمہارا بچہ بھی ہے وقار

صاحب

کو پتہ چلا تو نا جانے کیا طوفان کھڑا ہو جانا یہ کیا کیا

”تم نے حاشر

صوفیہ بیگم حاشر کو پریشانی سے کہتے اپنا سر پکڑے

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

صوفیہ پر ڈھے گئی ہیں

”واہ بر خوردار واہ بہت اچھے بہت نام روشن کیا ہے تم نے اپنے ماں باپ کا

وقار صاحب کی گرجدار آواز پر صوفیہ بیگم کے ساتھ ساتھ حرم بھی کانپ گئی



”بابا پلیز میری بات سنے آپ میرا آپ کو ہرٹ کرنے کا ارادہ بالکل نہیں تھا“

حاشر بولتا ہوا ان کے قریب آیا مگر وقار صاحب نے ہاتھ بڑھا کر روک دیا

”تم نے ہمیں کہیں منہ دکھانے قابل نہیں چھوڑا حاشر“

وقار صاحب کے کرب سے کہنے پر حاشر نے ضبط سے مٹھیاں بھیج گئیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”بابا پلیز ہوسکے تو مجھے معاف کر دیجیے گا میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا“



ہمکنوا میرے

وہ بنا آواز آنسو بہانے لگی

وقار صاحب کے سختی سے کہنے پر صوفیہ بیگم نے دہل کر دل پر ہاتھ رکھا



بس وقار صاحب بس آپ کو اتنا بڑا فیصلہ کرنے کا حق نہیں دوں گی میں ”  
سوتیلی ہی سہی مگر ماں ہوں میں حاشر کی ”صوفیہ بیگم کے سخت لہجے میں بولنے  
پر حاشر اور وقار نے حیرت سے صوفیہ بیگم کی طرف دیکھا

کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے پوری سچائی جان لیجئے گا یہ نہ ہو کہ آپ بعد  
” میں پچھتاتے رہ جائیں

visit for more novels:  
صوفیہ بیگم کے اس شدید ردِ عمل پر وقار صاحب ساکت رہ گئے اور حاشر بھی حیران  
رہ گیا

” حاشر بہو کو لے کر کمرے میں جائیں آپ ”







”رمشا بیٹا پلیز اپنے آپ کو سنبھالو“

صبیحہ بیگم شدید پریشانی سے بولی

”نہیں ماما میں جان سے مار دوں گی دھوکا کیا ہے اس نے میرے ساتھ“

رمشا چیزیں زمین پر پھینکتے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”حاشر ہمدانی اب تم دیکھو تمہارے ساتھ میں کیا کروں“

گی میری زد اور محبت دیکھی نہ اب نفرت دیکھو گے

تم ”رمشا زخمی ناگن بنے پھنکاری



جب سے وقار صاحب نے کال کر کے صبیحہ بیگم اور رمشا کو حاشر کی شادی اور  
بیٹے کا بتایا تھا تب سے

رمشا شدید تیش میں تھی اسکی اتنی بڑی چال بھی  
ناکام ہوگئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لوگ سازشیں کرتے وقت سوچتے نہیں کہ اوپر ایک ذات سب دیکھ رہی ہے اور  
وہ ہر چیز پر قادر ہے ہونا وہی ہے

جو اللہ کی ذات نے چاہنا ہے انسان کے بس میں تو کچھ بھی نہیں





صبح پانچ بجے کا وقت تھا ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا ماحول میں خنکی پیدا کر رہی تھی سورج کی ہلکی پھلکی کرنے

نیلے آسمانوں کی خوبصورتی کو مزید چار چاند لگا رہی تھی پرندوں کی چہچاہٹ گونج رہی تھی قدرتی خوبصورتی نے ماحول میں مزید خوبصورتی بخش دی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ریان ساری رات نہیں سویا تھا شاید محبت مل جانے کا سرور ہی ایسا تھا وہ اپنے کیمپ سے باہر آیا اور فائفہ کے نمبر پر میسج کیا دو تین میسج کے بعد بھی جب ریپلائی نہ آیا تو اس نے ڈائریکٹ کال کی



فائقہ جو گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہی تھی عجیب

ہر براہٹ میں اٹھی لیکن موبائل پر سر ریان کالنگ دیکھ

کمر فوراً سے ہوش میں آئی

”یار کیا اس ٹائم سر کو کیا ہے کیوں کال کر رہے ہیں آگے اتنا لیٹ سوئی  
”تمھی مجھے اتنی نیند آرہی ہے

فائقہ نے یہ کہتے ہوئے کال ریسپونڈ کی اور موبائل کان سے لگایا



” فائقہ پلینز تھوڑی دیر کے لیے باہر آئیں گی ”

ریان اپنے لہجے میں محبت اور مسٹھاس بھرتا ہوا بولا

”کیوں سر اس ٹائی م کیا کام ہے آپ کو“

فائقہ نیند سے بھری آواز میں بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”آئی ایم سوری میں نے آپ کی نیند ڈسٹرب کی مگر اب آپ کی نیند کھل

”گئی می ہے تو تھوڑی دیر آجائے نا پلیر

ریان کے اتنا اصرار کرنے پر فائقہ نے اپنے ساتھ لیٹی سحر کو دیکھا پھر بالوں کا جوڑا

بناتے ہوئے بولی



”ٹھیک ہے آجاتی ہوں “فائدہ یہ کہتی کال بند کرتے اپنے دوپٹے کو مفلر کی طرح اڑھے باہر چلی گئی

جی سر بولیں ”فائقہ نے آکر ریان سے پوچھا تو ریان اس کا ہاتھ پکڑے تھوڑا  
آگے لے آیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

یہ ایک خوبصورت پہاڑی علاقہ تھا تھوڑا آگے جا کے خوبصورت سرسبز چھوٹا سا باغ  
سا بنا ہوا تھا

صبح صبح کی ٹھنڈی ہوا اور ان کے خوبصورت پھولوں







"بھی تھا میں تو بہت سنجیدہ رہتا تھا

ریان نے بولتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما

”مجھے تو سہی سے بتانا بھی نہیں آتا کہ میں آپ سے کتنی محبت کرتا ہوں مگر جو

www.urdu-novel-bank.com جو لفظ میں بول رہا ہوں

”وہ صرف میرے دل کی آواز ہے میرے بس میں تو کچھ بھی نہیں



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

ہواؤں سے میں یوں اُلجھتا نہیں تھا

ہے سینے میں دل بھی

کہاں تھی مجھے یہ خبر

کہیں پہ ہوا راتیں

کہیں پہ سویرا

ٹھر جا ٹھر جا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

یہ کہتی ہیں تیری نظریں

کیا حال ہو گیا ہے یہ میرا

آنکھیں میری ہر جگہ



ڈھونڈھے تجھے بے وجہ

یہ میں ہوں یا کوئی می اور ہے میری طرح

کیسے ہوا کیسے ہوا

تو اتنا ضروری کیسے ہوا

ناول بینک

ریان کتنی دیر مسلسل فائی قہ کو تکتا رہا نا جانے سب کچھ

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

پانے کے بعد بھی عجیب ڈھرکا سا لگ رہا تھا اسے کہ کہیں فائی قہ اس سے دور نہ

ہو جائے شاید اب وہ فائی قہ

کو خود سے دور کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا



سر بس بھی کریں اب کیا آپ گھوری جا رہے ہیں اوپر سے اتنی مشکل باتیں ”

کیوں کرتے ہیں آپ مزید اگر کچھ

گھوما پھرا کر کہا نہ تو میں اس خوبصورت چشمہ میں

آپ کو دھکا دے کر چلی جاؤ گی پھر آرام سے سردی میں

”اپنی قلفی جمنے دیجیے گا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

فائقہ اپنی ٹون میں واپس آتے بولی ایک تو نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں اور دوسرا

شدید سردی میں ایک شال اڑھے فائوقہ کیپکانا شروع ہوگئی تھا

”میڈم آپ لڑے نہیں یہ لیں یہ میری جیکٹ پہن لیں“







” بھی بھی۔۔۔۔۔

فائی قہ شرارتاً کہنے ہی لگی تھی جب ریان کے تیوری چڑھانے پر آدھی بات پر روک  
گئی

او کے او کے سر اوو سوری ر۔ ریان آپ سیدھا سیدھا ”

” بتائیں مجھے بہت نیند آرہی ہے

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

فائی قہ خمار زدہ آنکھیں لیے بولی

” سیدھی بات یہ ہے کہ میڈم میں اس ٹرپ سے جانے کے



بعد اپنے گھر والوں کو آپ کے گھر بھیجنا چاہتا ہوں

”منظور ہے

ریان کی بات پر فائقہ کی نیند بھک کر کے اڑ گئی ریان کی طرف دیکھا تو اسکی آنکھوں میں اپنے لیے سچے اور کھڑے جزبات دیکھ کر وہ نظریں جھکا گئی

ریان یہ کچھ زیادہ ہی صاف اور سیدھا بول دیا ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آپ نے ”فائقہ ریان سے یہ کہتی شرماتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی

روح من میرا جواب تو دیتی جاؤ ”ریان نے مسکراتے







پولی

ماجد منہ بناتے ہوئے رآئی یہ سے بولا

www.urduovelbank.com

”ماجد شکر مناؤ کہ تمہیں بچا لیا میں نے ورنہ سہڑتے تم

جیل میں "راآئی یہ غصے سے بولی



ماجد اپنے دکھ سنانے لگ

کی پھٹی رہ گئی“ رآئی یہ نفرت سے بولی

www.urduovelbank.com

## ماجد نے اپنا رونا شروع کیا



”ہست ہی کوئی می ڈھیٹ ہو تم ایک تو تمہیں بچایا مگر“

”تمہاری سوئی می وہی اڑی ہے

راٹی میہ ماجد کو باتیں سناتے بولی

نارنگی

”کیا کیا بی بی چل اپنا کام کر تو اپنے آپ کو بچایا بس“

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تجھے پتا تھا اگر وہ کچھ بولی تو میرے ساتھ تو بھی

“ جیل میں سرے گی ورنہ تم تو مرتے کو پانی نہ پیلاؤ

ماجد راٹی میہ کو طنز کرتا بولا



”مرو تم احسان فراموش انسان دفع ہو جاؤ اب میرے گھر کے آس پاس بھی  
”مت نظر آنا“

آئی یہ غصے سے بولتی فون رکھ گئی



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر حرم کو لیے کمرے میں آگیا حرم صوفے پر بیٹھی

تھی اور مسلسل کشمکش کا شکار بھی حاشر بھی سر

تھامے بیٹھا تھا ایک دن میں زندگی کیا سے کیا ہوگئی تھی



سر مجھے آپ سے بات کرنی ہے "حرم ہمت کرتے بولی "

تو حاشر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

سر یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے آپ پلیز میری خاطر اپنے گھر والوں کو  
"ناراض مت کریں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حرم نے شرمندہ ہوتے ہوئے حاشر سے کہا

آپ سے کس نے کہا میں آپ کی وجہ سے کر رہا دیکھے "



حرم ایسا کچھ نہیں ہے میں آپ کی وجہ سے کچھ نہیں  
کر رہا آپ کی اور حمزہ کی زمہ داری مجھے دل سے قبول

”ہے آپ مت سوچیں یہ

حاشر حرم کی آنکھوں میں نمی دیکھتا ہوا بولا

”سر آپ کے گھر والے سمجھ رہے ہیں کہ آپ نے انہیں دھوکا دیا ہے آپ  
نے پہلے شادی کی ہوئی تھی اور یہ آپ کا بیٹا ہے آپ اپنے والدین کو سچ کیوں  
نہیں بتا دیتے آپ کا تو کوئی قصور نہیں آپ نے تو میری مدد کی ہے بس

حرم الجھن کا شکار ہوتے بولی



حاشرا سے تسلی دیتے ہوئے بولا

”چاہتے ہیں

## حرم چڑ کر بولی

حمزہ کو غیر کہنا بند کریں یہ میرا



حاشر حرم کو سختی سے گھورتا ہوا بولا

حرم کے دل میں حاشر کی قدر بڑھ رہی تھی

لیجیے گا ساری رات سے جاگ رہی ہیں آپ "حاشر بول کر باہر جانے لگا



سر تھینک یو ”حرم کی آواز پر جاتے ہوئے حاشر نے“

پلٹ کر دیکھا

میڈیم پلیز اب سر سر بند کر دیں اب آپ بیگم ہیں میری سچی پروس کبھی ”  
بھی آپ کے حاشر کہنے پر

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” برا نہیں مانوگا

حاشر مسکرا کر کہنے لگا



حرم میں جھجھکتے ہوئے حاشر سے کہا

حاشر شراً تا بولا تو حرم نخل سی ہو کر حمزہ کی طرف

www.urduovelbank.com

مرگئی اور حاشر ہنستا باہر نکل گیا





ہممنوا میرے

”وعلیکم السلام کیسا رہا آپ کا ٹرپ بیٹا“

” بہت اچھا میری پیاری ماما جان اتنا اچھا تو آج سے پہلے

کبھی نہیں رہا "فائقہ ریان کو زہن میں لاتی ہوئی بولی



چلو ماشاء اللہ اچھی بات ہے لہجہ تیار ہونے والا ہے آپ ”

فریش ہو جاؤ ” صوفیہ بیگم فائقہ سے بولی

” اچھا اوکے ماماگر آپ کچھ پریشان کیوں لگ رہی ہیں ”

فائقہ غور کرتی ہوئی ی بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” بیٹا آپ فریش ہو جاؤ پھر بات کرتے ہیں ”

صوفیہ بیگم کے کہنے پر فائقہ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دی



## کی طرف چل دی

وہی راستے والی لڑکی تھی

حرم نے بھی جب اپنی ہم عمر لڑکی کو کمرے میں آتے



دیکھا تو وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی کیونکہ وہ اس لڑکی کو نہیں جانتی تھی کہ یہ کون ہے

آپ ”فائقہ کی حیرانگی کسی طور پر بھی ختم نہیں“

ہو رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی میں وہ حاشر سر اوو سوری حاشر کی مسز ہوں

میں نے آپ کو نہیں پہچانا شاید آپ مجھے نہیں جانتی میں آج ہی اس گھر میں آئی ہوں

حرم فائقہ سے بولی



”مطلب بھائی کی بیوی مطلب بھابھی واٹ از دس یار

میں دو دن ٹرپ پر کیا گئی میرے بھائی کی شادی ہی کر دی مجھے بتایا تک  
نہیں بھا بھی جان سوری میں

آپ سے بعد میں ڈیٹیل میں ملتی ہوں ابھی زرا گھر والوں سے انویسٹیشن تو کر لوں ویسے میں آپکی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”اکلوتی نند ہوں فائقہ ہمدانی

فائقہ حرم سے جلدی میں سب کہتی اس کی سنے بغیر نیچے کی طرف بھاگتی چلی گئی



” ماما کہاں ہیں آپ اور بھائی می کہاں ہیں یہ کیا ہے بئی ”

فائقہ کی آواز پر صوفیہ بیگم کیچن سے باہر آئی می

” کیا ہوا ہے فائقہ آپ اتنا شور کیوں مچائے جارہی ہے آرام سے بات کرتے ہیں ” صوفیہ بیگم اسے لٹٹے ہوئے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” ماما اس از ناٹ فیئر ” فائقہ روٹھ کر بولی

” مگر ماما میں حیران ہوں ایسا کیسے ہو سکتا ہے یہ میری بھابھی کیسے بن سکتی ہیں ”



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 698  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”کیا کہنا کیا چاہتی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی بولنا ہے صاف صاف بولو“

صوفیہ بیگم میں نا سمجھی سے پوچھا تو فائقہ صوفیہ بیگم کو شروع سے لے کر اس کی  
حرم سے ملاقات تک کی بات بتائیں کہ کیسے حاشر حرم سے ملا اور وہ حرم کو کیسے  
جانتی

visit for more novels:

”مگر حاشر نے یہ کیوں بولا کہ وہ لڑکی اسکی بیوی ہے اور وہ بچہ بھی اسی کا“

صوفیہ بیگم سوچتے ہوئے بولی



ابھی کہ وہ بھیا کی بیوی ہیں "فائقہ بھی حیران سی بولی

”سچ کہہ رہی ہے وہ بھی اور میں بھی“

حاشر کی آواز پر صوفیہ بیگم اور فائقہ نے مڑ کر دروازے کی جانب دیکھا

www.urdu-novelbank.com

”مگر بھائی می اس دن آپ نے جو بتایا وہ

فائقہ الجھن کا شکار ہوتے پوچھ بیٹھی



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 701  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388228202020202020)



”مجھے فخر ہے اپنے بیٹے پر میں جانتی تھی کہ میرا بیٹا کبھی بھی کوئی غلط قدم  
 ”اٹھا ہی نہیں سکتا جو بھی ہوا اس کے پیچھے کوئی ٹھوس وجہ ضرور ہوگی  
 صفیہ بیگم دو قدم چل کر آتی ہیں حاشر کے سر پر پیار کرتے ہوئے بولی

”ہاں بھئیآ آپ تو واقعی میں ہمارے سپر ہیرو ہیں آپ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”نے جس طرح ایک لڑکی کو بچایا اسکا ساتھ دیا آپ واقعی ایک مثال ہو

فائقہ کے دل سے تعریف کرنے پر حاشر مسکرا دیا



ہوا

صوفیہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی



”بیٹا اللہ پر بھروسہ رکھو جلد سب کچھ سب کے سامنے آجائے گا پھر تمہارے بابا  
”خود تم پر فخر کریں گے

صوفیہ بیگم حاشر کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولی تو وہ

بھی اثبات میں سر ہلا گیا



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”السلام علیکم واہ جی واہ فوجیں آئی ہوئی ہیں

ریان گھر میں داخل ہوا تو سارہ کو سلمیٰ بیگم کے ساتھ

بیٹھا دیکھ خوش دلی سے بولا



”وعلیکم السلام وعلیکم السلام آئیے جی آئیے“

سارہ بھی اسی کے انداز میں بولی

”مما دیکھ رہی ہیں ماشاء اللہ ہمارے بھائی می جی کتنے“

ہنس مکھ سے ہو گئے ہیں جو ہمیشہ کڑوا کر ملا بنے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رہتے تھے "سارہ ریان کو تنگ کرتے ہوئے بولی

”بھئی یہ تو ہماری پیاری ہونے والی بہو کی بدولت ہے



اچھا ہے نہ وہ ہمارے گھر کو بھی پُر رونق بنا دے گی

آکر ”سلمیٰ بیگم محبت سے بولی

پیاری ماما جان ابھی سے بہو بنا لیا دوسری طرف سے تو جواب ملے یہ نا ہو ”  
” لڑکی انگبڈ نکلے

سارہ ریان کو چھیڑنے کے انداز میں بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھیں ماما یہ کیسی بہن ہے بسنے سے پہلے ہی دل توڑنے والی باتیں کر رہی ”  
” ہے

ریان مصنوعی خفگی سے بولا



سارہ مت تنگ کرو بھائی کو "سلمیٰ بیگم سارہ کو "

ڈپٹ کر بولی تو وہ ریان کے چڑنے پر کھلکھلا کے ہنس پڑی

”بس بھئی اب تو ہم نے جانا اور اپنی بہو لے آئی ہے آکر“

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

سلسلی بیگم سے بولنے پر ریان نے حیرت سے انکی طرف دیکھا

”مما میں آپ سے یہی کہنے لگا تھا تھینک یو سوچ ممما“



”بیٹا جی ہم ماں ہیں آپ کی “سلمیٰ بیگم اس کے سر پر پیار کرتے ہوئے بولی

ایک منٹ ایک منٹ مطلب ہماری چلبلی سی شرارتی سی بھابھی نے ہاں کر

visit for more novels:  
[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

دی

سارہ کے حیرانی سے پوچھنے پر ریان نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلا دیا تو وہ مسکراتے ہوئے اپنے بھائی کی خوشیوں کی دعا کرنے لگی







E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



”السلام عليكم جي جناب ڪيا هو رها تنھا“

ریان کے محبت بھرے لہجے پر فائقہ جھینپ سی گئی

”وعلیکم السلام میں تو بس یوہی بیٹھی تھی آپ کا میسج آگیا ”فائقہ اس سے بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مطلب ہمیں یاد کیا جا رہا تھا ناٹ بیڈ ”ریان نے شرارتا کہا تو فائقہ نے  
حیرانگی سے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا



## فائقہ کی بات پر بیان نے سرپکڑ لیا

فائقہ بس بھی کیا کریں کیا کرتی ہیں آپ ”ریان ہنس کے بولا تو فائقہ منہ بنا  
گئی

www.urduovelbank.com

”بھئی سر یہ تو کوئی می بات نہ ہوئی می نہ آپ ابھی ابھی دادا گیری سوری سر  
 ”گیری دیکھا رہے

فائقہ چڑ کر بولی تو اسکی بات پر ریان زور سے ہنسا



”سرگیری یارر ہاھاھا کمال کرتی ہیں آپ کہاں سے لاتی ہیں ایسے الفاظ ”ریان  
مسلسل ہنستے ہوئے پوچھنے لگا

ریان کام بتائی میں کال کیوں کی ”اس کو مسلسل ہنستا دیکھ فائی قہ ڈائی ریکٹ“

مدعے پر آئی می

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”جی تو وہ میں بتانا تھا کہ کل میری فیملی آپ کے گھر آنا چاہتی ہے ہمارے  
رشتے کی بات کرنے کے لیے

ریان کی بات سن کر فائقہ کے چہرے پر گلال بکھر گیا



” بیان زیادہ جلدی نہیں ابھی گرتجویشن تو کر لوں میں “

## فائقہ ہلکی سی آواز میں بولی

”فائقہ میں آپ کو پڑھائی سے کب روکا جتنا دل چاہے پڑھ لیجیے گا مگر میری  
”دسترس میں آکر کیوں کہ اب میں زیادہ دیر آپ کے بغیر نہیں رہ سکتا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ریان کے ایسے بولنے پر فائقہ کے چہرے پر شرمیلی مسکان بکھر گئی



”ریان تنگ نہیں کریں اور بھائی می سے خود بات کریں

"اللہ حافظ

جلدی سے کہہ کر فائقہ نے کال بند کر دی اور اپنے ڈھرتے دل کو محسوس کرتے

شربانے لگی



نظریں جھکائے کھڑی تھی

”روح من آپ بس میری زندگی ہیں“ ریان فائوقہ کی تصویر پر لب رکھتا ہوا کہنے

لَا





”ارے ارے میرا بے بی جاگ رہا ہے بابا پاس آؤ گے“

حاشر جاگنگ سے واپسی پر کمرے میں داخل ہوا حمزہ کو جاگتے دیکھ اسکے پاس بیٹھ کر کہا

حمزہ حاشر کو دیکھ کر کھکھلا کر ہنسنے لگا اور ہاتھ پاؤں مارنے لگا تاکہ حاشر اسے گود

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں اٹھالے

حاشر نے اسے گود میں اٹھا کر چٹاچٹ چومنا شروع کر دیا حمزہ منہ بسورتے ہوئے

اسے دیکھنے لگا



حاشر حرم کو دیکھتا شراتاً بولا تو حرم خجل سی ہوتی انکے پاس آکر بیٹھ گئی



حرم نے حاشر سے پوچھا تو اسے خوشگوار سی حیرت ہوئی

حاشر نے حرم کو اپنا آج کا پلان بتاتے ہوئے کہا

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 719  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



یہ کہتی حرم اٹھ کر اسکے کپڑے نکالنے جانے لگی جب حاشر نے اسکی کلائی می  
تھام کر اسے روکا

” آپ کو میں نے پہلے بھی بتایا ہے اور اب دوبارہ بتا رہا ہوں کہ آپ اور حمزہ  
” میری ذمہ داری ہو اور مجھے یہ ذمہ داری دل و جان سے قبول ہے

حاشر نے حرم کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اسکی آنکھوں میں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جھانکتے دیکھا

” حاشر میرے ہر برتاؤ کے لیے مجھے معاف کر دیں اللہ جانے آپ میری کس  
نیکلی کا صلہ ہیں بہت شکریہ آپ کا







## ہممنوا میرے

رہے ہوں

حرم ہکلاتے ہوئے کہتی فوراً باہر کی طرف بڑھ گئی



سر ہلاتے باہر چلی گئی



www.urduNovelBank.com

”السلام علیکم حاشر کیسے ہو یا ر“

## ریان نے حاشر کو کال ملائی

”وعلیکم السلام میں الحمد للہ فٹ تم سنائو“







یار وہ میری بہن سارہ فائی قہ سے ملی تھی اسے فائی قہ اچھی لگی اس نے ماما  
”کو بتایا تو میرے گھر والے تمہارے گھر آنا چاہتے ہیں

ریان گہرا سانس لیتا بولتا گیا

ناول بینک

کس لیے ”حاشر لہجے کو سنجیدہ بناتے بولا“

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”وہ میرے لیے فائی قہ کا ہاتھ مانگنا چاہتے ہیں

ریان نے تھوڑا مہر کے کہا



ریان تمہاری ہمت کیسے ہوئی ی میری بہن کا ہاتھ ”

مانگنے کی ”حاشر غصے میں بولا

حاشر میری بات تو سنو یار ”ریان حاشر کے اس ٹون میں بات کرنے پر شدید  
پریشان ہو گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ کیا طریقہ ہے مجھ سے میری بہن کا ہاتھ مانگ رہے ”

ہو کچھ تو لحاظ کرو ”حاشر سنجیدگی سے بولا



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 727  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



ہمسنو میرے

حاشر ہنستے ہوئے لوٹ لوٹ ہوا

## حاشر ہنستے ہوئے بولا



ہیں کون سا بیٹا کس کا بیٹا ”ریان نے حیرت سے حاشر کو پوچھا“

”میرا بیٹا حمزہ حاشر ہمدانی“

حاشر نے یہ کہتے ہوئے ہیں ان کو ساری بات بتا دی کہ کیسے وہ حرم سے ملا اور  
اب تک سب

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”مجھے تو فائقہ نے کچھ بھی نہیں بتایا اس بارے میں“

ریان نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا



ہوتا ہوا



”چل بتا اب کب آرہے ہیں تیرے کے گھر والے“

حاشر نے اس سے پوچھا

”بس یار آج ہی انشا اللہ“ ریان مسکراتا ہوا بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”او کے ضرور انتظار رہے گا میں ماما کو بتا دوں چلو

اللہ حافظ "حاشم نے بیان سے کہا



”چل اوکے تھینک یو یار لویو اللہ حافظ“

ریان پرسکون لہجے میں کہتا کال ڈسکنٹ کرگیا ریان کے دل سے ایک بوجھ سرک گیا



”آئی میں کچھ ہیلپ کرواؤ آپ کی“ ”حرم کیچن میں آتی صوفیہ بیگم کو دیکھتے“

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہوئے بولی

”ارے نہیں نہیں بیٹا کل ہی تو شادی ہوئی ی ہے ابھی سے تھوڑی کام“

”شروع کروانا میں اکلوتی بہو ہو میری آپ ابھی تو خوب ناز اٹھانے میں“



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

صوفیہ بیگم کے محبت سے بولنے پر حرم نم آنکھوں سے

مسکرانے لگی

صوفیہ بیگم کو حاشر کی پسند بہت اچھی لگی تھی حرم انہیں بہت معصوم اور سادہ  
لگی حاشر اور حرم کی

جوڑی ساتھ بہت خوبصورت لگتی تھی انہیں وہ اپنے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بیٹے کی خوشی اور پسند پر دل سے راضی تھیں

”تھینک یو آنٹی اتنی محبت دینے کا آپ کو دیکھ کر ایسے لگتا مجھے میری ماں مل  
”گئی ہو

Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 733

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 734  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388229202020202020)







ماسٹر پور لینگوتج رمشا "حاشر نیچے اترتا ہوا بولا "

اسکے پیچھے حیران پریشان فائقہ بھی تیزی میں نیچے اتری

تم نے مجھے بیوقوف بنایا ہوگا دھوکا دیا ہے مجھے تم نے میں تمہیں کبھی نہیں ”

”چھوڑوں گی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رمشا زخمی ناگن بنی چھنکاری

کون سا دھوکا مس رمشا اپنی حد میں رہو زبان سنبھال کر بات کرو میں اب ”

شادی شدہ ہوں اور رہی بات بے وقوفی کی تو بیوقوف تو تم ہو ہی میرے پیچھے ہاتھ



حاشر نے لہجے کو خطرناک حد تک سنجیدہ کرتے رمشا

کو خوب کھڑی کھڑی سنادی

”کیوں جائیں ہم دھوکا تو دیا ہے میری بیٹی کو تم سب نے مل کر میں انصاف“

www.urdunovelbank.com

”لے بنا نہیں جاؤ گی

صدیہ بیگم گھر میں داخل ہوتی بولی



”آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ کو تو رمشا کو سمجھانا چاہئے اب ہمارا حاشر

”نہ صرف شادی شدہ بلکہ اس کا ایک بیٹا بھی ہے

صوفیہ بیگم ان سے بولی

”یہ سب تمہارا ہی کیا دھرا ہے تم بھی نہیں چاہتی تھی کہ میری بیٹی میرے  
بھائی کے گھر آئے اور خوش رہے

visit for more novels:

تمہارا تو سوتیلا بیٹا ہے نہ اس لیے تم تو چاہتی ہو گی کوئی بھی راہ چلتی لڑکی اٹھا کر

”اس کی بیوی بنا دو جو کبھی تمہارے سامنے سر نہ اٹھائے

صبیحہ بیگم کی بات پر صوفیہ بیگم نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا



”نہیں ماما آپ کو کیا لگتا یہ یہ لڑکی میری برابری کرے گی میری رمشا کی اسکی“  
اوقات ہے کیا ایسی لڑکی کو

تو میں ملازمہ بھی نہ رکھوں بہت ہی لو ٹیسٹ ہے حاشر تمہارا کوئی می ٹکر کی تو لاتے  
“

رمشا حرم کو حقارت سے دیکھتی بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حرم تو جیسے سر اٹھانے کے قابل نارہی تھی اسے اس وقت اپنی شدید سبکی  
محسوس ہو رہی تھی اس کے چہرے پر موجود کرب اور آنکھوں میں تکلیف کی شدت  
سے آنسو دیکھ کر یہاں حاشر کی بس ہوئی می تھی







صبیحہ بیگم بھی ان سب کو گھور کر کے رمشا کے پیچھے چلی گئیں

صوفیہ بیگم تو وہی صوفیہ پر سر پکڑ کر بیٹھ گئی ہیں

حرم حاشر کے حصار سے نکلتی کچن میں چلی گئی

حاشر صوفیہ بیگم کے آگے گھٹنوں بل بیٹھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”مما کیوں پریشان ہو رہی ہیں آپ“ حاشر انکے ہاتھوں

پر اپنے ہتھ رکھتا تسلی آمیز لہجے میں بولا



تم نے دیکھا نہیں حاشر وہ رمشا کیا کچھ کہہ کر گئی ہو بے چاری پر کیا گزر ”  
” رہی ہوگی

صوفیہ بیگم حرم کے لیے دکھی ہوتی بولی

” ماما سے سنبھالنے والا میں ہوں نہ ہاتھ تھاما ہے تو زندگی کے ہر موڑ پر ساتھ  
نبھاؤ گا ابھی آپ اسکی ٹینشن نہ لیں پلیز آپ بس آج آنے والے مہمانوں کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” تیاری کریں

حاشر صوفیہ بیگم کو ریلیکس کرتے ہوئے کہنے لگا

” کون مہمان ” صوفیہ بیگم سوالیہ انداز میں حاشر کی طرف دیکھ کر بولیں ”



”میرا دوست ریان ہے نہ جو فائی قہ کا کلاس ٹیچر ہے اسکی فیملی آنا چاہتی ہے  
”ہماری فائی قہ کا ہاتھ مانگنے

حاشر نے کہا تو صوفیہ بیگم کے چہرے پر پہلے حیرانگی اور پھر خوشی کے ملے جلے  
تاثرات آگئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیٹا یہ تو اچھی بات ہے ریان تو بہت ہی پیارا اور

”سوبر سائچہ ہے میں تیاری کرتی ہوں اور وقار صاحب سے بھی بات کرتی ہوں

صوفیہ بیگم مطمئن لہجے میں بولیں







”وہ ہم ریان کے رشتے کے لیے جانا چاہتے ہیں ریان کسی

”کو پسند کرتا ہے بہت پیاری بچی ہے

سلمیٰ بیگم سرد صاحب کو بتانے لگی

”واہ بیگم آپ کے بچے بھی کمال ہیں سارہ نے بھی اپنی پسند ڈھونڈ کر بتا دی“

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور آپ کے صاحب زادے نے بھی

”ہماری تو کوئی حیثیت ہی نہیں

سرمد صاحب طنزیہ ہنسی ہنس کر بولے



نہیں ایسی بات نہیں ہے وہ تو بس ”ابھی انکی بات پوری بھی نہیں“  
ہوئی ی تھی جب سرد صاحب بولے

”اب صفائیاں دینے سے بہتر ہے کہ مدعے کی بات پر آؤ“  
سرد صاحب سنجیدہ ہو کر بولے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بیٹے کا رشتہ کرنا تو آپ کا جانا ضروری ہے پلینز چلیں“ سلمیٰ بیگم کے کہنے پر  
پہلے تو وہ انکار کرنے لگے پھر

کچھ سوچ کر ہامی بھر لی







مگر کون جانے جیسا نظر آئے ضروری نہیں کہ ویسا ہی ہو

آگے کیا ہونے والا تھا یہ کون جانتا تھا محبت مل جانا اتنا بھی آسان نہیں ہوتا



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہمدانی ہاؤس میں سب ناشتہ کر رہے تھے صرف حمزہ کا کھلکھلانا پورے ہال میں گونج رہا تھا جس پر

صوفیہ بیگم اور فائقہ بار بار ہنسنے لگتے تو کبھی حاشر

اسکو پیار کرنے لگتا نہ چاہتے ہوئے بھی وہ چھوٹا سا بچہ







حرم کے پاس آئی

”بھابھی آپ ناشتہ کریں حمزہ کو مجھے دے دیں میں کھیل لوں گی اسکے ساتھ“

فائقہ حرم سے حمزہ کو لیتی ہال سے باہر چلی گئی

فائقہ کے اچانک یوں شرما کے جانے پر وہاں موجود سب نفوس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی آپ بلا لیں اچھے لوگ ہیں ”وقار صاحب کہتے“

وہاں سے اٹھ کر باہر آئے جہاں فائقہ حمزہ کے ساتھ کھیل رہی تھی



فائی قہ کبھی ڈوپٹے کے پیچھے سے جھانک کر دیکھتی  
کبھی منہ پھلا کر دیکھاتی فائی قہ کے ایسا کرنے پر حمزہ  
زور زور سے ہاتھ مارتا ہنسنے لگتا ان کے گھر میں اس  
بچے کی کیلکاریوں نے بہت رونق لگا دی تھی  
وقار صاحب اسے مسکرا کر دیکھتے اپنے کمرے کی طرف  
چل دیے

”ہم آرہے ہیں اپنی دامنیا لینے تیار رہیے گا“



## ہمکنوا میرے

”آپ میری زندگی کا وہ واحد حصہ ہو

جس پر قائم میری ہر خوشی کا حصہ ہو

میں چاہوں چاہنے والوں سے بھر کر

www.urdunovelbank.com

"کچھ ہماری کہانی کا ایسا اک الوکھا قصہ ہو

فائقہ نے اپنی دلی کیفیت کو شاعری میں لکھ کر ریان کو سینڈ کر دی





حرم اپنے کمرے میں بیٹھی رمشا کی باتیں یاد کرتے  
روئے جا رہی تھی وہ جانتی تھی کہ اسکی واقعی  
کسی سے برابری نہیں تھی ایک تو وہ مڈل کلاس گھرانے  
سے تعلق رکھنی والی سادہ سی لڑکی اوپر سے بیوہ تھی  
دوسری طرف رمشا جو حاشر کی پھوپھو کی اکلوتی اور اتنے بڑے خاندان کی بیٹی تھی

www.urduovelbank.com

یہ سب محسوس کرتے حرم کو شدّت سے رونا آیا اور وہ

پھوٹ پھوٹ کر رو دی نا جانے قسمت میں اور کتنی زلت







”بھابھی یہ رمشا آپا ایسی ہی ہیں میں جانتی ہوں آپ“

ان کی وجہ سے دکھی ہوئی ہیں آپ پلیز ان کی باتوں

”پر غور نہیں کریں

فائی قہ حرم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولی

”نہیں ایسی بات نہیں ہے فائی قہ بس وہ یوہی مجھے میری امی کی یاد آگئی“  
www.urdu-novel-bank.com  
”تھی

حرم زبردستی مسکراتے ہوئے بولی







”بھئی حمزہ کی پھوپھو بھی تو کتنی پیاری ہیں ماشاء اللہ“

”اور آج تو حمزہ کے پھوپھا جی بھی آنے والے

حرم کے ایسے کہنے پر فائقہ شرمانے کی بجائے قہقہہ لگا کر ہنس پڑی تو حرم بھی حیرت سے اسے دیکھنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سوری بھابھی بس یہ پھوپھا سنا تو ہنسی آگئی بات پتا ہے کیا ہے جو حمزہ

”کے پھوپھا ہیں نہ ان پر بس ایک نام سوٹ کرتا جو میں رکھا

فائقہ شراتاً بولی تو حرم نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا



”ان کا نام ہے سمرٹیل کدو کریلا جی“

فائزہ کے نام سن کر حرم بھی ہنس پڑی

حرم کو یہ چھوٹی سی چلبلی لڑکی بہت اچھی لگی تھی

اس گھر میں رونق ہی تو تھی فائزہ اور اخلاقی لحاظ سے تو سب بہت اچھے تھے

تنبھی حرم کے ساتھ ساتھ حمزہ بھی جلد سب میں گھل مل گیا تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”واہ جی یہاں تو نند بھابھی خوب گپے لگا رہی ہیں“

حاشر کمرے میں آتا ان دونوں کو دیکھتا ہوا



”نہیں جی آپ کی بیگم کی تعریف کر رہی تھی اور انہیں بتا رہی تھی وہ روتے  
” بلکل اچھی نہیں لگتی

فائقہ حرم کو آتکھ مارتے بولی

ہاں یہ بات تو سچ کی ہے میری بیگم ہے تو حسین پری بس روتے ہوئے  
” نہیں اچھی لگتی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر حرم کا نازک سراپہ اپنی آنکھوں میں بھرتے بولا



چلو بے بی ہم چلتے ہیں کہیں آپ کے ماما بابا کی پرائیویسی ڈسٹرب ہوگئی تو ”  
”آئی ندہ بھابھی کے پاس بھٹکنے بھی نہیں دیں گے مجھے

فائی قہ نے حمزہ کو گود میں لے کر شرارت بولتے ہوئے باہر کا رخ لیا اسکی بات پر  
حاشر قہ لگاتا ہنسا اور حرم سٹیٹا کر رہ گئی

آپ کو کیا ہوا حرم سوری لگتا فائی قہ نے زیادہ تنگ کر ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیا آپ کو ”حاشر حرم کو دیکھ کر بولا

”نہیں نہیں فائی قہ تو بہت اچھی ہے بہت پیاری سی ہے

”دل لگا کر رکھنے والی کسی کو بھی بور نہ ہونے دے











حاشر نے بنا سوچے حرم کا بازو اپنی طرف کھینچتے اسکا رخ موڑ کر اسے اپنا حصار میں  
لیتا اسے اپنے

سینے سے لگا گیا حرم جو بہت مشکل سے ضبط کیے کھڑی تھی حاشر کا سہارا پاتے  
پھوٹ پھوٹ کر رو دی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حاشر نے اسے زور سے خود میں بھینچ لیا اور اسے رونے

دیا وہ چاہتا تھا حرم دل کھول کر ایک دفعہ ہی اپنی تکلیف آنسوؤں میں بہا دے



حرم جب بہت سا رولی تب اسے اپنی پوزیشن کا خیال ہوا تو وہ شرمندہ سی ہوتی  
رونے سے اور شرم سے سرخ

ہوتا چہرہ لیے حاشر کے حصار سے نکلنے لگی

حاشر نے اس کے گرد اپنا حصار مزید تنگ کر دیا اور حرم کے فرار کے سب راستے  
بند کر دیے حرم کی تو مانو جیسے سانسیں سینے میں اٹک کر رہ گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”جانِ جاناں اب راہ فرار ممکن نہیں آج ہماری محبت ہماری دسترس میں ہے“  
ہمارے ہوش اڑا کر اب چاہ کر بھی دور مت جانا ورنہ انجام کی ذمہ دار آپ خود ہوگی  
“



حاشر حرم کی پشت اپنے سینے سے لگائے اسکے کانوں میں محبت بھری سرگوشی کرتے ہوئے اسکی کان کی لو کو ہلکا سا اپنے دانتوں میں دباتا اسکا روم روم کانپنے پر مجبور کر گیا

حاشش۔ شرپلنز ”حرم کی شرم و جھجک سے آواز“

بھی حلق میں اٹک کر رہ گئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ششش ”حاشر حرم کا رخ اپنی طرف موڑتا اسکے کانپتے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھتا“

اسے خاموش کروا گیا



حرم سختی سے اپنی آنکھیں میچے کپکپاتے لبوں اور شدید سرخ ہوتے خوبصورت سے  
چہرے کے ساتھ حاشر کی باہوں میں کھڑی حاشر کو مسمرائی زکر گئی

حاشر بے خود سا ہوتا اسے اپنے قریب کر گیا حرم کے  
شرم و حیا سے گلال ہوتے چہرے کو تکتا ٹھوڑی سے پکڑے اس کے گالوں پر  
اپنی محبت کا لمس چھوڑتا وہ حرم کی جان خشک کر گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حرم کو اپنا دل پسلیاں توڑ کر باہر آتا محسوس ہوا تھا  
اسے اس قدر بوکھلاہٹ ہو رہی تھی کہ ابھی کچھ دیر  
پہلے والا واقعہ اسکے دماغ سے پوری طرح نکل گیا تھا



حاشر چاہتا بھی یہی تھا کہ حرم کے دماغ سے سب نکل جائے اور وہ ریلیکس فیمل کرے مگر اب اسے خود پر بند باندھنا ناممکن لگ رہا تھا

روح من آپ میری زندگی ہو میری خوشی ہو میرا سکون ہو مجھے آپ سے محبت ”  
ہوئی ہے آپ میری زندگی میں آنے والی پہلی اور آخری عورت ہیں آپ پر ترس  
”کیوں کھانا میں آپ کو ہی ناکھا جاؤ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com حاشر بے خود سا ہوتا حرم سے اظہارِ محبت کرتا آخر میں

معنی خیزی اس کے گلابی لبوں کو دیکھتا بولا



کرنے کا کوئی می موڈ نہیں تھا

اور حاشر ان گلاب کی پنکھڑیوں کو چھونا چاہتا تھا محسوس کرنا چاہتا تھا حاشر اپنے دل کی پرزور خواہش پر لبیک کہتا حرم کے لبوں پر جھکتا اسکی سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کر گیا

کتنے ہی لمحے اس معنی خیز خاموشی میں گزر گئے اب تو مانو حرم کا سانس بند ہونے  
ہی والا تھا جب اچانک دروازے کی دستک پر حاشر جی بھر کر بدمزہ ہوا اور حرم کو  
آزادی نصیب ہوئی



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

حاشر دروازہ کی طرف بڑھا تو حرم فوراً سے اپنا شدت سے لال گلابی چہرہ لے کر اپنے  
تیزی سے ڈھرتے دل کو سنبھالتی واشروم میں بند ہوگئی

حاشر کی نظروں سے اسکی یہ حرکت پوشیدہ نہ رہی کھل کر مسکراتا دروازے پر کھڑی  
صوفیہ بیگم کی طرف

متوجہ ہوگیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)





”سارہ جلدی کرو بھئی تم جانتی ہو نہ اپنے بابا کو انہوں نے ابھی واویلا مچا دینا“

”ہے وہ کب سے انتظار کر رہے گاڑی میں

سلمیٰ بیگم سارہ کو اترتے دیکھ بولی

”سوری امی بس یہ آپ کا نواسہ جو ہے ناتنگ کرتا رہتا کبھی کچھ کبھی کچھ“

سارہ اپنے بیٹے کو سلمیٰ بیگم کی گود میں دیتے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب یہ لڑکا کہاں رہ گیا ہے ”سلمیٰ بیگم ریان کی وجہ سے کھڑی تھی جب وہ

انہیں اترتا نظر آیا بلیو جینز پر وائیٹ کلر کی شرٹ پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ

کیے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا



”ماشاء اللہ ”ریان کو دیکھ کر سلمیٰ بیگم اور سارہ نے بے ساختہ بولا

وایسے بھائی می آپ کا جانا ضروری تھوڑی ہے آپ گھر بیٹھے نہ ”سارہ ریان کو  
چھیرتے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

”بہن تمہارا جانا بھی ضروری نہیں پھر تم میرے ساتھ گھر بیٹھو“ ریان نے دانت دیکھاتے کہا تو سارہ منہ چڑانے لگی



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

بس بس بعد میں لڑ لینا دونوں ابھی چلو دیر ہو رہی ہے“ سلمیٰ بیگم دونوں ”

کو ڈپٹ کے بولتی گاڑی میں

جا کر بیٹھ گئی

ریان کی خوشی کا کوئی ی ٹھکانا نہیں تھا اسکی محبت اور اسکی چاہت بہت جلد اسکی ہونے جا رہی تھی فائقہ کا اپنے نام سے منسوب ہونے کا سوچ حاشر کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” میں آ رہا ہوں اپنی چاہت کو اپنا بنانے ”

حاشر فائقہ کو میسج کرتا بولا



دوسری طرف فائی قہ وائی ٹ کلر کی لانگ فراک پہنے بالوں کی ڈھیلی سی چوٹی اور  
گلابی لبوں پر ہلکا سا

لپ گلوں لگائے آنکھوں میں کاجل لگاتے آج پہلی بار سسی سے لڑکیوں والا تیار  
ہوئی ی بہت پیاری لگی

visit for more novels:

”جی آئیے آپ کے انتظار میں پلکیں بچھائے بیٹھے ہیں ہم تو کب سے

فائی قہ نے شرارت سے پلائے کیا

میں نے چھوڑے ہیں باقی سارے راستے



اوو تیرے سنگ پیارا۱۱



ریان ایک رومینٹک سی ویڈیو فائی قہ کو واٹس ایپ کی جس میں عاطف اسلم کی پرسوز آواز میں گانا چل رہا تھا یہ لائی نزا سے اپنی دلی فیلینگز کی عکاسی کرتی محسوس ہو رہی تھی

فائقہ تو مسرور سی ہوتی کوئی ی 8 سے 10 دفعہ اس ویڈیو کو دیکھ چکی تھی اسے

اپنے بچپن پر ہنسی بھی آئی می کہاں وہ ہر وقت شرات اور مستی کرتے ملتی تھی

اور کہاں آج ریان کی محبت میں پور پور ڈوب گئی ہے





السلام علیکم آیے پلیر آپ ”حاشر ریان اور اسکی فمیلی کو اندر لاتے ہوئے بولا ”

وعلیکم السلام کیسے ہو بیٹا آپ ریان بہت زکر کرتا ہے ”

آپ کا ”سلمیٰ بیگم پیار سے حاشر کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی آنٹی الحمد للہ آپ سب بیٹھیں میں ماما بابا کو بلا کر لاتا ہوں ”حاشر ان

سے خوشدلی سے بولتا وقار صاحب اور صوفیہ بیگم کو بلانے چلا گیا



”مما آجائیں ریان کی فیملی ویٹ کر رہی“

حاشر صوفیہ بیگم کے کمرے میں آتا بولا

”جی صوفیہ آپ جائیں ایسے انتظار کروانا اچھا نہیں لگتا میں ریڈی ہو کر آتا ہوں“

وقار صاحب کے کہنے پر صوفیہ بیگم ڈرائیونگ روم میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آتی سب سے ملی

”بھئی آنٹی جی ہماری بھابھی تو بلا دیں“ سارہ نے صوفیہ بیگم سے بولی



جی جی بیٹا کیوں نہیں بلواتی ہوں حرم بیٹا جاؤ فائقہ کو لے آؤ ”صوفیہ بیگم“  
اپنے ساتھ بیٹھی حرم سے بولی

حرم یلو اور وائیٹ امتزاج کے شلوار سوٹ میں سر پر اچھے سے پنک کلر کا ڈوپٹہ  
لُکائے حاشر کی موجودگی میں شرم سے گلال ہوتے چہرے میں بہت حسین لگ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رہی تھی

” ماشاء اللہ آپ کی بہو تو بہت پیاری ہے ”

سلمیٰ بیگم نے حرم کو دیکھ کر کہا تو حرم اپنی تعریف پر جھینپتے وہاں سے چلی گئی



حرم فائقہ کو لے کر نیچے آئی می تو سب سے پہلے ریان کی نظر اس پر پڑی وہ  
مبہوت ہوتا بنا پلکیں جھپکائے اسے

تکتا گیا وائی ٹ کلر کا لونگ فراک پہنے سر پر اچھے سے

ہم رنگ ڈوپٹہ اوڑھے وہ سبج سبج کر چلتی اس کے دل

میں براجمان ہوگئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” ماشاء اللہ ماشاء اللہ بھابھی جی ہماری بہو بھی چاند کا ٹکرا ہے ” صوفیہ بیگم ”

فائقہ کے سلام کرنے پر کھڑے ہو کر اسکا ماتھا چوم کر بولی اور اپنے پاس بیٹھا لیا



السلام علیکم انکل "فائقہ نے نظریں جھکاتے"

سرمد صاحب کو سلام کیا

”وعلیکم السلام بیٹا“ سرد صاحب نے بھی خوشدلی سے جواب دیا

سارہ مجھے بتاؤ یہ آج سورج کہاں سے نکلا ہے فائی قہ تو فائی قہ بالکل نہیں ”

لگ رہی کہیں لڑکی تو نہیں بدل دی ” فائی قہ کو اس طرح جھجکتے اور شرمیلے انداز میں بیٹھا دیکھ بے یقینی سے ریان حیرانگی سے سارہ سے پوچھنے لگا تو سارہ قہقہہ لگا کر

ہنس دی



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

السلام علیکم ”وقار صاحب ڈرائیبنگ روم میں اونچی آواز میں سلام کرتے ”

ہوئے داخل ہوئے

اسی وقت وقار صاحب اور سرمد صاحب نے ایک دوسرے کو دیکھا اور دونوں کے  
چہرے پر سختی درآئی مگر

وقار صاحب ماحول کی مناسبت دیکھتے بیٹھ گئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دوسری طرف سرمد صاحب ایک دم کھڑے ہو گئے

سلمیٰ بیگم اور سارہ ریان کے ساتھ ساتھ سب ہی انہیں

حیرت سے دیکھنے لگے



پر بمب پھوڑ دیا

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 782  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)



ہوئی

وقار صاحب بھی انکی ٹون میں بولے

www.urduovelbank.com

چلو یہاں سے سمجھ نہیں آتی "سرد صاحب کے غصے سے بولنے پر سلمیٰ

بیگم اور سارہ ان کے پیچھے باہر نکل گئے



فائقہ کے چہرے پر پریشانی اور آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ کر ریان کو اپنا دل رکتا

محسوس ہوا

”فائقہ اندر جاؤ بیٹا“ وقار صاحب کے کہنے پر فائقہ نے تڑپ کر ریان کو دیکھا

”مگر بابا“ فائقہ نے بولنا چاہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

”فائقہ جاؤ تو جاؤ“ وقار صاحب کے غصے سے کہنے پر فائقہ ڈرتی اور روتی

اندر کی طرف بھاگ گئی



دیا

ابھی بات سننے والنا ضروری تھا

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 785  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



محبت مل جانے کے سرور اور خوشی سے کہیں زیادہ

اسکو کھو دینے کا ڈر بڑا ہوتا ہے اور آج یہ ڈر اور درد

اسے اپنے دل میں ہوتا محسوس ہو رہا تھا

میں نے محسوس کی ہے اپنی جان جسم سے جدا ہوتے

www.urduovelbank.com

میں نے اپنی محبت ہاتھوں میں بھر کر گواہی ہے





## ہمکنوا میرے



## ہمکنوا میرے

”حد میں رہو لڑکے تمہارا باپ میں ہوں میرے باپ بننے کی کوشش مت کرو“

سرمد صاحب روب سے بولے

www.urduovelbank.com

”باپ باپ ہیں آپ کیسے باپ ہیں آپ جو اپنے ہاتھوں سے اپنی اولاد کی  
”خوشیوں کو آگ لگا دے“

ریان رنجیدہ ہوا



بابا بھائی می بلکل سہی کہہ رہے ہیں آپ نے بہت غلط کیا بھائی می کے ”  
” ساتھ

سارہ بھی دکھ سے بولی

لڑکی زبان سنبھالو اپنی اور ہر وقت یہاں پڑے رہنے سے اچھا ہے اپنے گھر رہا ”  
کرو بڑا کوئی می لڑکا پسند کیا تھا نہ اپنے لیے کیا سکون سے رکھ نہیں سکتا تمہیں چار

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

دن کا

” بھوت تھا بس اتر گیا

سرمد صاحب سخت لہجے میں سارہ سے بولے تو سارہ

حیرانی سے آنکھوں میں آنسوؤں لیے باہر چلی گی



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



”نہیں ماما یہ کبھی نہیں بدل سکتے یہ ہمیں خوش دیکھ ہی نہیں سکتے ان کو  
بس اپنا کام اور پیسہ پیارا ہے کسی کی محبت چاہت کی کوئی قدر نہیں ہے انہیں

## ریان غصے سے بولا

visit for more novels:

” زبان کو لگام دو لڑکے ہاں نہیں کروں گا میں تمہاری شادی اس لڑکی سے جو  
کر سکتے ہو کر لو تمہاری دو کوڑی

کی محبت کے پیچھے اپنی ریپوٹیشن خراب نہیں کرنی

“ بہت بنتا ہے نہ اسکا باپ منہ پر انکار ہوا لگ پتا گیا ہوگا







ریان ”سرمہ صاحب شدید غصے نے دھاڑتے ریان کے چہرے پر ایک زناٹے“  
دار تھپڑ مار دیا سلمیٰ بیگم نے دہل کر اپنے دل پر ہاتھ رکھا

”بس یہی تو کر سکتے ہیں آپ جو کرنا ہے کریں آپ میں بھی فائقہ سے شادی  
”کر کے دکھاؤ گا آپ کو“

ریان لہو رنگ آنکھوں سے گھور کر بولتا باہر جانے لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”ٹھیک ہے تم شوق سے اس لڑکی سے شادی کرو جس وقت تم اس لڑکی کو  
”اپنی بیوی بناؤ گے میں تمہاری ماں کو طلاق دے دوں گا“

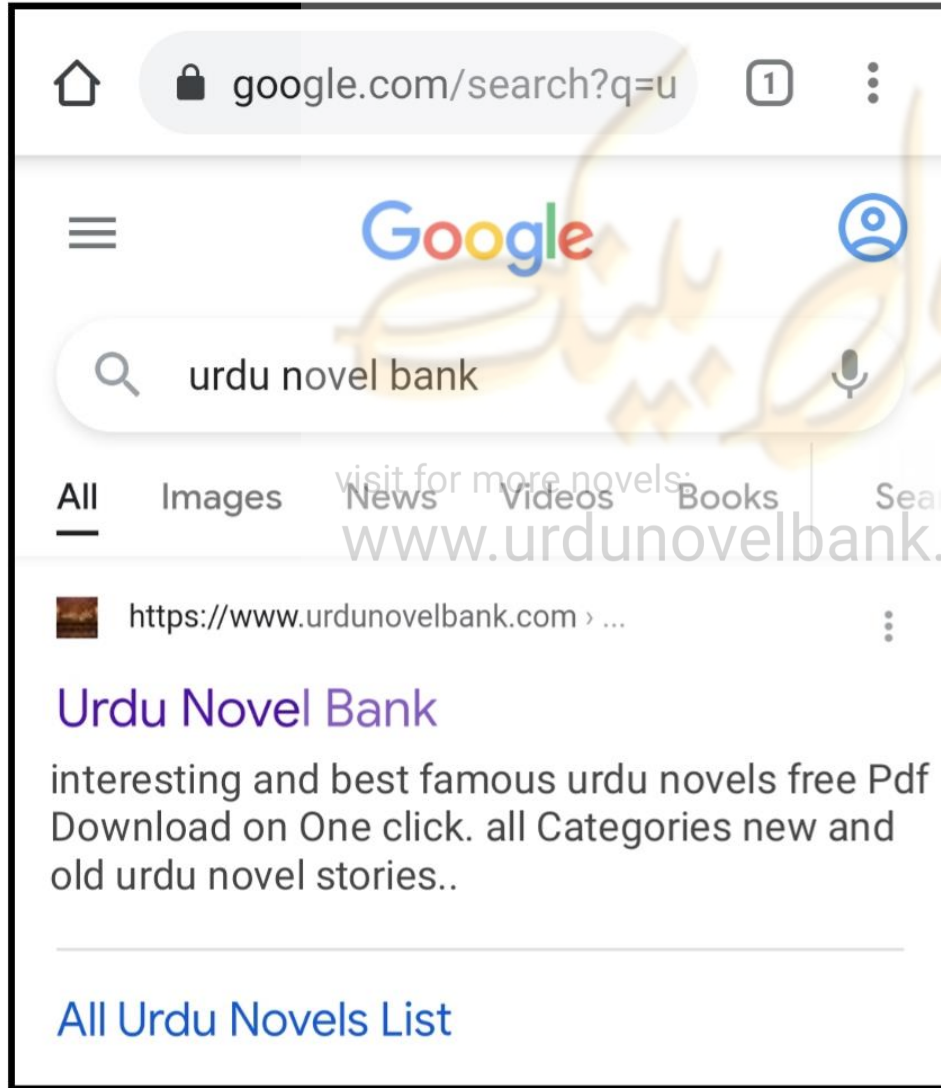






اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں



”بابا یہ سب کیا تھا پلینز مجھے تو کچھ بتائیں“

سب کے جانے کے بعد حاشر وقار صاحب سے بولا

”بتانا کیا ہے سب کچھ تمہارے سامنے ہے خان انڈسٹریز“

”انہی کی ہے مجھے پتا ہوتا پہلے ہی انکار کر دیتا

وقار صاحب کے بتانے پر حاشر سب سمجھ گیا تھا

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

”مگر بابا اس اتنی سی بات پر ہم رشتہ تو ختم نہیں“

”کر سکتے اس میں ہماری گریا کی خوشی ہے“







E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



السلام علیکم ”ابھی وقار صاحب کچھ بولتے کہ سحر کے گھر میں آتے سلام  
کرتی سحر سب توجہ اپنی طرف مبذول کروا گئی

وعلیکم السلام آؤ بچے ”صوفیہ بیگم پیار سے بولی حاشر کے ساتھ کھڑی حرم کو  
دیکھ کر سحر حیران ہوئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وقار صاحب ڈائیونگ روم میں چلے گئے

”آئی یہ ”سحر اشارے سے ہوتھن لگی



صوفیہ بیگم کی بات پر سحر کے سر پر بمب پھٹا

سحر بنار کے سوالوں کی پوچھاڑ کرنے لگی

سحر کو پوچھنے پر صوفیہ بیگم نے ساری بات اسے بتادی سحر حیران رہ گئی کہ

ایک دن میں کیا سے کیا ہو گیا

تھا وہ بھی فائقہ کے لیے بہت پریشان ہوگئی تھی



سوری آنٹی مجھے زرا اندازہ نہیں تھا میں تو مسٹائی لائی تھی کہ سب سے ”

پہلے گڈ نیوز فائی قہ کو دوں پرسوں

”میری اور فہد کی انگیجمنٹ ہے

## سحر شرمندہ ہوتی بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”نہیں نہیں بیٹا بہت مبارک ہو آپ کو اللہ نصیب اچھے کرے خوش رہو“

صوفیہ بیگم اسے پیار کرتے بولی

”آئی پلیز میں فائیو سے ملنا چاہتی ہوں“



سحر نے ان سے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی

فائی قہ دروازہ کھولو میں سحر "سحر کے بولنے پر فائی قہ نے اچھے سے آنسوؤں سے  
صاف کرتے دروازہ کھولا

سحر نے زندگی میں پہلی بار فائی قہ کو اس حال میں دیکھا تھا روئی ہوئی سو جھی  
آنکھیں جن میں اداسی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

نے بسیرا کر لیا تھا اس بکھری بکھری حالت میں اسے فائی قہ کہیں سے بھی شوخ  
سی فائی قہ نہیں لگی سحر کا اسکا یہ حال دیکھ کر دل کٹ کر رہ گیا سہی کہتے ہیں  
محبت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی



” فائقہ یہ کیا حال بنا لیا ہے یار ”

سحر فائقہ کا ہاتھ تھام کے بولی تو فائقہ دکھ سے ہنس دی

” میں نے حال کیا بنانا میری قسمت نے بنا دیا ہے اگر بتا ہوتا کہ محبت کا انجام ”  
” ایسا ہوگا تو کبھی دل نہ لگاتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فائقہ کے بولنے پر دو آنسوؤں ٹوٹ کے اسکی آنکھوں سے گرے

” نہیں میری جان سب سہی ہو جائے گا پلیز تم ریلیکس کرو ” سحر پیار سے

پچھارتے ہوئے بولی



”نہیں سحر میں نے دیکھا ہے سب میں جانتی ہوں اب بابا کبھی نہیں مانے“

”گے سحر میری محبت ادھوری رہ گئی ہے سحر اور یہ ادھورا پن مجھے کھا جائے گا“

فائقہ کہتے پھوٹ پھوٹ کر رومی اسکی اس حالت ہر باہر کھڑے حاشر کو اپنے

دل میں تکلیف اٹھتی محسوس

ہوئی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”اچھا تم بتاؤ آج صبح خیریت تھی یا ممانے بلایا“

## فائقہ آنسو صاف کرتے ہو



اسے بتایا

”واہ ماشا اللہ بہت خوشی ہوئی“

فائقہ نے خوشدلی سے کہا

www.urduovelbank.com

فائقہ اس طرح کام نہیں چلے گا تمہیں میرے ساتھ شاپنگ پر بھی جانا ہے  
اور پرسوں تک میرے گھر بھی رکنا ہے ” سحر اسے آنکھیں دکھاتے بولی



”سحر تمہاری طرف رکنا اور شلپنگ پر جانا تو ممکن نہیں مگر میں پرسوں آنے کی  
”بھرپور کوشش کروں گی

فائیکہ زبردستی اپنے لہجے کو ہشاش بناتے ہوئے بولی

”فائیکہ یار یہ تو غلط بات ہے تم اب ایسے کرو گی  
سحر خفگی سے بولی

visit for more novels:

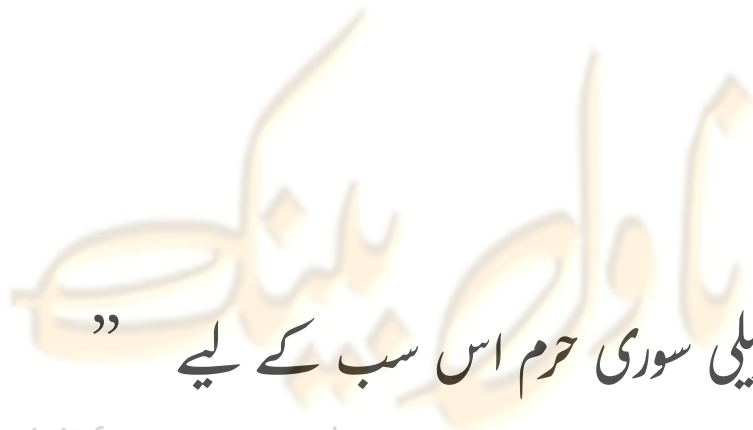
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”سحر پلیز ضد نہ کرو سارے حالات تمہارے سامنے ہیں پلیز ”فائیکہ کے  
التجائیہ انداز پر کہنے پہ سحر اس کی حالت سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی





”حاشریہ چائے آپ کے لیے ”حرم کمرے میں آتی حاشر کو چائے کا کپ  
پکراتے بولی



”تھینک یو اور ایم ریلی سوری حرم اس سب کے لیے ”

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

حاشر شرمندہ سا بولا

”سوری کس لیے حاشر مجھے پتا ہے سب گھر میں کتنی پریشانی ہے اور اس میں  
”آپ سب کا تو کوئی می قصور نہیں ہے نہ تو آپ کیوں شرمندہ ہوتے ہیں



حاشر نے اس کا ہاتھ تھام کر واپس اپنے پاس بٹھالیا

11

## حاشر حرم کے بال کانوں کے پیچھے کرتا ہوا بولا

”و۔ وہ مم۔ میں حمزہ کو دیکھ لوں زرا“



حرم حمزہ کا بہانہ کرتی اٹھ کر جانے لگی

بیگم ہمارا پیارا بیٹا سامنے سو رہا ہے تو اسکو دیکھ کر آپ نے کیا کرنا ہے آپ ”

“ ہمیں دیکھیں ہم تو جاگ رہے ہیں

حاشر حرم کو اپنے حصار میں لیتا بولا تو حرم بوکھلا سی گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حرم نے نظریں اٹھا کر حاشر کو دیکھا مگر اسکی آنکھوں میں جزبات کا ٹھاٹھے مارتا

سمندر دیکھ کر دوبارہ اپنی پلکیں جھکالی

حاشر مسکرا کر اسکے ماتھے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کر گیا اسے حرم کا شرمایا سا

روپ بہت بھاتا تھا اسکا شرمنا جھجھکنا اور کترانا حاشر کو مزید اپنی طرف مائل کرتا تھا



آج میں اپنے فیصلے پر بہت مطمئن ہوں جس کے ساتھ کی میں نے تمنا ”  
کی اس نے ہر حالات میں میرا ساتھ نبھایا آپ کو پانا ناممکن سا لگتا تھا مگر میری  
” محبت آپ کے لیے بڑھتی ہی چلی گئی میڈم کے زور دار تھپڑ کے باوجود  
حاشر حرم کے چہرے کو ٹھوڑی سے پکڑ کر اونچا کرتا ہوا بولا تو حرم اسکی آخری بات  
پر شرمندہ ہوگئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ بات میں نے آپ کو شرمندہ کرنے کے لیے نہیں کی جانِ جاناں بس آپ  
کے لیے اپنی محبت اور شدت بیان



کر رہا ہوں اس سے اندازہ لگا لیں آپکے حصول کی خواہش اور میری لگن اتنی سچی

"تمھی کہ آج آپ میرے پاس میری محرم کے روپ میں موجود ہو

حاشر محبت سے اسکے دونوں ہاتھوں پر اپنے لب رکھتا بولا

حاشر کی باتوں اور جسارتوں پر حرم کے جسم کا سارا خون اسکے چہرے پر سمٹ آیا تو  
اور اسکی یہی ادائیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حاشر کو اپنا دیوانہ بنا رہی تھیں

حاشر بے خود سا ہوتا حرم کی کمر کے گرد بازو حائل کیے اسے اپنے اوپر گرا گیا حرم  
نے سختی سے اپنی آنکھوں



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 812  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)







اوکے جائی یں آپ آرام کریں ”حرم کی بات سنتے حاشر جھٹکے سے پیچھے ہوا“

حاشر کا ایک دم پیچھے ہونا حرم کو اچھا نہیں لگا

حاشر زیادہ ہی سنجیدہ ہوتے ہوئے جا کر بیڈ پر حمزہ کی

دوسری سائیڈ پر لیٹ گیا حاشر کے اس طرح سنجیدہ

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

ہونے پر حرم پریشان ہوگئی

سنیے وہ ”حرم کی آواز پر حاشر نے آنکھوں سے ہاتھ“







حاشر کے کہنے پر حرم آکر اپنی جگہ پر لیٹ گئی مگر سونے کی بجائے چوری چوری  
نظروں سے حاشر کو دیکھنے لگی

اسکا شوہر دن با دن اس کے دل میں اپنی جگہ بناتا جا رہا تھا وہ دن دور نہیں تھا  
جب حرم بھی پوری طرح اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”ایک ہی تو دل ہے کتنی بار جیتیں گے آپ“

حرم دلی دل میں حاشر سے مخاطب ہوتے بولی



بیگم جان سو جائیں اب آپ مجھے یوں چوری چوری سے دیکھنا بند کریں ورنہ ”  
آپ پر رحم کھانا مشکل ہو جانا اور آپ پر رحم کرنے کا مطلب ہے آج رات خود پر  
جبر کرنا جو میں ہمیشہ سے آپ کو دیکھ کر خود پر کرتا آیا ہو تو پلیز اب آپ مجھ پر رحم  
”کریں

حاشر کے شرارت سے آنکھیں کھول کر کہنے پر حرم نے جھٹ سے آنکھیں بند کر لی  
حاشر مسکراتا نفی میں سر

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہلا گیا

خواب ہے تو نیند ہوں میں

دونوں ملے رات بنے



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

روز می مانگو دعا

تیری میری بات بنے

بات بنے-----

میں رنگ شربتوں کا

تو میٹھے گھاٹ کا پانی

مجھے خود میں گھول دے تو

میرے یار بات بن جانی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حاشر نے اپنے پاس سوئے ہوئے حمزہ اور حرم کو دیکھا

Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 818

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)



اس کے دل میں جانے انجانے میں ہی سہی مگر حمزہ کے لیے سگے باپ کی طرح  
محبت تھی وہ اسکے گال پر پیار کرتا ہوا محبت سے اسے تکنے لگا  
پھر حرم کو دیکھا یہ لڑکی کب اسے محبت کرنا سیکھا  
گئی اسے پتا ہی نہ چلا تھا حرم کو پانا اس کو ناممکن سا لگتا تھا مگر اب یہ لڑکی اس  
کی دسترس میں اسکی  
بیوی بنے پورے حق سے براجمان تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں نے تو دھیرے سے

نیندوں کے دھاگے سے

باندھا ہے خواب کو تیرے







اتنی معصوم اور پاکیزہ لگی تھی کہ دل کیا ساری دنیا سے چھپا لے اسے حاشیہ نے  
ہاتھ بڑھا کر حرم کی چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا اور پورے حق سے اپنے حلال  
رشتے کی مہر محبت اس کے ماتھے پر شدت سے ثبت کی  
اور سکون سے آنکھیں موند گیا



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھا میں تو کہتی تھی نظر رکھو اولاد پر دیکھا بے جا ”

پیار اور لاڈ کا نتیجہ ہے معاف کرنا وقار تمہارے دونوں بچوں نے کسی کو منہ دکھانے  
کے قابل نہیں چھوڑا تمہیں “ صبیحہ بیگم وقار صاحب کو طنز کرتے ہوئے بولی



آپا ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ لوگ رشتہ ہی لائے تھے ”

اب اس میں ہماری فائفہ کا تو کوئی قصور نہیں نہ رہی بات حاشر کی تو میں نے  
” اس کو معاف کیا ہی کہاں ہے

وقار صاحب بولے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وقار صاحب کے کل فون کرنے پر صبیحہ بیگم اور ان کے گھر والوں کو فائفہ کے  
رشتے کے بارے میں پتہ چلا تو آج صبح ہی صبح صبیحہ بیگم اور رمشا ہمدانی ہاؤس  
آگئے تھے تاکہ جلے پر نمک چھڑک سکیں اور اپنا پتہ بھی پھینک سکیں



## رمشا وقار صاحب سے بولی

”لوٹاؤ گے

صبیحہ بیگم کے ایسا بولنے پر وقار صاحب نے سوالیہ انداز میں ان کی طرف دیکھا اور  
ڈرائنگ روم میں آتی صوفیہ بیگم نے بھی حیرانگی سے ان کی بات سنی















## حاشر اندر داخل ہوتا ہوا

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 827  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)



وقار صاحب درشتی سے بولے

بابا آپ میری غلطی کی سزا فائقہ کو نہیں دے سکتے آپ اتنا بڑا فیصلہ اس کی رضامندی کے خلاف ہرگز نہیں کر سکتے ”حاشرا انکے پاس آکر بولا

تمہیں ایک بات کی سمجھ نہیں آتی آپ تیار کریں ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم اس جمعہ کو فائقہ اور احسن کا نکاح کریں گے اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے میں نہیں چاہتا کہ دیر کرنے یا رضامندی کے چکر میں بیٹھنے پہ فائقہ بھی نافرمانی پر ”اتر آئے



وقار صاحب کے بولنے پر حاشر نے پریشانی سے صوفیہ بیگم کی طرف دیکھا جو خود بھی دکھ سے وقاص صاحب کو دیکھ رہی تھی

فائقہ جو وقار صاحب کے بلانے پر ڈرائنگ روم میں آرہی تھی ساری بات سن کر روتے ہوئے الٹے قدم لیتی اپنے کمرے میں چلی گئی

visit for more novels:

”ریان پلیر ریان کچھ کرو پلیر“ فائی قہ نے روتے ہوئے ریان کو میسج کیا اور بیڈ

پر لیٹی پھوٹ پھوٹ کر رودی





ریان ساری رات سے گھر نہیں گیا تھا سرد صاحب کے الفاظ ہتھوڑے کی طرح اس کے سر پر برس رہے تھے

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے آگے کنواں تھا تو پیچھے کھائی

جب اس سے فائقہ کا میسج رسید ہوا تو اس کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر گرے

visit for more novels:

اس نے اتنا بے بس اور مجبور کبھی بھی خود کو محسوس نہیں کیا تھا وہ فائقہ کے

سامنے بھی بہت شرمندہ تھا جس کے لئے وہ کچھ کر نہیں پا رہا تھا

اچانک وہ حتمی فیصلہ کرتا اپنے موبائل سے سحر کا نمبر ملانے لگا سحر نے ریان کے

نمبر سے آتی کال دیکھ کر فوراً رسید کی



السلام علیکم سحر مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے“ ریان ضبط کرتا ہوا ”

”وعلیکم السلام جی سر بولیں میں سن رہی ہو کیا بات کرنی ہے آپ کو “سحر

اس کے لہجے میں تکلیف محسوس کرتے رسان سے بولیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

”سحر کل فائقہ آپ کی انلیجمنٹ میں آرہی ہے کیا

ریان نے بے چینی سے پوچھا



## سحر اس سے بولی

”پلیز سحر میرا فائقہ سے بات کرنا بہت ضروری ہے اور یہ بات آمنے سامنے ہی ہو سکتی ہے“

www.urduovelbank.com

## ریان جلدی میں بولا

”ٹھیک ہے سر میں پوری کوشش کروں گی آپ پریشان نہیں ہوں کل انشاء  
 ”اللہ آپ دونوں مل کر اپنے سارے معاملات کو سہی کر لیں







”بس اب دیکھنا تم سارے حساب برابر کروں گی تم سے حاشر ہمدانی“

# رمشا آنکھوں میں نفرت لیے بولی

”سہی کہہ رہی ہو رمشا اس نے کس طرح تمہیں رتجیکٹ کیا ہے ایک ایک کر کے بدلہ لیں گے اس کی بہن

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”سے تل تل کر مرے گاتب

احسن اپنے چہرے پر مکرو مسکان سجاتا ہوا



احسن فی وی اون کرتا ریلیکس انداز میں بولا

www.urdu-novel-bank.com

# رمشا مکرو ہنسی ہنس کر بولی



”نانا رمشا پورا ایک مہینہ رکھیں گے اسے مگر نوکرائی بنا کر سارے حساب نہیں چکلتا کرنے“

احسن آنکھ مارتا بولا

”احسن رمشا چلو بازار شادی کی بہت سی تیاریاں کرنی ہے بس تین دن ہیں

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

صبحیہ بیگم کمرے میں داخل ہوتی بولی

”مماکون سی شلپنگ کیسی شلپنگ آپ کی بھتیجی اس سب کے قابل نہیں ہے“ احسن اپنی ماں سے روکھے انداز میں بولا



”ہاں ماما حسن بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے یہاں ہم اسے بسنے سے پہلے ہی  
”اجاڑنے کی تیاری کر رہے اور آپ بہو والے چاہ محسوس کر رہی

## رمشا بھی اسی انداز میں بولی

صبیحہ بیگم حیرت سے ان دونوں کو دیکھنے لگی انہوں نے یہ تو نہیں سوچا تھا کہ ایسا  
بھی کچھ ہو ہاں پہلے دن سے ہی صوفیہ کے خلاف ہوتی تھی مگر فائی قہ کا تو ان کا  
اپنا خون تھی لاکھ اختلافات سہی مگر وہ اسکی زندگی برباد نہیں کرنا چاہتی تھی

”یہ تم دونوں کیا بول رہے ہو ایسا کیوں“



ہممنوا میرے



جی جی ماما سہی ہی کہہ رہی ہیں آپ نبھانا تو پڑے گا

”آپ باہر انتظار کریں میں ابھی پرس لے کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں شاپنگ پر

رمشاچہرے پر جھوٹی مسکراہٹ لیے بولی

www.urduovelbank.com

”ہاں ہاں چلو“ ان دونوں کی بات سن کر صدیجہ بیگم کو کچھ تسلی ہوئی







فائی قہ بچے کچھ تو کھا لو کیا حال بنا لیا ہے آپ نے اپنا ایسے تو اچھی بات ”  
” نہیں ہے نہ

صوفیہ بیگم فائی قہ کے کمرے میں آکر بولی

” ماما میں ٹھیک ہو بس ناشتہ کرنے کا دل نہیں کر رہا ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فائی قہ اپنے لہجے کو بشارت کرنے کی ناکام کوشش کرتی بولی

فائی قہ کی حالت دیکھ کر صاف صاف لگ رہا تھا کہ وہ ریان کو کتنا چاہتی ہے مگر بتا  
نہیں رہی اپنی اس شرارتی اور خوش اخلاق ہنستی بولتی بیٹی کو اس







حاشر نے صوفیہ بیگم کو روتے دیکھا تو پریشان ہوتا ان کے پاس آیا

”بیٹا کچھ کرو فائقہ کا تو کوئی حال ہی نہیں اور احسن جتنا لا پروا ہے مجھے“

”نہیں لگتا یہ فیصلہ ہماری فائقہ کے لئے بالکل بھی سہی نہیں

صوفیہ بیگم پریشانی سے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”مما آپ بالکل بھی فکر نہیں کریں میں ضرور کوئی می نہ کوئی می حل نکالوں گا“

”

حاشر انہیں تسلی دیتے ہوئے بولا



# فائقہ کے کال اٹھانے پر سحر بولی

”کچھ نہیں می تھی “فائقہ ہلکی آواز میں بولی

www.urduovelbank.com

فائقہ کیا ہوا ہے تم روئی ہو ” سحر پریشان ہوتی بولی

”نہیں تم پریشان مت ہو کیوں میری وجہ سے پریشان ہو کر اپنی لائف کا اتنا  
“اچھا دن خراب کر رہی ہو











فائقہ الجحھے ہوئے لہجے میں بولی

بھری باتیں یاد آتے آنسو تو اتر اسکے چہرے کو بھگونے لگے



میں نے تمہیں تیار ہونے کو کہا تھا اور تم یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو یا ر حد ہے ”  
” ویسے

فائی قہ سحر کی آواز پر حیرت سے پلٹی

سحر بے بی پنک سنڈیلا فراک کے ساتھ ہم رنگ لائی ٹ سی جیولری پہنے ہلکے  
سے پنک میک اپ اور سر پر سلور کراؤن رکھے نظر لگ جانے کی حد تک پیاری

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لگ رہی تھی

ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو سحر اور تم یہاں کیوں ”

آگئی ” فائی قہ اسکے گلے لگ کر اسکو پیار کرتے بولی



” اپنی بیسٹ فرینڈ کو لینے دیکھو فائی قہ کتنا پیار کرتی ہے سحر تم سے دلہن بن کر  
” بھی آگئی تمہیں لینے

حرم روم میں آتے بولی

” ہاں بھا بھی اسے کہیں نہ جلدی تیار ہو جائے نیچے فہد اور باسط ہمارا انتظار کر  
visit for more novels:  
www.urdu novelbank.com  
” رہے ہیں

سحر عجلت میں بولی

” فائی قہ جاؤ ریڈی ہو جاؤ شاباش وہ اتنے پیار سے تمہیں







سب کو بہت اچھا لگ رہا تھا

www.urdu-novel-bank.com

Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 851  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”باسط پلیر مجھے کہیں بٹھا دو تم پریشان نہیں ہو میں ٹھیک ہوں“ فائقہ اس سے بولتی لاسٹ ٹیبل پر بیٹھ گئی

”اچھا ٹھیک ہے تم یہاں بیٹھو میں تمہارے لئے جوس لاتا ہوں“ باسط یہ کہتا  
وہاں سے چلا گیا



طرف برہمی

تہیں آجائے



گم سم بیٹھی تھی جیسے یہاں ہو ہی نہ ریان کا دل فائقہ کو اس حالت میں دیکھ کر  
کٹ کے رہ گیا

”نے اپنے بابا کو منالیا ہے نہ پلیریاں میں بھی اپنے بابا سے بات کروں گی

فائقہ آنکھوں میں بہت امید بھرے بولی







ریان نے نرمی سے اپنا ہاتھ فائی قہ کے ہاتھ سے الگ کیا اور تھوڑا دور ہو کر کھڑا ہوتا  
اپنا سر جھکا گیا اس نے ایک بار

بھی نظر اٹھا کر فائی قہ کو نہیں دیکھا تا کہ کہیں فائی قہ کی محبت اس کا فیصلہ نہ بدل  
دے

visit for more novels:

”ہو سکے مجھے معاف کر دینا فائی قہ میں تم سے شادی نہیں کر سکتا“ ریان

ضبط کی انتہا پر بولا

ریان کی رگیں ضبط کرنے پر بند ہونے کے قریب تھی







ہم انکار کرتے کرتے دل لگا بیٹھے  
تم اقرار کرتے کرتے ہمیں گنوا بیٹھے

ریان اس سے نظریں ملائے بنا جن قدموں سے آیا تھا واپس چلا گیا فائی قہ کی ٹانگوں  
میں تو جیسے کھڑے ہونے کی سکت ہی باقی نہ رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فائی قہ بنا آس پاس دیکھے اپنا سامان وہیں پڑا چھوڑ ہال سے باہر کی طرف بھاگی تھی  
آنسوؤں سے آنکھیں بار بار



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 859  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



اسکا اپنی اس قدر بے قدری پر فائی قہ بہت بری طرح ٹوٹ کر بکھر گئی تھی

کبھی کبھی زندگی انسان کو عجیب موڑ پر لے آتی ہے انسان سوچتا کچھ ہے اور زندگی آ کے اُسے ایسا تمھیر مارتی ہے کہ وہ سمجھ نہیں پاتا اسکے ساتھ ایسا کیوں ہوا۔

دسمبر کی تیخ بستہ رات میں وہ تنہا بارش میں سرک پر بیٹھی اپنی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی جس محبت کے لیے وہ ساری دنیا سے لڑتی آئی اُس محبت نے اُسے کیا دیا؟ زلت؁ رسوائی؁ ہجر کا غم اور ہمیشہ کے لیے ایک ایسا روگ جو بس اسکے مٹنے پر ہی ختم ہونا تھا۔



اس بربادی سے بڑی نہیں تھی

www.urdu-novelbank.com

”میرا رب بڑا بہت بڑا ہے اگر وہ رحیم ہے تو جبار بھی ہے وہی انصاف کرے“

“گامیرا



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

آسمان کو دیکھ کے وہ مسلسل یہ بولتی چلی گئی

کچھ ہی پل میں اسے اپنے اندر سے بالکل ہمت ختم ہوتی محسوس ہوئی می اور وہ

بری طرح زمین پر گر کر

ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میری زندگی کو آباد کیا

پھر زندگی کو برباد کیا

تیرے لفظوں نے مجھے توڑ دیا

پھر تو نے مجھ کو چھوڑ دیا



جب کرنا تھا برباد پیا

تو کیوں مجھ کو آباد کیا



ریان کی اپنی حالت بھی فائقہ سے کچھ مختلف نہیں تھی وہ بھی جب سے فائقہ

visit for more novels:

کو سب کہہ کر نکلا تھا اسکا دل خون کے آنسوؤں رو رہا تھا شدت غم سے دماغ کی

شریانے پھٹ رہی تھی

”کیوں میرے ساتھ ہی کیوں“







حیرانی ہوتی ہے آنکھیں جو روتی ہیں

اس شہر میں ہم سفر ہے چھوٹا

دل جگر بھی خود سے کیوں ہے روٹھا

میرے پیار کے محل کا ہر اک کانچ ٹوٹا

ناراض بنکے

ریان مسلسل روتا جا رہا تھا کون کہتا ہے مرد نہیں روتا

visit for more novels.  
www.urdu-novelbank.com

اس سے اسکا سکون اسکی محبت چھین کر دیکھو اس کی جان جاتی دیکھو گے اور وہ

تو اپنی زندگی میں اپنی منزل کے بہت قریب آکر خالی ہاتھ رہ گیا تھا کچھ دن پہلے

اسے لگتا تھا کہ سب آسان تھا سب پالیا تھا مگر



ہمکنوا میرے



ریان رش ڈرائی یو کرتا مین روڈ پر نکل آیا رونے اور ضبط سے شدید سرخ ہوتی آنکھیں  
بار بار آنسوؤں آنے سے دھندلا رہی تھی جنون دکھ تکلیف سب ایک ساتھ اس پر  
حاوی ہوا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچانک آنکھوں کے سامنے تیز روشنی آئی ی اور آنکھیں چندھیا گئی سامنے سے آتے  
ٹرک نے بہت بری طرح اس کی گاڑی کو ہٹ کیا اور گاڑی ہوا میں اڑ کر دور  
جاگری



ریان کو اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی می اور جسم سے بالکل جان نکل گئی اتنی  
ہمت نہ رہی سامنے دیکھ سکے آنکھیں بند ہونے سے پہلے ایک آخری منظر جو اسکی  
آنکھوں کے سامنے لہرایا وہ فائی قہ کا روتا ہوا

زرد چہرہ تھا

visit for more novels:

”زیر لب فائی قہ کا نام دہراتے اسکی سانسوں اور ہمت نے اسکا“

ساتھ چھوڑ دیا اور وہ ساکت بے سدھ وہی گر گیا





فائقہ نے بہت مشکل سے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی

سرتھا کہ شدید بھاری ہو رہا تھا اور اسکی ہمت بالکل جواب دے گئی تھی

شکر الحمد للہ آپ کو ہوش آیا جان نکال دی آپ نے ”

بچے ہماری ” صوفیہ بیگم پریشانی سے اسکے سر پر ہاتھ

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پھرتے بولا



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

بیٹا واقعی آپ نے کیوں یہ حال بنا لیا اپنا اگر باسط نہ دیکھتا آپ کو روڈ پر تو ”  
” خدا نا خواستہ کیا ہو جاتا

وقار صاحب بھی پریشانی سے بولے

جی انکل اسکی طبیعت نہیں تھی اس کو کس نے کہا تھا بارش میں باہر نکل ”  
” جائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باسط بھی اسے گھور کر بولا

” بابا آپ سے ایک بات کرنی ہے پلیز ”

حاشر اپنی بہن کی ناساز حالت دیکھ کر بولا



## نرمی سے بولے

”نہیں کر سکتی ہماری گڑیا

www.urduovelbank.com

## حاشر کی بات پر وقار صاحب گہری سوچ میں پر گئے

”نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے بابا انکار نہیں“



سے مخاطب ہوئی

بابا میں احسن سے شادی کرنے کے لیے دل سے راضی ”

"ہوں اور خوش بھی

www.urduovelbank.com

فائقہ کی بات سن کر وہاں موجود سب نفوس کو سانپ سونگھ گیا





فائی قہ کے جواب پر سب ساکت ہو گئے تھے کسی کو فائی قہ

سے اس جواب کی توقع نہیں تھی وقار صاحب کو بھی نہیں اس لیے وہ بھی حیرانی  
سے اسکو دیکھنے لگے

دیکھو بچے کوئی ی زور زبردستی نہیں ہے اس لیے آپ بغیر ڈرے اور بنا کوئی ”  
ٹینشن لیے بتا سکتی ہو وہی ہوگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

” جس میں میری بیٹی کی خوشی ہے

وقار صاحب کو لگا کے فائی قہ ان کے فیصلے کی وجہ سے

اندر ہی اندر گھٹ رہی ہے تبھی وہ اسے پیار سے پچھارتے

ہوئے بولے



”ہاں فائقہ پلیز اپنے ساتھ ظلم نہیں کرو ہم سب آپ کے

"ساتھ ہیں گریٹیا

حاشر نے بالکل مردہ حالت میں بیٹھی اپنی بہن کو کہا

بابا بھائی ی احسن سے شادی کرنے کا فیصلہ میرا اپنا ہے میں اس فیصلے پر ”

www.urduovelbank.com

دل سے راضی ہو اور میں بہت خوش

مبھی ہوں تو آپ سب سے میری گزارش ہے کہ مزید سوالات کر کے آپ سب اپنا

“ٹائی م ویسٹ کر رہے ہیں

## فائقہ بے لچک لہجے میں بولی



اس کا یوں سپاٹ انداز میں بولنا سب کو ٹھٹھکنے پر

مجبور کر گیا کیوں کہ فائقہ تو وہ لڑکی تھی اپنی ایک عام سی چیز لینے پر اتنا واویلا  
مچاتی تھی وہ آج اپنی زندگی کے اتنے اہم فیصلہ پر ایک دم سے کیسے مان گئی

” بابا پلیز آپ پھوپھو کو منع نہیں کریں گے اور جتنا جلدی ہو سکے تیاریاں کریں ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فائقہ نے جب دیکھا کہ وقار صاحب کچھ کہنے لگے ہیں

اس نے ساتھ ہی اپنی بات رکھی اور کمفرٹ منہ تک اوڑھ گئی جیسے اب کسی سے

کوئی بات نہیں کرنی



شکار ہو گئے

www.urduovelbank.com

"کہ فائقہ اتنا بڑا فیصلہ لینے پر کیوں مجبور ہو رہی ہے



باسط پریشانی سے بولا

”میں بھی کافی دیر سے ریان کا نمبر ٹرائی می کر رہا ہوں مجھے خود سمجھ نہیں آ رہا“  
”کہ ریان کدھر غائب ہے اس کا تو نمبر بھی نہیں لگ رہا

حاشر پریشانی سے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”حاشر بھائی آپ پریشان نہیں ہوں میں سر ریان سے رابطہ کرنے کی پوری  
کوشش کرتا ہوں آپ پلیز یہاں سب سنبھالے اور کوشش کریں فائی قہ کی احسن  
”سے شادی نہ ہو ورنہ بہت کچھ غلط ہو جائے گا

باسط حاشر کے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا



”باسط تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو احسن کسی بھی لحاظ سے ہماری فائقہ کے قابل نہیں ہے میں آخری وقت تک کوشش کروں گا کہ فائقہ کی شادی احسن سے نہ ہو“

## حاشر کے بولنے پر باسط اثبات میں سر ہلانے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اچھا حاشر بھائی بہت ٹائم ہو گیا ہے اب میں چلتا ہوں

فائقہ میں جانتی ہوں کہ تم جاگ رہی ہو پلیز مجھ سے تو بات کرو دیکھو میں

”پوری کوشش کروں گی جو مجھ سے ہوسکا کروں پلیز



حرم کی بات پر فائقہ کے بہتے آنسو اور روانی سے بہنے لگے

”پلیز فائقہ اگر میں تمہاری بھابھی نہ ہوتی تمہاری بہن ہوتی تب بھی تو تم مجھ سے شہر کرتی تو پلیز ابھی

”بھی کچھ پل کے لیے اپنی بہن سمجھ کر دل ہلکا کرلو

حرم اسکے چہرے سے کمفرٹ ہٹاتے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فائقہ اٹھ کر حرم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

حرم نے اسے دل کھول کر رونے دیا اور اسکی پیٹھ سہلانے لگی



Visit For More Novels : [www.urduNovelBank.com](http://www.urduNovelBank.com) Page 880  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)



فائی قہ نظریں چڑاتے ہوئے بولی

اگر ایسی کوئی ی بات نہیں ہے تو یوں نظریں چڑانے کا ”

کیا مقصد ہے سچ وہ ہوتا جو آنکھوں میں دیکھ کر بولا

” جائے نہ کہ نظریں چڑا کر

حرم کی بات پر فائی قہ کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ آگئی

visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

” بھا بھی جب مان ٹوٹے اور محبت چھوٹے تو نظریں اٹھائی ی نہیں جاتی ”

فائی قہ کے لہجے میں موجود درد حرم صاف محسوس



حرم اسکے چہرے کو ٹھوڑی سے پکر کے بولی

www.urduovelbank.com

”بھابھی مانگی گئی محبت اور مانگی ہوئی می توجہ صرف

عزت نفس کی توہین کرواتا ہے اور کچھ نہیں کیونکہ



محبت بس کرنا آسان ہے مگر ہر کسی میں اسے نبھانے کا حوصلہ نہیں ہوتا اور  
میرے لیے عزت نفس سے اوپر کچھ نہیں میری محبت بھی نہیں "فائقہ سپاٹ  
لجے میں کہتی دوبارہ سے کمفرٹ سر تک لیے رخ موڑ گئی

حرم فائقہ کے ان الفاظ پر اور اسکے لجے پر لرز کر رہ گئی مطلب ضرور بہت کچھ  
غلط تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



"ریان ابھی تک نہیں آیا یا اللہ میں کیا کروں کال بھی رسیو نہیں کر رہا "







زبان کو لگام دو سلمیٰ بیگم ”سرد صاحب غصے سے بولے“

”کیوں رہو چپ ساری زندگی چپ رہنے برداشت کرنے پر ہی بات یہاں تک  
 ”پہنچی ہے اب میں اپنے بچوں کے حق کے لئے چپ نہیں رہوں گی  
 سلمیٰ بیگم انہی کے لہجے میں بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تم ”ابھی سرمد صاحب کچھ بولتے کے ان کا فون بج اٹھا تو وہ اسکی طرف متوجہ ہو گئے















ہمکنوا میرے

## کمر ہسپتال کی طرف روانہ ہوئی

کون جانے اسکی زندگی تو فائقہ کو جانے انجانے میں توڑنے کے بعد ہی ختم ہو چکی تھی

www.urduovelbank.com



”ڈاکٹر پلیمز بتائیں کہ ریان کی کیا کنڈیشن ہے“



سعد پریشانی سے پوچھنے لگا

”دیکھیے فلحال کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا ہے ان کی حالت بہت زیادہ خراب ہے“

ان کے دماغ میں بہت گہری

چوٹ آئی ہے ”ڈاکٹر تشویش سے بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”دیکھو ڈاکٹر میرے بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے“

”میں پانی کی طرح پیسہ بہانے کو تیار ہوں

سرد صاحب صاحب پریشانی سے ڈاکٹر سے بولے



”دیکھیے سرمد صاحب ہر چیز پیسہ نہیں ہوتا اور

میں بہت معذرت چاہتا ہوں کیونکہ آپ کے بیٹے کو بچانا

ممکن نہیں لگ رہا اب اللہ کے سوائے ایسی کوئی ذات

"نہیں جو اسے بچا سکے آپ بس دعا کریں جتنی ہو سکے

ڈاکٹر کی بات پر وہاں موجود تمام نفوس کو سانپ سونگھ گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”انکل پلیز سنبھالیے خود کو آپ ایسے کریں گے تو سارہ“

”اور آنٹی کو کون سنبھالے گا







سارہ اپنے ماں باپ کو دیکھتے ہوئی

دو دن پہلے جس گھر میں خوشیاں چمک رہی تھیں وہ گھر آج ماتم کی شکل اختیار کر گیا تھا سرمد صاحب کی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

انانے انکے بچے کو ان سے چھین لیا تھا اور وہ زندگی

اور موت کے دورا ہے پر آگیا تھا





”کیا تکلیف ہے تمہیں ماجد کیوں مجھے فون پر فون کرتے رہتے ہو“

رآئی یہ دھیمی آواز میں غرائی می کیونکہ اندر داؤد اور بچے سو رہے تھے

دیکھ تیرا کام تو نکل گیا نا میرا کیا فائدہ ہوا میں تو مفت میں پٹا بھی ہوں اور وہ ببل بھی ہاتھ سے نکل گئی“ ماجد دوسری طرف سے بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تو اب اس میں میں کیا کر سکتی ہو غلطی بھی تو تمہاری تھی کیوں نکلنے دیا ”

”اسے وہاں سے

رآئی یہ الٹا اس پر رکھ کر بولی



” ارے واہ میری غلطی واہ واہ “ماجد اس بے بولا

”دیکھو ماجد میں تو یہی چاہتی تھی کہ تمہاری شادی حرم سے ہو جائے میں بھی  
اس کو اتنے بڑے گھرانے میں دیکھ کر خوش نہیں ہو مگر غلطی تو تمہاری تھی نا  
اگر تم نے اس کو اغوا کیا اور کسی نے دیکھ بھی لیا تو اسے کسی ایسی جگہ رکھنا  
چاہیے تھا جہاں کسی کوشش کی نہ جائے جب اس بندے نے تم لوگوں کو دیکھا تو  
تمہارے پیچھے آنا اور کسی لڑکی کو بچانا تو تمہانا اس نے اب ہر کوئی تمہاری طرح  
”نہیں ہوتا

رآیہ روانگی میں بولتی چلی گئی



”ہاں ہاں جانتی ہوں سب میری پلیننگ تھی اغوا کرنے سے لے کر اس کو  
”گھر رات نہ آنے تک کی مگر سارا پلین الٹا پڑ گیا

رآئی یہ جانے انجانے میں اپنے سارے گناہ قبول کر گئی  
وہ نہیں جانتی تھی اسکی الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

پیچھے کھڑے داؤد کی زور زور سے تالیاں بجانے پر جب رائی یہ پیچھے مڑی تو اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی



”بس رآی یہ بس“ داؤد نفرت سے بولا

## داؤد غصے میں بولا



داؤد نفرت سے پھنکارا اتنی دیر میں پولیس بھی اندر

## داخل ہوئی

داؤد کے پولیس سے بولنے پر آئی یہ داؤد کے پاؤں پر گئی



## کونستیبیل نے اسے پکڑا

”روکیں ”داؤد کے روکنے پر آئی یہ خوشی سے اسکی طرف بڑھی

www.urduovelbank.com

”وہیں رک کر میری بات سنو آئی یہ میں اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہیں

طلاق دیتا ہوں تمہیں طلاق دیتا ہوں تمہیں طلاق دیتا ہوں لے جائیں اس

"منہوس عورت کو یہاں سے

داؤد کے بولنے پر رآئی یہ ساکت رہ گئی اور پولیس اسے



برائی می جتنی مرضی بڑی ہو جائے اچھائی می کے آگے اسے گھٹنے ٹیکنے ہی پڑتے  
ہیں اور سچ کبھی چھپتا نہیں ہے

اپنا آپ سہی وقت پر ظاہر کروا دیتا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور یہی سب رآئی یہ کے ساتھ ہوا تھا نے حرم کی اچھائی کا ناجائز فائدہ اٹھایا تھا  
جس کی وجہ سے اسے اب منہ کی کھانی پڑی تھی اور حرم کو ہمیشہ غلط ثابت کرنے  
پر اسکا یہ انجام ہوا تھا کہ آج اسکی پکڑ ہوگئی تھی اب دنیا اور آخرت دونوں میں  
اسکا بچنا ممکن نہیں تھا





”حاشر آپ ابھی تک سوئے نہیں“

صبح پانچ بجے جب حرم کی نماز پڑھنے کے لیے آنکھ کھلی تو اس نے حاشر کو کھڑکی میں کھڑے دیکھا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

نہیں وہ بس نیند نہیں آئی ”حاشر اپنے آنسوؤں حرم سے چھپاتا ہوا بولا“



حاشر جب آپ نے مجھے کہا تھا کہ ہم میرے ہر دکھ درد کے ساتھی ہے تو ”  
” پھر میں کیوں نہیں

حرم اسکا رخ اپنی طرف موڑ کر بولی

حاشر پلیز میں جانتی ہوں آپ فائفہ کی وجہ سے پریشان ہیں اس طرح کسی چیز  
کا کوئی حل نہیں نکلتا آپ یہاں کھڑے رو رہے ہیں وہ وہاں رو رہی ہے حل  
نکالنے کے لیے تحمل سے سوچنا پڑتا ہے  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

حرم حاشر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پرسکون لہجے میں بولی











اب سوچنا چھوڑیں نماز پڑھیں اللہ ہماری فائی قہ کے لیے بہت اچھا کرے ”  
گے آپ نے بہت بڑی نیکی کی ہے ایک یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ کر اللہ کبھی آپ  
”کی بہن کو مشکل میں نہیں پڑنے دے گے

حرم اسے تسلی دیتے بولی

نارنگی

” نیکی کا صلہ تو آپ ہے میرے لیے ”

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حاشر اپنی مخلص شریک حیات کو محبت سے دیکھ کر بولا اور اسکے ماتھے پر محبت کی  
مہر ثبت کرتا نماز ادا کرنے مسجد چلا گیا

حرم بھی گلابی چہرہ لیے مسکراتی اپنے رب کے حضور سجدہ دینے کی تیاری کرنے  
لگی جس نے اسکی زندگی خوشیوں اور نیک ہمسفر سے پر نور کر دی تھی





”السلام علیکم کیسے ہو بھئی وقار“

صبیحہ بیگم وقار صاحب کو کال کرتے ہوئے خوشدلی

سے بولیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”وعلیکم السلام الحمد للہ آیا جان آپ سنائے کیسی ہیں“

وقار صاحب ان سے بولے



”بھئی مجھے تو جب سے پتہ چلا ہے کہ فائقہ نے خوشی

سے رشتہ قبول کر لیا میں تو خوشی سے تیاریوں

”میں لگی ہوئی ہو

صبیحہ بیگم مسکرا کر بولی

ناول بینک

”ماشاء اللہ جی آپا خیر سے سب ہو جائے بس اب“

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

وقار صاحب کچھ بے چینی سے بولے



”وقار تم پریشان کیوں ہوتے ہو اپنی بھتیجی کو میں بہو نہیں بیٹی بنا کر رکھوں گی“

”

صبیحہ بیگم کے لہجے میں سچائی تھی

”ان شاء اللہ آپ بتائیں بچے کیسے ہیں اور کدھر ہیں جب سے رشتہ پکا ہوا“  
”ہے احسن سے میری بات نہیں ہوئی“

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وقار صاحب احسن اور رمشا کے متعلق پوچھتے بولے

وقار صاحب کے پوچھنے پر صبیحہ بیگم گڑبڑا کر رہ گئی

کیونکہ احسن جو آج صبح نشہ میں دھت گھر آیا تھا

وہ اب تک سویا پڑا تھا



”وہ تو وہ ہاں گھر نہیں ہے آتا تو میں کہتی ہوں تمہیں“

”کال کرے گا

صبیحہ بیگم کا جھجک کر کہنا وقار صاحب کو ٹھٹھکنے

پر مجبور کر گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”اچھا میں بتانا چاہتی تھی کہ میں فائی قہ کی شادی کا جوڑا دینے آنا چاہتی ہوں“

کل نکاح ہے تو اس لیے میں

”ابھی آؤ گی



”جی جی آپا ضرور آئی یں آپ کا ہی گھر ہے میں ذرا آفس ہوں صوفیہ فائی قہ

”سب گھر ہے آپ چلی جائی یں

وقار صاحب ان سے بولے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”اچھا چلو ٹھیک ہے ”صبیحہ بیگم وقار صاحب سے کہتی کال بند کر گئی





زبردستی مسکراتے بولی

اس رشتے پر ان کے گھر میں کوئی می دل سے راضی تو تھا نہیں

www.urduovelbank.com

صبیحہ بیگم منہ بنا کر بولی

”نہیں نہیں آیا ایسی کوئی بات نہیں ہے بس وہ میں نے“

”آپ کی طبیعت کی وجہ سے کہا







صوفیہ بیگم حرم کی تعریف کرتے ہوئے بولی

"آئے تبھی تم نے ہمیشہ حاشر کو ہمارے خلاف ہی رکھا

صبیحہ بیگم طنز کرتے ہوئی تو صوفیہ بیگم گہرا سانس بھرتے ہوئی

www.urduovelbank.com

”نہیں آیا رمشا میری بیٹی ہی ہے آپ بیٹھے میں فائقہ کو بلا کر لاتی ہوں“

اتنا کہہ کر وہ فائی قہ کے کمرے میں چلی گئی



فائقہ تمہاری پھوپھو آئی ہیں تمہاری شادی کا جوڑا لے کر نیچے آجاؤ ”صوفیہ“  
بیگم اداسی سے بولی

”جی ماما ٹھیک ہے آپ جائیں میں آرہی ہوں“  
فائقہ ان سے بولتی اپنی کتابیں بند کرتی کھڑی ہوئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”فائقہ میری جان ابھی بھی وقت ہے ایک بار سوچ لو ہم بات کر لیں گے“  
صوفیہ بیگم آخری امید لیے بولی



# آئیں

ہولی

www.urduovelbank.com

صبیحہ بیگم اس کے سامنے سرخ رنگ کا خوبصورت جوڑا رکھ کر بولی



فائقہ نے مردہ نظروں سے جوڑے اور پاس پڑی خوبصورت سی چیزوں کو دیکھا جو سوہاگ کی نشانی کہلائی جاتی ہیں مگر اسکے لیے کفن کے معنی رکھتی تھی

اس کی محبت کا کفن ریان کی محبت کو اپنے سینے میں دبا کر کسی اور کے ہونے کا کفن کسی ناپسند شخص کو اپنی زندگی میں شامل کرنے پر پہنے جانے والا کفن

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فائقہ نے ڈبڈبائی می نظروں سے سب چیزوں کو دیکھا

ناچاہتے ہوئے بھی ریان کے الفاظ اسکے کانوں میں گونجے اسے اپنے دل میں اک

گہرا درد محسوس ہونے لگا







”نہیں نہیں پھوپھو بہت اچھی ہیں میں ذرا بھابھی کے ساتھ کچن میں کچھ  
”کام دیکھ کے آتی ہوں

فائقہ صبیحہ بیگم سے کہتی اٹھ کر کچن میں چلی گئی

” صوفیہ فائقہ کی طبیعت ٹھیک ہے مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی “ صبیحہ

visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

بیگم صوفیہ بیگم سے پوچھنے لگی

”جی آپ اچھا ٹھیک ہے بس یہ موسمی بخار ہے کل بارش میں بھیک گئی تھی“



صوفیہ بیگم تسلی امیز انداز میں ان سے بولی تاکہ وہ

کسی بات پر شک نہ کریں

مگر دل ہی دل میں صوفیہ بیگم فائقہ کے لیے بہت پریشان تھی اور دعاگو بھی



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” دیکھو نبیل تم نے میری یہ تصویریں میری بے ہوشی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر لی

” تھی میں تمہیں جان سے مار دوں گی ابھی کے ابھی یہ ڈیلیٹ کرو

رمشا اپنے ایکس بوائے فرینڈ سے چیخ کر بولی







E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



## ہم سنا میرے

## نبیل نفرت سے بولا

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 922  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)







رمشا بے چاگی لہجے میں سموئے اس سے بولی

ابھی نبیل کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ رمشا جلدی سے بولی

www.urduovelbank.com

رمشا گھبراتے ہوئے بولی



”چلو ٹھیک ہے بے بی ٹیک کیئر“

نبیل کے آواگی سے کہنے پر رمشا نے برا سامنہ بنایا

ایک بار بس ایک بار تم سے اپنی پک اور ویڈیو ڈیلیٹ کروا دو پھر تمہیں بتاؤں ”

”گی بہت بہت غلط کیا ہے تم نے مجھ سے پنگا لے کر اپنی موت کو خود بلایا ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رمشا نفرت سے چھنکارتی سگریٹ کو کش لگانے لگی





ڈاکٹر کے یہ الفاظ بجلی بن کر سب کے سر پر گرے

فائقہ بے چین ہوئی اور بیان کے حق میں دعا کرنے لگی



از قلم صبا نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

نا چاہتے ہوئے بھی اس نے اپنا فون پکڑا اور ریان کے نمبر پر کال ملائی ایک بار دو بار تین بار مگر نمبر مسلسل بند

”یا اللہ پاک یہ کیسی بے چینی ہے اور اتنا برا خواب“

فائقہ نے بولتے ہوئی سر تھاما جانے انجانے میں اس کی آنکھوں سے آنسو بہے جارہے تھے مگر وہ حیران تھی کہ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ سب کیوں ہو رہا

اتنی دیر میں حرم اس کے کمرے میں آئی اور فائقہ کو روتا دیکھ کر گھبرا گئی



# آکر بولی

گھبراہٹ میں اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا

www.urdu-novel-bank.com

## تخصیصاً تے بولی



اسکی بات پر حرم بھی پریشان ہوگئی

## حرم اسے تسلی دیتے بولی

”مگر بھابھی یہ سب ”فائی“ قہ بولتے بولتے رک گئی“



ہممنوا میرے

## حرم اس سے بولی

”نہیں بھابھی ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ شاید برا خواب تھا جس سے میں ڈر گئی“

www.urduovelbank.com

## فائزہ سیٹ لہجے میں بولی

مگر فائقہ "حرم بولی







شاہد کھول کر فائقہ ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑے ہو کر

آنسو بہانے لگی نا جانے کیوں مگر بے چینی بڑھتی ہی

چلی جا رہی تھی

سچ کہتے ہیں محبت کرنے والے دو جسم ایک جان کی مانند ہوتے ہیں اگر تکلیف

www.urduovelbank.com

ایک کو ہو تو دوسرا بھی بے چین رہتا ہے





ہممنوا میرے

”بچہ کیسیا ہے

سلمیٰ بیگم روتے ہوئے بولی

”مما سعد گئے تھے پوچھنے لیکن ڈاکٹر فلحال کچھ نہیں بتا رہے پلیز آپ روئے  
”نہیں دعا کریں نہ

www.urduovelbank.com

سارہ بھی خم آنکھوں سے بولی

”سارہ پلینز آئی کو کچھ کھلاؤ ان کی طبیعت بگڑ رہی

ہے "سعد پریشانی سے بولا



وہ ماں تھی کیسے چین آتا انہیں

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 934  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388229202020202020)



ڈاکٹر شدید پریشانی سے بولا

ان کی بات سن کر جہاں سمرہ صاحبہ بیچ پر گر سے گئے دوسری طرف سلمیٰ بیگم

بے ہوش ہو گئی



نرس انہیں چیک کریں ہری اپ آپ سب میں سے فائزہ کون ہے آپ کے ”  
پیشینٹ بے ہوشی میں بار بار ان ذکر کر رہے ہیں اگر وہ یہاں نہیں ہے تو جلدی  
بلا لیں پیشینٹ کے پاس زیادہ وقت نہیں“ ڈاکٹر نرس کو سلمیٰ بیگم کی طرف  
اشارہ کرتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی ان سب کو بتایا

سرمد صاحب ڈاکٹر کی بات سنتے چونک کر کچھ سوچنے لگے اور فوراً وہاں سے اٹھ کر  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com باہر کی طرف چل دیے

سرمد صاحب نے سوچ لیا تھا کہ فائزہ اور اس کے گھر والوں سے معافی مانگ کر  
فائی قہ کو ریان کی زندگی







## ہممنوا میرے

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



ہمکنوا میرے

## شاطرانہ ہنسی ہنسنے لگے

صوفیہ بیگم نے حرم کو کہا تو حرم اثبات میں سر ہلا

www.urduovelbank.com

کمر وہاں سے چلی گئی

”رمشایار یہ حاشر کی بیوی بھی پوری آفت ہے کیا حسین لڑکی ہے اسے دیکھ کر  
“تو میرا ایمان ڈگمگا رہا ہے



احسن حرم کو دیکھ کر خباثت سے بولا

” اتنی بھی کوئی حسین نہیں ہے اپنی رال ٹپکانا بند کرو یہاں ہم تمہاری شادی  
” کرنے آئے ہیں

رمشا حرم کی تعریف پر چڑ کر احسن سے بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

” چل تو فکر کیوں کرتی ہے بہن تو پھسالی تو اب اس حرم کو راستے سے ہٹانے  
” اور فائقہ کے بھائی کو پٹانا اتنا بھی مشکل نہیں ہے

احسن اسے تسلی دیتے ہوئے بولا



”کہہ تو تم بالکل ٹھیک رہے ہو“

رمشا بھی کچھ سوچ کر مسکرا دی

بیوٹیشن کے مہارت سے کئے گئے میک اپ نے اور ریڈ بلڈ کلر کے جوڑے میں ہمیشہ سے سادہ رہنے والی فائفہ پر ٹوٹ کر روپ آیا تھا مگر ایسی خوبصورتی کا کیا فائدہ جب دل ہی مردہ ہو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”ماشاء اللہ بہت حسین برائڈل لگ رہی ہیں آپ اپنے کریئر میں اتنی خوبصورت دلہن آج میں پہلی بار دیکھ رہی ہو کچھ یہ آپ کی آنکھوں میں اداسی کے ڈوڑے“

”امیزنگ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ“







حرم فائقہ کو لے کر نیچے اتری تو سب فائقہ کو دیکھ کر مبہوت رہ گئے صوفیہ بیگم نم  
آنکھوں سے فائقہ کو دیکھتی اس کے نصیب کے لئے دعا کرنے لگی حرم میں فائقہ  
کو لاکر احسن کے ساتھ بیٹھا دیا دونوں کے صفوں کے درمیان ایک خوبصورت پردہ  
لگا ہوا تھا

visit for more novels:

”چلے مولوی صاحب نکاح شروع کروائی میں بچوں کا“  
www.urdu-novelbank.com

وقار صاحب کے بولنے پر مولوی صاحب نے اثبات میں

سر ہلایا



Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 944  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822920202020202020)



”کننا کیا چاہتے ہو صاف صاف کہو“

صبیہ بیگم بھی اٹھ کر ان کے پاس آتے ہوئے بولی

”چھوچھو آپ کا بیٹا ہمیں دھوکہ دے رہا ہے اور اس کا ثبوت یہ دیکھیں یہ لڑکی  
احسن کی بیوی ہے بلکہ یہ دو بچے بھی احسن کے ہیں آپ لوگوں کو یقین نہیں  
”مجھے نکالا اور یہ تصویریں پڑی ہے

حاشر نکاح نامہ اور تصویریں ٹیبل پر رکھ کے بولا

”جی انکل آنٹی حاشر بھائی می بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں



باسط بولا



رمشا حاشم کو نفرت سے دیکھ کے بولے

حاشر نے زور سے اس کا بازو پکڑ کے رخ اپنی طرف کیا اور کھینچ کر ایک تمھڑ اس کے منہ پر دے مارا سب حیرانی سے حاشر کو دیکھنے لگے

www.urdu-novel-bank.com

”تم اپنی بکواس بند کرو تمہارے کمر تو کسی کو دکھانے کے لائق ہی نہیں ہے“

تمہارے پرانے بوائے فریمنڈ



نے مجھے تمہاری سب تصویریں اور اور ویڈیوز دکھا دی ہیں فی الحال میں اتنا بے  
غیرت نہیں ہوں کہ اپنے باپ اور پھوہو کے سامنے وہ چیزیں دکھا کر اپنا بھی سر  
"شرمندہ کرو

حاشر شدید نفرت اپنے لہجے میں بھر کر رمشا سے بولا

رمشا تو اس سب باتوں پر ساکت رہ گئی اور صبیحہ بیگم کا سر مزید شرم سے جھک گیا

visit for more novels:

حاشر غصے سے سیج کی طرف بڑھا اور گریبان سے احسن کو پکڑ کے نیچے اتارتا دو  
ملے اس کے منہ پر

رسید کر گیا



تم دونوں بہن بھائی دفع ہو جاؤ یہاں سے میں تم دونوں کو جان سے مار دوں  
”گا

حاشر خونخوار لہجے میں گرج کے بولا تو ان دونوں

نے فوراً وہاں سے بھاگنے کی کی

سرد صاحب جب وہاں پہنچے اور فائی قہ کو دلہن بنا دیکھ ان کو آخری امید بھی ٹوٹی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نظر آئیں مگر وہاں

کے حالات پر غور کرنے سے انہیں کچھ غلط ہونے کا امکان ہوا اور انکا اندازہ

بلکل ٹھیک نکلا تھا



## تیوری چڑھاتے بولے

ہو کر جھکتا سر دیکھ کر حیران رہ گئے

www.urduovelbank.com

”مجھے معاف کر دیں پلیز میری غلطی کی وجہ سے

”آج میرا بچہ اپنی آخری سانسیں گن رہا ہے

سرمد صاحب وقار صاحب کے سامنے ہاتھ جوڑتے آخری



ان کی بات پر سب کے سر پر بھبھک گیا

”انکل انکل کیا ہوا ریان کو

فائقہ ان کی بات پر روتے ہوئے سلج سے بھاگتے آئی

سرمد صاحب نے خم آنکھوں سے اس بچی کو دیکھا

www.urduovelbank.com

واقعی وہ ان دونوں کی زندگی برباد کر رہے تھے



ہمکنوا میرے

فائقہ سرتھام کر رہ گئی تو یہ وجہ تھی ریان کی اور

وہ بیان کو ہی غلط سمجھ بیٹھی تھی

”پلیز انکل آپ مجھے ریان کے پاس لے چلیں“

www.urdu-novel-bank.com

فائقہ کے کہنے پر سرمد صاحب اسے فوراً لے کر ہسپتال

کے لیے نکل گئے تاکہ جلد از جلد پہنچ جائیں





فائقہ مسلسل روتے ہوئے دعائیں کر رہی تھی سرمد صاحب کا سر فائقہ کو  
اس حال میں دیکھ کر مزید شرم

سے جھک گیا تھا وہ کتنا غلط کر گئے تھے فائقہ اور بیان

کے ساتھ اس بات کا اندازہ انہیں اب ہوا تھا جب سب

کچھ ہاتھ سے نکل چکا تھا بس اب کوئی می معجزہ ہی تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جو بیان کو بچا سکے

”اللہ پاک پلیرِ ریان کو کچھ نا ہو پلیرِ اللہ انہیں ٹھیک



## فائقہ دل ہی دل میں بولی

کاپتا دے رہے تھے



فائی قہ گاڑی سے اتر کر ان کے پاس گئی اور جا کر بیٹھ گئی

بابا جی نے سوالیہ نظروں سے اسکو دیکھا

سرمد صاحب نے حیرانی سے دیکھا اور اسکے پیچھے چلے گئے

بابا جی میں بہت پریشان ہو اگر انہیں کچھ ہو گیا تو ”

میں کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤ گی محبت کے مسافر تو ہم دونوں تھے نہ تو میں

visit for more novels:  
www.urdu novelbank.com

نے تنہائی کی جنگ

” لڑنے انہیں اکیلا کیوں چھوڑ دیا

فائی قہ ٹرانس میں بولتی چلی گئی



دیکھو بیٹی ہر چیز میں اس مالک کی مصلحت ہوتی ہے وہ جانتا ہے کب کیا ”  
بہتر اس لیے اس سے دعا کرو

” جو تمہارے حق میں بہتر ہے وہ ہو جائے  
بابا جی فائقہ کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” مگر بابا جی میں تو محبت میں شراکت کرنے چلی تھی اور اس انسان کو توڑ چکی  
تھی جس نے مجھ سے بہت

” محبت کی

فائقہ ان سے بولتی



”بیٹی تم جاؤ اللہ کے حضور سجدہ کرو انشاء اللہ تمہاری“

"مراد پوری ہوگی

بابا جی نے اس کو دعا دیتے ہوئے

عادی تے بولے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہاں سے اٹھ گئی سرد صاحب فائقہ کے گرویدہ ہو گئے تھے بابا جی نے جب اپنی گدی کے پاس دیکھا تو اس بچی کے لیے دل سے دعا نکلی تھی اور شاید یہی دعا تھی جو فائقہ اور بیان کا برا وقت کھینچ کر لے گئی تھی



فائقہ ہسپتال میں داخل ہوتے ہی اندھا دھند وارڈ کی طرف بھاگی ہسپتال میں موجود تمام لوگ حیرت سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے جو دلہن بنی بنا رکے بھاگی چلی جا رہی تھی

فائقہ جیسے ہی داخل ہوئی سامنے سلمیٰ بیگم اور سارہ

www.urduovelbank.com

خوشی سے گلے لگ رہی تھی فائقہ ان کی طرف بھاگتے

ہوئے گئی



## فائقہ نے روتے ہوئے پوچھا

”فائقہ بچے آپ کی بس آپ کی وجہ سے ہمارے بیان کو

”ہوش آگیا ہے

سلمیٰ بیگم اس کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئی ان کی بات

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پرفائوقہ نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا

”آئی بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں بھابھی وہ کہتے ہیں نہ“



کسی کے قدم اچھے ثابت ہوتے ہیں بلکل آج آپ کو ہم سب ریان کی لک مان  
”گئے ہیں

سعد کے کہنے پر فائی قہ نے شکر کا گرا سانس لیا

اب جا کر اسکا رکا سانس با حال ہوا تھا

نارنگی

”ڈاکٹر کیا ہم ریان سے مل سکتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

سلمیٰ بیگم نے ڈاکٹر سے پوچھا

”جی مگر فلحال صرف ایک ہی فرد مل سکتا ہے



ڈاکٹر کے کہنے پر سلمیٰ بیگم نے فائی قہ کو اشارہ کرتے جانے کا کہا

فائی قہ تشکر امیز انداز میں ان کی طرف دیکھتے

آئی سی سی یو میں چلی گئی اندر جا کر فائی قہ کا دل دہل

گیا تھا ہر لمحے اسکے ساتھ ہنستا مسکراتا ریان آج

مشینوں میں بری طرح جکڑا ہوا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فائی قہ کی آنکھوں میں آنسو اُد آئے تھے اس نے ریان

کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو ریان کی پلکوں میں ہلکی



ریان نے ہلکے ہلکے اپنی آنکھیں کھول کر فائقہ کی طرف

دیکھا تکلیف کے اثرات بیان کے چہرے سے صاف نظر

آرہے تھے فائقہ کو دامن کے لباس میں دیکھ کر اسے اپنا

وہم سمجھتا سر جھٹک گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”کیوں فائقہ کیوں میں نے تمہارے ساتھ اتنا غلط کیا“

”ابھی ابھی تم میرے گمان میں آرہی ہو



دو آنسوؤں اسکی پلکوں کی بار توڑ کر باہر نکلے

"ہوئی می لڑکی کو خواب سمجھ رہے ہیں

فائقہ اپنے آنسو پونچھتی تیوری چڑھا کر بولی

www.urduovelbank.com

ریان نے آنکھیں کھول کر حیرت سے اسے دیکھا بمشکل



اپنا ہاتھ بڑھاتا فائی قہ کو ہاتھ کو چھو کے محسوس کرنے لگا فائی قہ نے آگے بڑھ کر  
اسکا ہاتھ تھام لیا

ریان کی آنکھوں سے قطار در قطار آنسو بہنے لگے

فائی قہ کا بھی خود پر بندھا ضبط ٹوٹ گیا اور وہ دونوں

بے تحاشہ رونے لگے باہر سے دیکھتے وقار صاحب اور

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سرمد صاحب یہ منظر دیکھتے شرمندہ رہ گئے تھے

ان دونوں کی آنکھیں بھی نم تھی جب حاشر نے آکر دونوں کے کندھے پر ہاتھ رکھا



”مجھے معاف کر دیں وقار صاحب اس قابل تو نہیں“

ہوں مگر میں اپنی اولاد کے ساتھ ہمیشہ نا انصافی کرتا

آیا ہوں اب اور نہیں کر سکتا میرے کیے کی سزا بیان

”اور فائقہ کو نہیں ملنی چاہیے

سرمد صاحب شرمندہ لہجے میں وقار صاحب سے بولے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بھائی می بھی کبھی بھائی می سے معافی مانگتا ہے بھلا

چلو یار سارے گلے شکوے دور کرتے ہم ایک دوسرے سے

”گلے لگتے



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**







”آپ بھی ہم جیسے انسان ہیں فرشتے تو نہیں

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 968  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)



”کے دن فلس کردیتے ہیں

سعد کے بولنے پر سب نے اس کی بات پر اکتفا کیا

”چلیں ٹھیک ہے پھر میں مسٹھائی لے کر آتا ہوں“

www.urduovelbank.com

وقاص صاحب کے ہاں میں سر ہلانے پر حاشر بولا

حرمِ محبت سے صوفیہ بیگم کے گلے لگی اور پھر صوفیہ بیگم اور حرم سارہ اور سلمیٰ بیگم  
کے گلے لگ گئی



”مما میں نے بولا تمہا نہ جس نیچی کے ماں باپ اتنے میں نیک ہوں اور وہ  
دونوں بہن بھائی کی نیکی سے پیچھے نہ رہنے والے ہوں اللہ کے ایسے بندوں کے  
ساتھ تو غلط ہو ہی نہیں سکتا

حرم صوفیہ بیگم سے بولیں تو سب اسکی بات پر اثبات میں سر ہلاتے مسکرا دیے

visit for more novels:



”آپ ایک دفعہ صحیح ہو جائیں آپ کی ہڈیوں کا سرمہ تو میں اب خود بناؤں گی  
”اپنے ہاتھوں سے







”ارے نہیں یار تمہارا دل دکھا کر نکلا تھا بس اسی کی سزا ملی“

ریان نے لیٹے لیٹے فائقہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

”اچھا تو یہ بھی میرا قصور ہے دل بھی میرا دکھایا اور تیمارداری اپنی کروا رہے ہیں  
 ”آپ ایک دفعہ صحیح ہو جائیں چن چن کے بدلے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

## فائقہ ریان کو گھور کر بولی

”او میری پیاری بہن گنڈاگردی بعد میں کر لینا ابھی ریان سے ملنے کے لیے باہر  
”لائن لگی ہے“







” چلو شیر جلدی جلدی اٹھ جاؤ تمہاری اور فائتہ کی مہندی ہے اگلے جمعے ”

وقار صاحب ریان کے سر پر ہاتھ رکھ کے بولے

” واو اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا کہ آپ سب میرے ایکسیڈنٹ پر راضی ہو جائیں گے  
” تو میں سب سے پہلے یہی کرواتا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ریان شرارتی لہجے میں بولا

” بہت فضول بولتے ہو ریان اپنی ماں کا تو خیال کرتے میری جان پر بن گئی  
” تھی



سلمیٰ بیگم نم آنکھیں لیے اس کے پاس آکر بیٹھی ہے

”ارے مما میں بالکل ٹھیک ہوں یہ دیکھیں فٹ ہوں“

ریان محبت سے انہیں دیکھتا بولا تو وہ مسکرا دی

اولدینکے

”بابا اندر آجائی یں پلیر“

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ریان کے کہنے پر سرمد صاحب اندر آگئے

شکریہ بابا اس سب کے لیے مجھے فائی قہ نے سب بتا دیا







چلیں اب سب تیاریوں پر لگ جائیں آخر فائی قہ اوو سوری فائی قہ دی ”  
”گریٹ کی شادی ہے

ریان اور حاشر کے شرارت سے کہنے پر سب قہقہ لگ کر ہنس پڑے



visit for more novels:

”www.urduovelbank.com” تمہاری ہمت کیسے ہوئی می تمہیں میں جان سے مار دوں

گی ”رمشا نبیل کے سامنے کھڑے ہو کر غصہ سے بولی

اوو بے بی میں نے تو تمہیں کہا تھا مگر تم تھی کہ ”



”مانتی نہیں اب بھگتو

نبیل خبائث سے بولا

”میں تم پر کیس کر دوں گی جان سے مار دوں گی

”تمہیں میں

رمشا نفرت سے پھنکاری

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”چلو جانِ من مار دو نہ جان سے ہم تو فدا ہو رہے

نبیل خبائث سے کہتا اسکا ہاتھ پکرنے لگا جب رمشا نے







”اوو بی بی چلو تمہارے کمرے سب کو پتا ہے“

لیڈیز کانسٹیبل کی بات پر رمشا نے آنکھیں چھاڑ کر اس کی طرف دیکھا

”جی جی آفیسر اریسٹ کر لے اسے یہ میرے گھر سے

"چوڑی کر رہی تھی جب دیکھا تو بھاگ گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نبیل چچھے آکر بولا

” بالکل سہ اس طرح کی لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں سب ”



”ویڈیوز دیکھی ہیں ہم نے

پولیس کی بات پر اسے اپنا دماغ پھٹتا محسوس ہوا

رمشا نے چھپٹ کر پولیس آفیسر کے ہاتھ سے گن چھینی

اور نبیل کی طرف کر کے گولی چلا دی نبیل بازو پر

گولی لگنے سے کراہ کر رہ گیا تو رمشا سامنے اندھا دھندھ

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

بھاگنے لگی

”روکو نہیں تو ہم گولی چلا دیں گے



پولیس کی بات کو ان سنا کرے رمشا بھاگتے چلی گئی

مگر ایک دم اس کی کمر میں شدید گرم چیز محسوس

ہوئی ی پھر دونوں ٹانگوں میں وہ لڑکھڑا کر وہی ڈھے گئی

اور اس طرح رمشا کی برائی ی نے اسے ختم کر کے رکھ دیا

برائی ی کی عمر چاہے کتنی ہی لمبی کیوں نہ ہو ایک نہ ایک دن اس برائی ی کا

انجام اس سے بھی زیادہ بھیانک اور خوفناک ہوتا ہے جس طرح رمشا کا ہوا

ہمیشہ اس نے سب کا برا چاہا سب کے ساتھ برا ہی کیا پہلے حاشر حرم اور پھر

فائقہ کے ساتھ کبھی اسے



ملتی اسکی برائی می اسے ہی کھاگئی



”شکر الحمد للہ سب ٹھیک ہو گیا“

www.urdu-novelbank.com

حاشر حرم سے بولا جو حمزہ کو سلا کر بیڈ پر لٹا رہی تھی

”دیکھا میں نے بولا تمہا نہ آپ سے کہ ہماری فائوقہ کے ساتھ کچھ غلط نہیں  
”ہوسکتا



حرم مسکرا کر اسکی طرف دیکھتے بولی

”تھینک یو حرم تمہارا سپورٹ کرنا بہت معنی رکھتا ہے“

”میرے لیے تم میرا سکون ہو

حاشر آگے بڑھتا اسکا ماتھا چوم کر بولا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

”چلیں بس بس آپ چلیج کر لیں مجھے بھی بہت نیند“

”آرہی ہے

حرم کی بات پر حاشر نے مظلومانہ شکل بنالی



”یارتھوڑا تو رحم کھا لو مجھ معصوم پر شادی شدہ ہونے کے باوجود سنگل ہونے  
 ”والی فیلینگز آتی اب تو

حاشر کے مظلومیت سے کہنے پر حرم کھلکھلا کر ہنس پڑی

”بہت ہنسی آرہی نہ ابھی بتاتا ہوں رک جاؤ“

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

www.urdu-novel-bank.com

حاشر نے کھینچ کر حرم کو اپنی باہوں میں بھرا اور اسکے گلابی گالوں پر اپنے دہکتے لب رکھ دیے حرم کے گلے میں گلیٹی ابھر کے معدوم ہوئی

”ہنسوں نہ اب ہنس لو“



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 986  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”ہائے ہائے یہ قاتلانہ آنکھیں“

حاشر یہ کہتا اسکی دونوں آنکھوں پر لب رکھتا اسکو

دوبارہ آنکھیں میچنے پر مجبور کر گیا

حاشر اس کے تھڑ تھڑ کانپتے ہونٹوں کو دیکھتا بے خود

ہو گیا اور اپنی دل کی مراد پوری کرتا اسکے نازک لبوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پر اپنے لب رکھتا اسکی سانسیں روک گیا

پھر اسکی گردن پر جھکتا اپنی محبت کی نشانی ثبت کرتا اسکو دیکھنے لگا جو آنکھیں میچے

گلاب چہرہ لیے اسکی باہوں میں تھڑ تھڑ کانپ رہی تھی



چلو آج کے لیے اتنا ہی بہت ہے جاناں یہ نا ہو حمزہ کی ماما بے ہوش

”ہو جائیں“

شرارت سے کہتا وہ اس سے پیچھے ہوتا اپنا نائیٹ ڈریس لیتا ڈریسنگ روم میں چلا گیا

پچھے حرم اپنے دھڑکتے دل بے قابو پاتی جا کر حمزہ کے ساتھ لیٹ کر منہ تک  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
کمفرٹ اوڑھ گئی





”مما یہ دیکھیں کتنا خوبصورت جوڑا ہے نہ“

سارہ سلمیٰ بیگم کو اونٹائی ن ایک خوبصورت عروسی

جوڑا دیکھاتے بولی

”ناجی نائیں تو خود بازار جا کر اپنی بہو کا جوڑا لاؤں گی بلکہ ہر شاپنگ جی جان  
سے کروں گی بھئی میری اک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”اکلوتی بہو ہے

سلمیٰ بیگم محبت سے بولی



اندر داخل ہوتے سرمد صاحب نے سلمیٰ بیگم سے کہا

سارہ مصنوعی خفگی لیے بولی

www.urduovelbank.com

”ارے اپنی چڑیا کو کیسے بھول سکتے بلکہ تم بھی چلو نہ ہمارے ساتھ شاپنگ پر  
اپنی اور ہمارے پیارے نواسے کی بھی شاپنگ کر لینا بلکہ سعد کو بلا لو سب اکٹھے ڈنر  
”کریں گے

سرمہ صاحب پلان بناتے ہوئے



”مجھے بھی تو بتائیے کہیں تیاری کی جارہی ہے“

ریان کو مکمل ٹھیک ہوئے تقریباً ہفتہ ہو چلا تھا تبھی سب

جلدی جلدی تیاریوں میں لگے تھے

”آپ کو تو پتا نہیں ہے نہ جیسے پرسوں فائقہ بھابھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"کو مایوں بیٹھانے جانا ہے بھائی می

## سارہ بیان سے بولی



”تو کیا میں بھی جاؤں گا مایوں میں“

ریان دانت نکالتے بولا

”جی نہیں جی آپ بس ایک ہی بار جائیں گے“

سارہ ہاتھ جھاڑتے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

”کیوں بھئی میری دلہن میری شادی میں کیوں نا جاؤں“

ریان منہ بناتا بولا



سلمیٰ بیگم دونوں کو ڈپٹ کر بولی

www.urduovelbank.com





Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 994  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



جی جی حاشر میں نیچے ہی آرہی تھی لائی یں دیں حمزہ کو مجھے اسے بھوک لگی ”  
”ہوگی

حاشر کی آواز پر حرم جلدی سے اپنا چہرہ پونچھ کر بولی

”حرم آپ کیوں رو رہی ہے جب آپ کو اکیلے دیکھو آپ  
”کبھی بھی خوش نہیں دیکھائی ی دیتی مجھے

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

حاشر سپاٹ لہجے میں بولا

”نہیں تو نہیں حاشر میں رو نہیں رہی







حرم ابھی حاشر سے کچھ کہنے ہی لگی تھی جب اچانک

فائقہ کی آواز پر دونوں نے مڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

سوری میں نے ڈسٹرب کر دیا مگر وہ بھا بھی آپ کے بھائی می آپ سے ملنے ”

آئے ہیں آپ دونوں پلیز نیچے آجائی یں

” وہ ویٹ کر رہے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فائقہ کی بات پر حاشر اور حرم میں چونک کر ایک دوسرے کی طرف دیکھا حرم تیزی

سے فائقہ کے ساتھ

نیچے اتر گئی اور حاشر تاسف سے سر ہلا گیا



سے جھک گیا

داؤد آنکھوں میں آنسو لیے حرم کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑتا ہوا بولا



حرم میں نے آگے بڑھ کر داؤد کے جوڑے ہاتھ کھول دیے

حرم نے روتے ہوئے داؤد کی سینے سے لگ کر کہا



اپنایا بلکہ ہر گرم سرد ہوا میں اسکی ڈھال اسکا ساتھ  
 ”بنا رہا

داؤد صوفیہ بیگم اور وقار صاحب کو دیکھ کر بولا

www.urduovelbank.com

” بہت بہت شکریہ حاشر آپ کا میں آپ کا احسان کبھی  
 ” نہیں بھول سکتا

داؤد کہتا حاشر کے گلے لگ گیا حاشر نے بھی کھلے دل سے اسے اپنایا



وقار صاحب ان انکشاف پر دنگ رہ گئے مطلب ان کے بیٹے

نے کبھی کوئی نافرمانی کی ہی نہیں تھی بلکہ اچھائی

کی نئی جیتی جاگتی مثال تھا وہ

”حاشر فخر ہے مجھے تم پر میرے بیٹے“

www.urdunovelbank.com

وقار صاحب حاشر کا ماتھا چوم کر اسے گلے لگا کر بولے



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

حاشر کے ساتھ ساتھ صوفیہ بیگم اور فائقہ کے دل سے بھی ایک بوجھ سرک گیا  
تھا حرم بھی مسکرا کر دیکھ رہی تھی کہ آج اسکا شوہر سب کے سامنے سرخرو ہو گیا

تھا

سہی کہا جاتا ہے

اچھائی می کا بول بالا

برائی می کا منہ کالا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رمشا احسن رائی یہ سب نے کتنی ہی چالیں چلی مگر کیا

بنا سب کا بد سے بدترین انجام ہوا جس کے وہ سب مستحق تھے



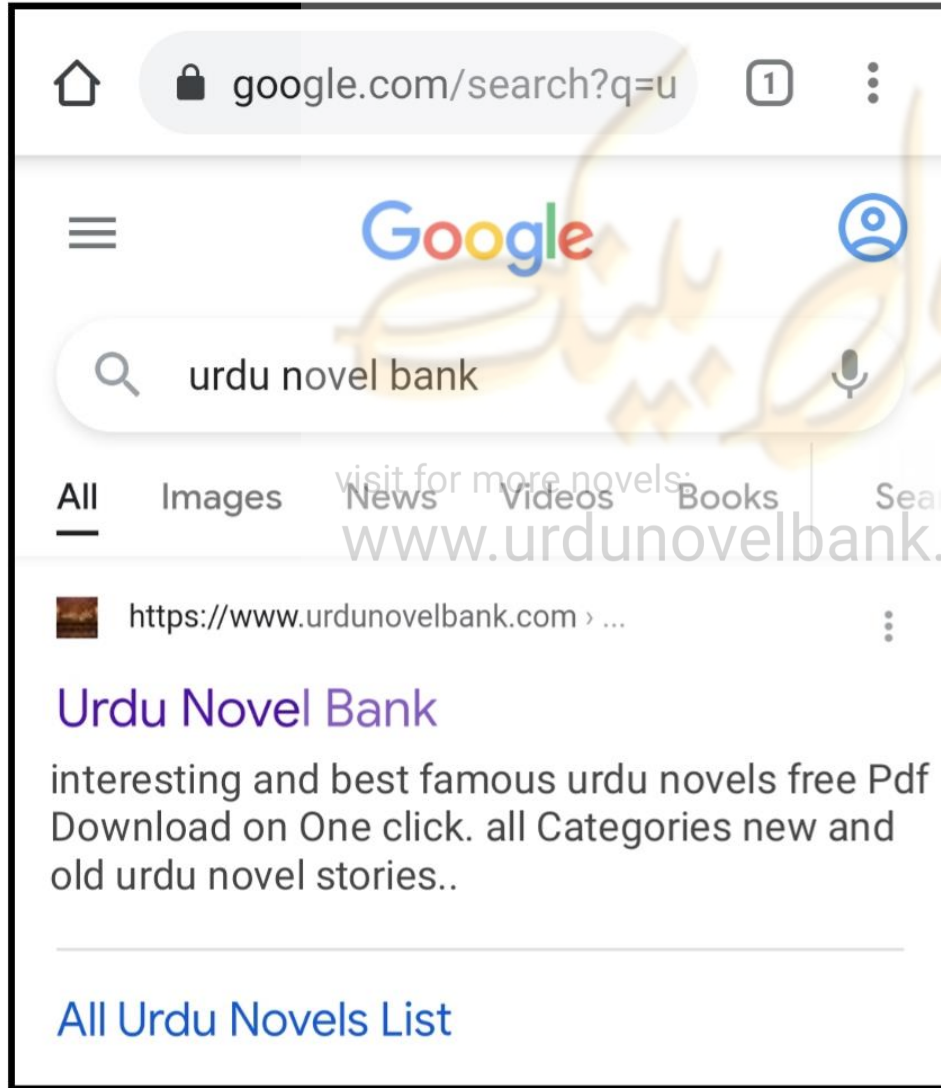
Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 1002

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029va1756508)



اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں



میری ساس نے آج مجھے بھیجا

یہ پیلا جوڑا یہ پیلا جوڑا

”یہ ہری ہری چوڑیاں

فائقہ لہک لہک کر گاتی مایوں کے لیے تیار ہو رہی تھی

جب کہ سحر اسکی حرکتوں سے تنگ آکر سائیڈ پر بیٹھ گئی تھی

www.urduovelbank.com

”سحر فائقہ ریڈی ہوگئی ہے تو لے کر چلیں اسے“

## حرم کمرے میں داخل ہوتے بولی



”بھابھی کہیں سے لگ رہی ہے یہ مایوں کی دلہن بھلا

دیکھیں زرا شرمنا تو دور کی بات جھجھک بھی نہ پید

"ہے اس لڑکی میں

## سحر فائزہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”کہ تو تم بالکل ٹھیک رہی ہو مگر کیا کر سکتے ہیں میڈم نے ہر چیز اپنے طریقے

”سے کرنی ہے

## حرم مسکرا کر بولی



یلو کمر کے گوٹے والے جوڑے پر اپنے لمبے گھنے بالوں کی

خوبصورت چٹیا کیے کانوں میں آویزے ڈالے اور لبوں پر پینک گلوں کے ساتھ زندگی سے بھرپور مسکراہٹ لیے حرم بہت پیاری لگ رہی تھی

سحر بھی پیلا جوڑا پہنے کلائی یوں میں بھر بھر کے چوڑیاں پہنے اور بالوں کو کھلا چھوڑ کر

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سادہ سے

میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



## ہمکنوا میرے

## ہنس پڑے







"، مم ، مم ، مم ، مم ، مم

فائقہ اس طرح مگن ہو گئی تھی کہ ایک منٹ کے لیے وہ

واقعی بھول گئی اسکی اپنی شادی تھی

صوفیہ بیگم تو اپنا سر تھام کر رہ گئی سلمیٰ بیگم اور

www.urduovelbank.com

سارہ بھی مزے سے فائوقہ کو دیکھ رہے تھے

”اچھا بھائی می بس کریں چلو فائی قہ رسم کرنی ہے“















” اوو تو یہ مس نہیں مسز ہیں خیر خیال کریں ان کا ”

اس لڑکے کے تو مانو ارمانوں پر اوس ہی گر گئی تھی

حرم تو سہمی سی کھڑی کبھی حاشر کو اور کبھی اس لڑکے کو دیکھ رہی

جی بلکل یہ میری مسز ہیں اور ہمارا پیارا سا بیٹا بھی ہے آپ نے بتایا نہیں ”

visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

” بھائی می کو جانناں

حاشر لہجے میں محبت سموتا بولا تو وہ لڑکا ہنکارا بھر

کے وہاں سے چلا گیا



سادہ سی رہنے والی حرم

آج خوبصورت سا تیار ہوئے اسے چاروں شانے چت کرنے

پر مجبور کر گئی تھی

www.urduonovetbank.com

معصومیت سے پاکیزہ سا چہرہ لیے وہ حاشر کو حیرانگی

سے تک رہی تھی حاشر تو مانو اپنے ہوش ہی کھو چلا تھا



”وہ۔۔ وہ میں باہر ہی آرہی تھی اور پاؤں سلپ ہو گیا تو دھیان نہیں گیا وہ لڑکا

پتا نہیں کہاں سے آیا سچ مجھے

”کچھ نہیں پتا

حرم شدید گھبراہٹ کا شکار ہوتے حاشر سے بولی

”حرم حرم پلیر ریلیکس کیا ہو گیا ہے ایزی رہیں آئی ی نو اوری تمھنگ بٹ پلیر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”آپ ریلیکس رہو

حاشر کے مسکرا کر کہنے پر حرم کا رکا سانس بہال ہوا

”حرم مجھے آپ پر پورا اعتبار ہے میں جانتا ہوں آپ کو



ہمسنو! میرے

اور ہم تو ایک دوسرے کے شریک حیات ہیں زندگی کے

اس خوبصورت سے سفر کو مزید حسین کرنے کے لیے ہمیں ایک دوسرے سے پیار کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے

"پر اعتبار بھی کرنا چاہیے

حاشر کی بات پر حرم نے محبت و تشکر کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ حاشر کی جانب دیکھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”ویسے جانِ جاناں میں کچھ کہنا ہے آپ سے“

حاشر کے کہنے پر حرم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا



”میرے دل کو آپ کے دل کی ضرورت ہے اس دل میں“

”میرے نام کی ڈھرن جگا لیں

حاشر کے محبت سے بولنے پر حرم نظریں جھکا کر جانے لگی

”یہ تو اب زیادتی ہے اب تو کوئی می جواب دیتی جاؤ“

حاشر کی بات پر حرم کھلکا کر ہنس دی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرا دل بھی آپ کی محبت پر مائل ہو گیا ہے آپ کی چاہت نے مجھے ”

چاہت پر یقین کرنا سیکھا دیا ہے آپ میرے دل میں ایک خاص مقام بنا چکے ہیں

”اور



## ہم سنو امیرے

حرم جذب سے کہتی کہتی ٹھہر گئی تو حاشہ بے چین ہوا

اور --- ”حاشر نے بے تابی سے پوچھا“

”اور تو میں آپ کو پرسوں بتاؤ گی“

حرم حاشر کو شرارت سے کہتی اسے مہینگا دیکھاتی

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

# بھاگتی چلی گئی



## ہمکنوا میرے

ٹھیک کر دیا تھا وقت

رہتے حاشر نے سب سنبھال لیا تھا



سہرا گاہی گاہی رکت مہولہ کے

لگائے گلاب اور موتیے کے پھولوں کا کمبینیشن کیے ہر چیز پرفیکٹ لگ رہی تھی

ہر دیکھنے والی آنکھ سراپے بنا نہ رہی



گیا تھا کہ ہر طرف سے ڈانس فلور سہی سے نظر آئے

اور ہوتا بھی کیوں نہ شادی کس کی تھی فائقہ دی گریٹ کی اور تو اور مہندی تو

## ہمیشہ سے فائقہ کا

من پسند فنکشن رہا تھا آج تو بھئی شادی اسکی مہندی اسکی تو وہ کہاں پیچھے رہتی











فائقہ حرم کو تنگ کرتے ہوئے بولی

حرم آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولی تو فائقہ قمر لگا کر ہنس دی حرم نے آنکھیں بڑی

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) کر کے اسے دیکھا

”بھابھی جس دن میں شرمگئی نہ آپ کو پورا حق ہوگا“

”میرا نام بدل کے نبیلہ شکیبہ یا عقیبہ کوئی می بھی نام رکھ لیں



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 1025  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



حاشر ٹاول سے بال رگڑتا باہر آیا تو حرم گرین کرتی کے ساتھ اورنج رنگ کے لہنگے میں خود کو کور کیے کھڑی تھی دہلی پتلی سی حرم پر لہنگا الگ ہی چھب دکھلا رہا تھا حاشر مبہوت رہ گیا مگر حرم کا کوفت اور تکلیف زدہ چہرہ دیکھ حاشر اسکے پاس آیا

”کیا ہوا حرم ایسے کیوں کھڑی ہیں آپ“

حاشر اس سے پوچھنے لگا مگر حرم کے کچھ نابولنے پر حاشر نے اسکی طرف دوبارہ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دیکھا

حرم کے بال بری طرح زپ میں پھنسنے ہوئے تھے حاشر نے حرم کی طرف ہاتھ

## برٹھانا چاہا



”نہی۔۔ نہیں می۔۔ میں کر لوں گی آپ جائیں“

حرم جھجھکتے ہوئے بولی اس حالت میں کھڑی وہ ویسے ہی شرم سے پانی پانی  
ہوگئی تھی

حاشر نے جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا اور اسکی پشت اپنے سینے سے لگائے

visit for more novels:

اسکے بال زپ سے نکالنے لگا حرم کس کے مٹھیاں بند کیے لبوں کو بھینچے اور آنکھوں

کو میچ کر سانس روکے کھڑی تھی

” لیں میڈم ہو گیا ”



حاشر کی آواز پر اسکی جان جان میں آئی می مگر اگلے ہی لمحے اسکی جان نکل گئی

جب حاشر اسکی دودھیا گردن پر جھکتا اپنا لمس اسکی روح میں اتارنے لگا حرم  
مزحمت کرتی حاشر کو پیچھے کرنے لگی تو حاشر کے جذبات میں اور شدت آگئی

حاشر اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑتا اسکو کمر سے تھامے اپنے مزید قریب کر گیا پھر  
اسکے کپکپاتے لبوں پر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جھکتا خود کو سیراب کرنے لگا حرم کو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہوئی ی جب

حاشر کو احساس ہوا کہ حرم

تو اس کھورہی ہے تو اسے سیدھا کھڑا کرتا اسکے دونوں

لو چھلکاتے گالوں پر اپنا لمس چھوڑے اسکا ماتھا چوم گیا اور مسکراتا پیچھے ہو گیا



”پرفیکٹ اب تو میری حسین سی بیوی کو کسی

”میک اپ کی بھی ضرورت نہیں

حاشر اسے آئی نے کے سامنے کھڑا کرتا بولا

حرم کی آنکھیں مسلسل بند تھی اور جسم شدت سے کپکپا رہا تھا اسکے لبوں پر تو جیسے  
www.urdu-novelbank.com  
قفل لگ گیا ہو

”اچھا میں اب چلتا ہوں یہ نا ہو اپنی بیگم کو تیار کرنے میں فائقہ کی مہندی  
”نکل جائے







مہندی رنگ کے کرتے کے ساتھ وائیٹ پاجامہ پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ  
کیے ریان بہت ہینڈسم لگ رہا تھا کچھ اس کے چہرے پر اپنی محبت مل جانے کی  
جو رونق تھی وہ الگ ہی چھب دیکھلا رہی تھی

” ماشاء اللہ ماشاء اللہ بہت پیارا لگ رہا ہے ہمارا بیٹا ”

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

# صوفیہ بیگم ریان کی بلائی میں لیتی بولی

”آئی ہم بھی تو آئے ہیں اور پیارے پیارے بن کے آئے ہیں“

”ہمیں نو لفت دس ازناٹ فیئر







صوفیہ بیگم کے کہنے پر سب بیٹھ گئے

صوفیہ بیگم کے کہنے پر حرم اثبات میں سر ہلاتی چلی گئی مگر پانچ منٹ بعد حرم

www.urduovelbank.com

پریشانی سے باہر آئی

”مما فائقہ تو روم میں ہے ہی نہیں“

حرم کے کہنے پر صوفیہ بیگم سمیت سب پریشان ہو گئے



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**







## ہم سنو امیرے

پر ڈاغل ہوئی







از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

عشق میں جینا مرنا

سے شوا شوا

ماہیا سے شوا شوا

ماہیا سے شوا شوا

ماہیا سے شوا شوا

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سرمد صاحب پر جوش ہوتے خوشی سے سٹیپ لیتے ہوئے

ڈانس کر رہے تھے سب ینگ بچوں کے ہوٹنگ کرنے پر



گڈ کہنے پر وہ بھی ہنستے اتر آئے

تھا

وہ تو سب کی زندگی میں خوشیاں لے آئی تھی



ہمکنوا میرے



وقار صاحب اپنے ساتھ کھڑی صوفیہ بیگم کا ہاتھ تھامے اس گانے کو محسوس کرتے  
سٹیپس لینے لگے اور پھر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ان کا ہاتھ تھامتے گانے لگے ان  
کے اس طرح کرنے پر سب ہونٹنگ کرنے لگے صوفیہ بیگم تو شرم سے بے حال  
ہو رہی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ناں تو ہنسنا رومانی کہیں

ناں تو خوشبو سہانی کہیں

ناں وہ رنگی ادائی میں دیکھی

ناں وہ پیاری سی نادانی کہیں



جیسی تو ہے ویسی رہنا

جگ گھومیاں تھارے جیسا نا کوئی می

جگ گھومیاں تھارے جیسا نا کوئی می

وقار صاحب صوفیہ بیگم کو گھماتے ہوئے بولے اور وہ گھوم کے انکی ہاہوں میں  
آئی یں تو سب تالیاں اور سیٹیاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بجانے لگے صوفیہ بیگم شرماتی جا کر سلمیٰ بیگم کے پاس بیٹھ گئی تھی



از قلم صبا نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

”تو جیسے کہ آپ سب کو فائقہ دی گریٹ کی گریٹ مہندی میں بہت مزہ آرہا“  
ہو گا اب باری ہے میری پیاری سے نند کیوٹ سی بھابھی اور بہنوں جیسی دوست  
کی“

فائقہ اناؤنس کرتی نیچے اترتی سارہ اور سحر تو فوراً تیار ہوگئی تھی مگر حرم جھجھکتے  
ہوئے حاشر کی طرف دیکھنے لگی جس نے اسے اشارہ کیا تو وہ بھی ان کے ساتھ  
چلی گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بلے بلے فی ٹور پنجاہ دی

ہو جوتی کھل دی مروڑا نیو چل دی

ٹور پنجاہ دی



تینوں ان لائی نر پر ہلکے ہلکے سٹیپ لینے لگی تھی

رات کی رنگینی دیکھو کیا رنگ لائی ہے

ہاتھوں کی مہندی بھی جیسے کھل کھلائی ہے

مستیوں نے آنکھ یوں کھولیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

## جھومتی دھڑکن یہی بولی



از قلم صباؑ نوید

## NOVEL BANK

ہمنوا میرے

تینوں گول گھوم کر کبھی آگے کو سٹیپ لیتی کبھی پیچھے کو موو کرتی ایک جیسے مووز  
کرنے لگی یہ ساری محنت ان سب سے فائقہ نے کروائی تھی تبھی تینوں بنا  
رکے ایک ساتھ ایک جیسے سٹیپس لے رہی تھیں

بلے بلے ناچے ہے یہ باورا جیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سارہ سعد کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالتی گھوم کر بولی

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا



ہمکنوا میرے

## جلے جلے نینوں میں جیسے پیار کا دیا

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 1046  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)



تیرے نال جینے مرنے دی تیاری اے

تیرے نام کی زندگی میں ساری اے

میں تہ تیرے لئی چھڑی دنیا ساری دے

ریان گھٹنوں کے بل فائقہ کے سامنے جھکتا اپنی فیلنگز کو گانے کی صورت میں  
بتانے لگا اسکا نم لہجہ اور نم آنکھیں اس کے دل میں فائقہ کی محبت اور فائقہ  
کا مقام صاف ظاہر کر رہے تھے ناچاہتے ہوئے بھی فائقہ کی آنکھیں بھی نم  
ہو گئی







## ہمکنوا میرے

فائقہ سسر سسر کرتی ریان کو ڈپٹ کر بولی تو وہ بھی ہنس پڑا

” ماشاء الله “

بے ساختہ وقار صاحب اور سرمد صاحب نے ماشاء اللہ کہا

www.urduovelbank.com

”دیکھیں صوفیہ بھابھی کتنے پیارے لگ رہے ہیں ہمارے بچے اللہ انہیں ایسے  
”خوش رکھے



ہممنوا میرے

گئی

www.urdu-novel-bank.com

توصلہ دیا







ہممنوا میرے

فائقہ کی بارات کے ساتھ ہی حاشر اور حرم کا ریسپشن رکھا گیا تھا

www.urduovelbank.com

”پر تیار ملوگی



فائقہ نے نیند سے بھرائے لہجے میں کہا

”بہن یہ کوئی کالج کی پارٹی نہیں یا تمہارا برتھڈے نہیں تمہاری شادی ہے“  
”شادی

سحر کے اتنا بولنے پر بھی فائقہ کے کان پر جوں تک نہ  
رینگے وہ کمفرٹ منہ تک اوڑھے سوئی رہی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”سحر ابھی تک فائقہ اٹھی نہیں ماما بار بار پوچھ رہی ہیں ناشتہ بھی کرنا اور پارلر  
”بھی جانا میڈم نے کل مہندی بھی نہیں لگاوائی ابھی مہندی بھی لگنی ہے

حرم کمرے میں داخل ہوتی حیرانی سے بولی



”بھا بھی میں کب سے کوشش کر رہی ہوں مگر یہ اٹھنے کا نام نہیں لے رہی ہے“

سحر نے بیچاگی سے کہا

حرم نے کچھ سوچ کے مسکراتے ہوئے سحر کو چپ رہنے  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
کا اشارہ کیا اور فائی قہ کے قریب بیٹھ گئی

”ارے ارے سلمیٰ آنٹی آپ اوپر کیوں آگئی فائی قہ کو بس“



حرم کی بات سن کر فائقہ آنکھیں کھولتے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی

”السلام علیکم مہی ووووہ“

فائقہ فوراً بولتے دروازہ پر دیکھنے لگی جب وہاں

سلمیٰ بیگم دور دور تک نہیں تھی اور حرم سحر کے ہاتھ

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

پر ہاتھ مار کے ہنس رہی تھی

”بھابھی یہ چیٹنگ ہے“



## سحر شمرات سے کہنے لگی



ہمسنو! میرے

”میری کیوں بہو

## فائقہ کے شمرات سے بولنے پر دونوں کا قہقہہ گونجا

”بہن تیرا کچھ نہیں ہونا اللہ رحم کرے تیرے بچوں پر“

www.urduovelbank.com

”جن کی ماں تم نے بننا ہے

## سحر ہنستے ہوئے بولی





”باجی زرا ان پھول بوٹوں کو جلدی بنا دیں نہ میں تمھک گئی ہوں مجھے بھوک  
”بھی لگ رہی ہے

فائقہ بے زار لہجے میں مہندی والی سے بولی

” ماشاء اللہ آپ کے ہاتھوں پر مہندی بہت چج رہی ہے میڈم“ وہ لڑکی دل سے تعریف کرتی ہوئی

”بہن ایک بات بتاؤ سچی سچی“

فائقہ اس لڑکی سے رازدانہ انداز میں بولی



”جی پوچھیے“ لڑکی نے جواب دیا

”یہاں کہیں آس پاس بریانی ملے گی کیا“

## فائزہ دانت نکالتے ہوئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”میڈم آپ کا میک اپ سٹارٹ کرنا ہے چلیں“

## دوسری لمڑی آتی بولی







## فائقہ منہ بناتے ہوئے بولی

سحر اور حرم نے یک زبان ہوتے کہا تو وہاں موجود سب ہنسنے لگ گئے

www.urduovelbank.com



”ریان کی فیملی نکل چکی ہے



صوفیہ بیگم بلیو ککر کا سوٹ پہنے سر پر اچھے سے ڈوپٹہ ٹکائے بہت پیاری لگ رہی تھی

”ماشاللہ مما آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں لگتا فائی قہ اور حرم تیار پارلر سے تیار  
”ہو کر بھی پھسکی پڑجائی یں گی

حاشر شرارتی لہجے میں بولا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

” بہت شریر ہو لڑکے چلو ہمارا پوتا ہمیں دو ہم نکل رہے ہیں

صوفیہ بیگم نے جھینپ کر حاشر سے کہا



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 1063  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)



Visit For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com) Page 1064  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)



## ایک لڑکی اندر آکر بولی

www.urdunovelbank.com

سحر کے کہنے پر حرم اثبات میں سر ہلاتی باہر چلی گئی



ہمسنو میرے

اسکے سامنے چٹکی بجائی

"ساتھ گھر ہی جانا ہے"

## حرم مصنوعی خفگی سے بولی



حاشر کے فدا انداز میں کہنے پر حرم سر سے لے کر پاؤں تک سرخ ہوگئی

حاشر بس بھی کریں "حرم نظریں جھکائے جھینپ کر بولی"

www.urduovelbank.com

”ابھی شروع ہی کہاں کیا ہے جو بس کردوں

حاشر کے شر اُتّا کہنے پر حرم نے اپنا ماتھا پیٹ لیا



ہمکنوا میرے

حرم حاشر سے کہنے لگی

## حاشر عاجزانہ انداز میں بولا تو حرم مسکرا دی

www.urduovelbank.com



حاشر حرم ایک ساتھ ہال میں انٹر ہوئے سب کی نظروں







E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)







ڈیپ ریڈ کلر کا لنگا چولی پہنے سر پر اچھے سے پن اپ کیا گیا ڈوپٹہ بھاری جیولری اور خوبصورت سے میک اپ میں وہ اپسرا لگ رہی تھی ناک میں پہنی گول نتھ جس کے نیچے ریڈ کلر کا موتی جو اس کے سرخ لپ سٹک سے سجے ہونٹوں کو بار بار چھوتا اپنی قسمت پر نازاں اور ریان کا حریف بنا ہوا تھا آنکھوں پر رنگ برنگی دل شیب کی گلاس لگائے فائی قہ حد سے زیادہ کیوٹ لگ رہی تھی مگر دلہن بننے کے باوجود میوٹ ہرگز نہیں تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”کیوں دلہے راجہ کیا کہتے ہیں“

فائی قہ گلاس نیچے کرتی آنکھ مارتی بولی تو ریان ہنستا ہوا اپنا سر پیٹ گیا



ہم سنا میرے



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

بار بار ریان کی طرف اشارہ کرتے فائی قہ مہارت سے سونگ کی لائی نز پر سٹیپ  
کرنے لگی لاسٹ سٹیپ پر پیچھے جاتے وہ گلاس اتارتی دو منٹ کے لیے رکی

میرے سئی یاں سپر سٹار

میرے سئی یاں سپر سٹار

میں فین ہوئی می ان کی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اوو میرے سئی یاں سپر سٹار

فائی قہ ریان کی بلائی یں لینے والے انداز میں گانے کے ساتھ ڈانس کے سٹیپ  
کرنے لگی ریان کے ساتھ ساتھ سب ہی ہنستے ہوئے دیکھنے لگے فائی قہ کا اعتماد

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 1074

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)



بلکہ لاسٹ سٹیپس میں ریان نے بھی اسکا ساتھ دیا تھا



”بیٹا کون سی شرط “سرمہ صاحب نے حیرت سے پوچھا

”ریان سر اوو اب تو ریان بھائی می آپ ٹینشن نہ لیں اسکی کوئی می بے تکی  
شرط ہی ہوگی سمجھ لیں آپ آج بیوی نہیں ایک افلاطون بچی ساتھ لے کر جا  
رہے ہیں جو کھڑے کھڑے کسی کو بھی تگنی کا ناچ نچو ادے

visit for more novels:

باسط ریان کے کان میں گھس کر بولا تو ریان نے اثبات میں سر ہلا دیا

”انکل دیکھیں جو یہ آپ کے بیٹے ہیں نہ یہ بہت کھڑوس ٹیچر رہ چکے ہیں اس لیے میں اپنی سیفیٰ







”جی تو ہماری بیٹی نے لکھا ہے

## !محترم مجازی خدا

اگر آپ مجھ جیسی حسین عقلمند اچھی اور سیدھی سادھی سی بیوی چاہتے ہیں تو

میری ان شرائط پر عمل کریں جو درج ذیل ہیں

روزانہ میرے لیے کوکو مو لیز کڑکڑے لائی میں گے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

روزانہ آئی سکریم اور گول گپے کھیلانے لے کر جائیں گے

روزانہ میں جھولے لینے جاؤ گی زیادہ نہیں بس 65 ہی

جب میں ناراض ہوگی تو آپ سو دفعہ نہیں زیادہ ہو گیا بس پچاس دفعہ سوری کریں









فائی قہ ہمدانی ولد وقار ہمدانی آپ کا نکاح ریان احمد ولد سرمد احمد کے ساتھ ”  
حق مہر پچاس لاکھ روپے سکھ رائی ج الوقت ہونا طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح  
” قبول ہے

مولوی صاحب کے پوچھنے پر ایک پل کو تو جیسے فائی قہ تھم سی گئی ہو شرارتیں  
چھپانا سب اپنی جگہ مگر یہ وقت تو ہر لڑکی کے لیے مشکل ہوتا ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی قبول ہے ”فائقہ نے دھیمی اور نرم آواز میں کہا“

وقار صاحب صوفیہ بیگم اور حاشر تینوں کی آنکھیں

بار بار نم ہو رہی تھی ان کے گھر کی رونق ہمیشہ کے لیے



فائی قہ ہمدانی ولد وقار ہمدانی آپ کا نکاح ریان احمد ولد سرمد احمد کے ساتھ ”  
حق مہر پچاس لاکھ روپے سکھ رائی ج الوقت ہونا طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح  
” قبول ہے

مولوی صاحب نے وہی الفاظ دہرائے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” قبول ہے

فائی قہ نے بھرائی می آواز میں کہتے نظر اٹھا کر اپنے ماں باپ اور بھائی می کو دیکھا



مولوی صاحب نے پوچھا

”ج۔ جی قب۔ قبول ہے“

اب کی بار فائیو کا ضبط ٹوٹا تھا آنسوؤں سے آواز حلق سے نکلتا بہت مشکل لگ رہا تھا



نکاح نامے پر سائین کرتے فائی قہ کے ہاتھ کپکپا گئے کیونکہ اس پر سائین کرنے کے بعد اس کے باپ کا نام ہٹ کر کوئی می اور اسکی زندگی کا حکمران بننے جا رہا تھا فائی قہ لرز کے رہ گئی کئی آنسوؤں ٹوٹ کر گرے وقار صاحب اور حاشر نے آکر فائی قہ کے سر پر ہاتھ رکھا تو اسے بہت ڈھارس ملی اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے اپنا آپ ریان ہمدانی کے نام کیا اور وقار صاحب کے گلے لگ کر رو دی تو وہاں موجود سب کی آنکھیں نم ہو گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ریان کی طرف سے اسباب و قبول کے بعد فائی قہ کو سٹیج پر لایا گیا جو کچھ دیر پہلے والی فائی قہ تو بالکل نہیں لگ رہی تھی بالکل خاموش سر جھکائے آرہی تھی



دُوپٹہ پر لکھا ریان کی دلہن پڑھ کر ریان کے چہرے پر خود بخود ایک خوبصورت سی مسکراہٹ ابھر آئی

پہلی مہر ثبت کرتا ہوں

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 1084  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)



تحفہ خدا کا میری جاں ہو تم

www.urduovelbank.com

تیری ہوا میں بہنے لگا ہوں



ہمکنوا میرے

جانے میں کیسے تیرا ہوا ہوں

مجھے تو لگتا ہے میں شاید

## تیرے دل کی دعا ہوں

## تجھ کو جو پایا تو جینا آیا

اب یہ لمحہ ٹھہر جائے تھم جائے

بس جائے ہم دونوں کے درمیاں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہاں تجھ کو جو پایا تو جینا آیا



ریان کی ساحرانہ آواز نے ایک سما باندھ دیا تھا سب فائوقہ کی قسمت پر رشک کر

رہے تھے کہ اسے کتنا چاہنے

والا انسان ملا تھا

حاشر نے غیر محسوس انداز میں حرم کے گرد اپنے بازوؤں

## کا حصار بنایا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بہت مشکلات کے باوجود مگر سب محبت کرنے والے مل گئے تھے اور اب جدا ہونا

ممکن نہ تھا محبت سچی ہو تو

مشکلات جتنی بھی آئیں منزل مل جاتی ہے





اب وہ بہت زیادہ تھک گئی تھی

Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 1088  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



”پتا نہیں یہ کدو کرلا سر سوری سرتاج کب آئی یں گے اتنے ہیوی ڈریس اور  
”جیولری نے جان ہلکان کردی ہے خود تو زرا سی شیروانی پہنی ہے

فائقہ خود سے بولی

”بس فائقہ تیری برداشت جواب دے گئی ہے یہ نا ہو کہ تو نیند میں پاگل  
”ہو کر ٹکریں مارے چل بیٹا سو جا چل شاباش دیکھی جائے گی

فائقہ خود سے بولتی بیڈ کراؤن کے ساتھ دو تکیے لگا کر اس سے ٹیک لگاتی آنکھیں  
موند گئی



ریان نے جب فائقہ کو گہری نیند میں دیکھا تو اس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا حیرت کی بات ہے کوئی می دلسن اپنی ہی برات پر ایسے ریلیکس کیسے سو سکتی بنا اپنے شوہر کا انتظار کیے مگر وہ تو فائقہ تھی جو کوئی می نہیں کرتا وہ

محترمہ فائقہ کرتی تھی



”چل ریان بیٹا تو بیوی نہیں لایا بچی گود لی ہے آج سے تگنی کا ناچ ناچنے کے لیے تیار ہو جا“

ریان خود سے ہنس کر سر کھجاتے بولا

فائقہ سوتے ہوئے بہت پیاری اور معصوم لگ رہی تھی سرخ لہنگے میں خوبصورت  
سامیک اپ اور جیولری پہنے وہ شہزادی لگ رہی تھی جو ریان کے دل میں راج  
کرتی تھی اسکا اپنے کمرے اپنے بیڈ پر حق سے سونا ریان کو ایک خوش کن احساس  
سے دوچار کر گیا ریان اس کے پاس بیٹھ کر محویت سے اسے تکتا گیا



مگر وہ حیران تھا فائقہ کی اتنی پکی نیند پر جو کسمسائی می تک نا تھی ریان کو ہنسی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



اب ریان کی بس ہوئی می تھی مطلب وہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی بلکہ مزید پھیل کر لیٹ گئی تھی ریان نے بھی اب اسے جگانے کی ٹھان لی تھی اور کچھ سوچ کر مسکراتا ہوا اسکے قریب ہوا پھر جھک کر اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ گیا

ناول بینک

visit for more novels:

فائقہ کو نیند میں جب اپنے اوپر بوجھ سا اور سانس بند ہوتا محسوس ہوا تو وہ فوراً سے ریان کو دھکا دیتی ہر بڑا کر اٹھ گئی



ہائے اللہ جی چھت گرگئی مجھ پر نہیں اللہ جی آج تو مجھ معصوم کی شادی ”

” ہوئی ہے ابھی تو ولیمہ بھی نہیں ہوا

فائی قہ ہر بڑا ہٹ میں اٹھتی بولنے لگی

” واٹ چھت ریئی لی فائی قہ میں آپ کو چھت لگ رہا ”

ریان صدمے کی کیفیت میں بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” اوو سوری سر اوو ریان وہ مجھے ایک دم نیند میں لگا

کہ چھت گرگئی مجھ پر مطلب ایک دم بوجھ سا اور آپ کی ہی غلطی یہ آپ کیا کر

” رہے تھے



فائق فوراً سیدھا ہوتے بولی

میں وہی کر رہا تھا جو ہر شوہر کرتا ہے مگر آپ بیوی والا ایک کام بھی نہیں کر ”

رہی آپ نے تو سچ میں قسم کھائی ی ہوئی ی ہے ہماری ویڈنگ نائیٹ برباد کرنے کی بھلا یہ بھی کوئی طریقہ ہوا فائقہ آپ سوگئی کم از کم میرا انتظار تو کرتی میں

” نے تو سکون سے دیکھا بھی نہیں

visit for more novels:

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

فائقہ سمجھ آنے پر جی بھر کے شرمندہ ہوئی اور اسے ہنسی بھی بہت آئی  
مگر بیان کا پھولا منہ دیکھ کر اپنی ہنسی کنٹرول کرنے لگی



”اچھا نا سوری دیکھیں نا میں تمھک گئی تھی نہ پلیز“

اور ویسے بھی مجھے نیند بہت آتی اور بس موڈ سہی کریں قسم سے ایسے شکل بنا کر  
 " بالکل آلو لگ رہے ہیں بہت مشکل سے اپنی ہنسی روکی ہوئی میں

## فائقہ ریان کو مناتے ہوئے بولی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”واہ بیگم واہ کیا کہنے آپ کے

ریان منہ بنا کر بولا مگر فائی قہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی کہ زیادہ دیر اس سے ناراض نہیں رہ پایا



فائقہ نے منہ دیکھائی کی رسم کی آتمہ رولتے ہوئے کہا

اسکی بات پر ریان تو غش کھا گیا

”فائقہ یار منہ دیکھائی بولتے ہیں“

www.urduovelbank.com

## ریان رونی صورت بناتے ہوا

”ہاں ہاں ایک ہی بات ہے دے دیں ناں“



فائی قہ ریان کے آگے مہندی لگی ہتھیلی پھیلا کر بولی

”یہ لیں میری پیاری سی بیگم آپ کی منہ دیکھائی ی“

ریان نے ایک مٹھلی ڈبہ اس کے ہاتھ پر رکھا

شپ کا پینڈنٹ تھا اسکی R فائی قہ نے کھول کر دیکھا تو خوبصورت سا ڈائی منڈ کا  
چمک اور خوبصورتی سے فائی قہ مہوت رہ گئی

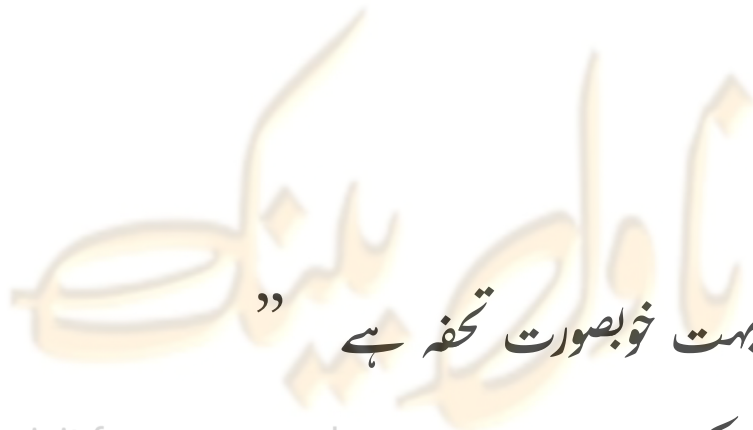
”بہت خوبصورت ہے ریان بہت زیادہ پیارا ہے تھینک یو“







”ماشاللہ ”دونوں کے منہ سے بے ساختہ ایک ساتھ ماشاللہ نکلا تھا دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیے سب سے اپنی جوڑی کی تعریف تو ان دونوں نے سنی تھی مگر خود دیکھنے کے بعد واقعی دونوں کو لگا کہ وہ ایک دوسرے کا مکمل خلاصہ ہیں



” بہت شکریہ ریان بہت خوبصورت تحفہ ہے ”

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com فائقہ ریان کی طرف دیکھتی دل سے بولی

” نہیں جانم یہ تحفہ آپ کے آگے بالکل پھیکا پر گیا ہے مگر آپ نے پہن کر ”  
” اسکی قیمت دس گنا بڑھا دی ہے



ریان پشت سے فائی قہ کو حصار میں لیتا اسکے کندھے پر سر ٹکاتا بولا

” بہت خوبصورت لگ رہی ہو اتنی خوبصورت کہ دل کر رہا تمہیں کہیں دور لے

” جاؤ اور چھپا لوں سب سے بالکل اپسرا لگ رہی ہو میرے دل کی ملکہ

ریان اس کی کان کی لوچومتا بے خود سا ہو کر سرگوشی میں بولنے لگا فائی قہ کی تو مانو  
زبان تالو سے چپک گئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

” اگر محبت کے تمام الفاظ یکجا کر کے بھی لکھ دیے جائیں نہ تب بھی میں

” بیان نہیں کر سکتا مجھے آپ سے کتنی محبت ہے

ریان اس کی دونوں کلائیوں پر اپنے دہکتے لب رکھتا بولا



”ڈر گیا تھا میں محبت کر کے تمہیں کھونے سے بہت ڈر گیا تھا مجھ پر میری  
”سانسیں تنگ ہو گئی تھی مجھے لگ رہا تھا کہ تمہیں کھو دیا تو مر

ریان جزب سے کہنے لگا جب اچانک اسکے آدھے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے  
فائقہ نے اپنا حنائی ہاتھ اسکے لبوں پر رکھ کر اسے مزید بولنے سے روکا

visit for more novels:

”برا وقت تھا وہ ختم ہو گیا ہے اب اسے یاد کر کے اس حسیں وقت کو مت

”خراب کریں اور خبردار آج کے بعد ایسی بات اپنی زبان سے نکالی

فائقہ شدت سے اسکے سینے سے لگتی بولی



E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 1104  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)



ریان محبت سے کہنے لگا فائقہ نے کنفیوز ہوتے لبوں کو دانتوں میں دبانا شروع کر دیا  
یہ دیکھ کر ریان آنکھوں میں جنون اتر ا تھا۔

"جان ہمت کیسے ہوئی میری ملکیت کو چھونے کی۔"

اتنا کہہ کر ریان نے اسکا سر بالوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا اور جان کا آزار بنتی  
اس نتھ کو راستے سے ہٹاتے ہوئے انتہائی شدت سے اسکے ہونٹوں پر جھک گیا  
فائقہ نے گھبرا کر اسکا گریبان اپنی مٹھی میں جکڑا اور اپنے ہونٹوں پر اسکی شدت  
کو برداشت کرنے لگی۔



ہمکنوا میرے

Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 1106  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)



Visit For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com) Page 1107  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388229202020202020)



## ہمکنوا میرے

www.urduovelbank.com

"اووف بہت تھک گیا ہوں"

حاشر کمرے میں آتا ہوا بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹتا ہوا



حرم نے جھجھکتے ہوئے کہا

## حاشر معنی خیز لہجے میں بولا

www.urduovelbank.com

حاشر کی بات پر حرم سرخ ہوتے چہرہ لیے نظریں چرائیں حاشر نے بنا پلکیں  
جھپکائے اسے دیکھا آج تو اسکی چھب ہی نرالی تھی حاشر کی نظریں اس پر سے



ہٹ ہی نہیں رہی تھی اور ان سب میں سب سے پیارا اس کا یوں شرمانا تھا حاشر  
تو بار بار ضبط کھو رہا تھا

”مممیں۔۔ میں چلج کر کے آتی ہوں“

حرم اسکی بولتی پر شوق نگاہوں سے بھاگتی ہوئی می بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”ملکہ دل ابھی تو میں جی بھر کے دیکھا بھی نہیں ابھی سے ہی چلج“

حاشر نے منہ بسورتے ہوئے کہا



حاشر حرم کی شرم سے دوہری ہوتی حالت پر اسے تنگ کرتا بولا

”وہ میں میں“

حرم سے کوئی بات نہیں بن پارہی تھی

www.urduovelbank.com

”جاناں بہت حسین ہیں آپ دل کرتا آپ کو دیکھتا رہوں

"میری زندگی میں آکر اسے اتنا خوبصورت بنانے کا شکریہ آپ میرا کل سرمایہ ہیں







حرم اسکی آنکھوں میں دیکھتی اسکا تھام کر اپنے لبوں سے لگاتی بولی

Visit For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com) Page 1113  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



حرم اپنے دلی جزبات حاشر کے سامنے عیاں کرنے لگی

” میں بھی آپ سے بہت محبت کرتا ہوں جاناں ”

حاشر نے اسے اپنے حصار میں لے کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر کہا

حاشر کے یوں قریب آنے پر حرم کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی وہ جھجک کر  
تھوڑا پیچھے ہوئی

” ابھی بھی اجازت نہیں ہے کیا ”







حاشر حرم کا ہاتھ تھامے کھڑا ہوا اور اپنا دوسرا ہاتھ، اس کے دوسرے ہاتھ کی طرف بڑھایا جیسے تھوڑی جھجھک کے بعد حرم نے تھاما تو حاشر نے اس کو سہارا دے کر کھڑا کیا

حاشر کے آخری جملے سے حرم کے ہاتھ آہستہ آہستہ کانپ رہے تھے جس کو حاشر بخوبی محسوس کر سکتا تھا وہ حرم کا ہاتھ تھامے اسے ڈیسر کے پاس لے کر آیا اس کا ہاتھ چھوڑ کر، ڈیسر کی دراز سے ایک چھوٹی سی ڈبیہ نکالی جس میں وہی رنگ موجود تھی جو علی نے اسے دی تھی جسے محبوبی میں اسے بچنا پڑا تھا







"تھینک یو حاشر بہت خوبصورت ہے"

## حرم پینڈنٹ کو چھو کر بولی

www.urduovelbank.com

باری باری اس کا سارا زیور اتارنے کے بعد حاشر نے وارڈروب سے نائٹ ڈریس

## نکال کر حرم کو تھمایا

"جاؤ چلیج کر کے آؤ"



Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 1119  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)



اتنا چھوٹا اور کھلا ناٹ ڈریس وہ کہیں سے بھی اس قابل نہیں تھا کہ اس کو پہن کر روم سے باہر جایا جائے حرم نے تیسری بار دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر واپس ہٹایا

حرم کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ ناٹ ڈریس کو کس طرح گھٹنوں سے کھینچ کر نیچے تک لایا جائے کندھوں پر موجود باریک اسٹیپ کو کس طرح پھیلا کر وہ بازوؤں کو ڈھانکے حرم نے بیچاگی سے سوچا اور دل کو تھوڑا مضبوط کر کے اپنی آنکھیں بند کرتی ہوئی دروازے کا ہینڈل گھمایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیڈ روم کے اندر داخل ہونے کے ساتھ ہی اس نے اپنی آنکھیں کھولیں مگر حاشہ کو خود کو تکتا پا کر واپس سے اندر چلی گئی



لیمپ کی مدہم روشنی کمرے کے ماحول خوابناک بنا رہی تھی حاشر مسکرا کر آگے بڑھا اور خود کو ڈوپٹے سے کور کر کے کھڑی حرم کو گود میں بھرتا بیڈ تک لے آیا اور بیڈ پر بیٹھا دیا

اس کے ہاتھ پاؤں تلخ ہو رہے تھے مگر اس کی وجہ اے۔ سی کولنگ ہرگز نہیں تھی

visit for more novels:  
www.urduNovels.com

حاشر اس کا گھبرانا جھجھکنا نوٹ کر رہا تھا

ریلیکس جاناں کھا نہیں جاؤں گا بس ہمارے حمزہ کے لیے بہن بھی تو لانی ہے "











فائقہ اپنے کپڑے نکالتی شاور لینے چلی گئی

ریان کا اچھی طرح میک اپ کرنے کے بعد فائی قہ نے اس کے بالوں کی تین چار چھوٹی چھوٹی پونیاں کر دی







”بھائی یہ یہ کیا“

دروازہ کھولتے ہی اس کی نظر سارہ اور حرم پر پڑی جو ریان کو دیکھ کر ہنس کر ہنس کر  
لوٹ پوٹ ہو رہی تھی پیچھے کمرے میں بیٹھی فائوقہ کا بھی یہی حال تھا

www.urduovelbank.com

”کیا اتنا کیوں ہنس رہے سب“

ریان نے حیرانگی سے ان تینوں کو دیکھ کر کہا



ہمکنوا میرے

حرم کے کہنے پر ریان نے خود کو آئی پینے میں دیکھا تو وہ ہکا بکا رہ گیا

## ریانِ صدمے کی کیفیت میں بولا

www.urduovelbank.com

”آپ کی بیگم ہے سب مہمان

”یور لو یور جان



فائی قہ ریان کو کہہ کر انگوٹھا دیکھاتی کمرے سے بھاگ گئی

”اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا میرے اللہ میری حفاظت فرمائیے گا

ریان بے چاگی سے کہتا ہنس پڑا



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پنک کلر کی سینڈریلا فراک پہنے ریان کے ساتھ انٹر ہوتی فائی قہ بہت خوش اور

پیاری لگ رہی تھی دونوں کی جوڑی چاند سورج کی جوڑی کی طرح چمک رہی تھی

خوشی اور سکون فائی قہ اور ریان دونوں کے چہرے پر صاف ظاہر تھا



انکل پیاری پیاری پکچرز اور مووی بنایے گاتا کہ میرے بچے دیکھ کر کہیں مما کتنی  
”کیوٹ ہماری

فائی قہ فوٹو سیشن کے درمیان مسلسل بول رہی تھی

میم آپ پلیز دو منٹ چپ کر جائیں ورنہ ہر پک میں آپ کے فیس ایکسپریشن  
visit for more novels:  
www.urduNovelBank.com ”عجیب لگیں گے

ایک لڑکا ریکویسٹ کرنے کے انداز میں بولا تو فائی قہ کا منہ بسورتے ہوئے چپ کر  
کے بیٹھ گئے تھے



از قلم صباؑ نوید

NOVEL BANK

ہمنوا میرے

”لیڈرز اینڈ جینٹل مینز یہ سونگ میری کیوٹ سی سویٹ سی وائی ف کے نام

ریان کی آواز پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے

ہمنوا میرے تو ہے تو میری سانسیں چلیں

بتا دے کیسے میں جیوں گاتیرے بنا

ہمنوا میرے تو ہے تو میری سانسیں چلیں

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

بتا دے کیسے میں جیوں گاتیرے بنا



ہمکنوا میرے

ہوا

## کتنی راتیں دھل گئی



اتنے تارے گنے کہ

انگلیاں بھی جل گئی

ریان فائی قہ کو آنکھوں میں بھرتے ہوئے گانے لگا

ریان کی آواز میں جادو تھا واقعی ہمیشہ کی طرح آج بھی اس نے ایک سما باندھ دیا  
تھا وہاں کھڑی ہر لڑکی فائی قہ کی قسمت پر رشک کر رہی تھی جسے اتنا پیارا ہینڈسم اور

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

چاہنے والا ہمسفر ملا تھا

ہمنوا میرے تو ہے تو میری سانسیں چلیں

بتا دے کیسے میں جیوں گا تیرے بنا



ہمنوا میرے تو ہے تو میری سانسیں چلیں

بتا دے کیسے میں جیوں گا تیرے بنا

ریان فائی قہ کا ہاتھ پکڑے اسے گول گول گھماتے ہوا گانا گنگنا رہا تھا سب نے زور و  
شور سے تالیاں بجائی ی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

”ہمنوا میرے تو ہمیشہ میرے ساتھ رہے

فائی قہ نے ریان کے کان کے پاس سرگوشی کرتے ہوئے کہا

کیرے کی آنکھ نے اس منظر کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لیا







جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

[www.facebook.com/groups/NovelBank](http://www.facebook.com/groups/NovelBank)

visit for more novels:

www.urdu**novelbank**.com

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

[www.instagram.com/pdfnovelbank](http://www.instagram.com/pdfnovelbank)